سنڌي معلم

سنڌي ادبي بورڊ

سندھی معلم

Gul Hayat Institute

سندھی معلم

(TEACH YOUR SELF SINDHI)

مُصنّف :

ڈاکٹر غلام علی الانا

Gul Hayat Institute

سندھی ادبی بورڈ

جامشورو / حیدر آباد سندھ

پاکستان

طبع اول　　سال ۱۹۸۴ع　　اشاعت ۲۰۰۰

[سندھی ادبی بورڈ کے جملہ حقوق محفوظ]

قیمت: تیس روپے
[Price: Rs. 30-00]

SINDHI MUALIM
--a Useful book to acquire working knowledge of Sindhi language through the medium of urdu.
by: Dr. Ghulam Ali Allana.

Published by: Sindhi Adabi Board
Jamshoro/Hyderabad,
Sind, Pakistan.
First Edition 1984.

Gul Hayat Institute

Printed by Mian Allah Bachayo Yusufzai at Sindhi Adabi Board's Printing Press, Tilak Incline, Hyderabad Sind, and Published by Ghulam Rabbani A. Agro Secretary, the Sindhi Adabi Board, Hyderabad Sind, Pakistan.

انتساب

سندھ کے سپوت، بین الاقوامی شہرت کے عالم و مؤرخ
عزت مآب مرحوم پیر حسام الدین شاہ راشدی کے نام
جن کی شخصیت میرے نزدیک قابل صد احترام ہے۔

Gul Hayat Institute

Gul Hayat Institute

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	تعارف: ڈاکٹر وحید قریشی	15
	پیش لفظ	17
	حصہ اول	
پہلا۔	**سندھی کے حروف تہجی**	۳
۱۔	(الف) تعارف	۳
	(ب) سندھی حروف تہجی	۳
	(ج) سندھی اور اردو کے مشترک حروف	۳
	(د) سندھی کے وہ حروف جو صوتی لحاظ سے اردو جیسے ہیں، لیکن تحریر میں مختلف ہیں	۳
	(ہ) خالص سندھی حروف	۴
	(و) الفاظ کی فہرست جن میں خالص سندھی آوازیں پائی جاتی ہیں	۵
۲۔	مُصمّتے (Consonants) اور مُصوّتے (Vowels)	۶
۳۔	تنوین	۷
۴۔	تشدید	۷
۵۔	جزم	۷
۶۔	نون غنہ	۸
دوسرا۔	**آجزائے کلام** (Parts of speech)	۹
۱۔	اسم	۹
۲۔	جنس (Case)	۹
	جنس مؤنث	۹

Gul Hayat Institute

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	جنس مذکر	۱۲
	مذکر سے مؤنث بنانے کے کچھ دیگر اصول	۱۴
۳-	**عدد**	
	(الف) مؤنث اسماءٔ کے عدد بنانے کے اصول	۱۷
	(ب) مذکر اسماء کے عدد بنانے کے اصول	۱۹
۴-	**حالتیں**	۲۱
	(i) حالت فاعلی	۲۱
	(ii) حالت مفعولی	۲۲
	(iii) حالت جار	۲۳
	(iv) حالت اضافت	۲۴
	عام حالت یا حالت تغیری (Oblique case)	۲۵
	(v) حالت ندا	۳۴
تیسرا-	**حروف جار**	۳۵
	(الف) حروف جار کی فہرست اور ان کا جملوں میں استعمال	۳۵
	(ب) ظرف بصورت حروف جار	۳۶
	(ج) مرکب حروف جار اور ان کا جملوں میں استعمال	۳۶
	(د) (i) سندھی زبان کے نحوی ساخت میں حروف جار کا کردار	۳۶
	(ii) 'جو' حرف جار	۳۷
	مشق	۳۸
چوتھا-	**ضمیر**	۳۹
	(i) ضمیر خالص	۳۹
	متکلم	۴۰
	حاضر	۴۱
	غائب	۴۱
	(ii) ضمیر اشارہ	۴۳

Gul Hayat Institute

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	(iii) ضمیر استفہام	۴۵
	(iv) ضمیر موصول	۴۶
	(v) ضمیر جواب موصول	۴۷
	(vi) ضمیر مشترک	۴۸
	(vii) ضمیر مبہم	۴۹
پانچواں۔	**صفت**	۵۰
۱۔	(الف) صفت کی گردان	۵۰
	(ب) صفتوں کی فہرست	۵۱
	(ج) وہ صفتیں جو موصوف کے ساتھ گردان نہیں کرتیں	۵۱
۲۔	گنتی	۵۲
	عدد شماری	۵۲
	عدد قطاری	۵۶
	گنتی کا عدد	۵۸
۳۔	عدد کے اجزا	۵۹
۴۔	صفتی فقرے	۵۹
۵۔	صفت کے درجات	۶۰
	(الف) صفت خالص	۶۰
	(ب) صفت تفضیل	۶۰
	(ج) صفت مبالغہ	۶۱
چھٹا۔	**ظرف**	۶۳
	(الف) وصف	۶۳
	(ب) ظرف کی قسمیں	۶۳
	(i) ظرف زمان	۶۴
	(ii) ظرف مکان	۶۴
	(iii) ظرف تمیز	۶۵
	(iv) ظرف نفی	۶۶
	(v) ظرف اثباتی	۶۶

Gul Hayat Institute

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
ساتواں۔	فعل	٦٧

١۔	(i) امر اور ان کی قسمیں	٦٧
	(ii) مصدر سے امر بنانے کا قاعدہ	٦٧
	(iii) امر حاضر واحد	٦٨
	(iv) امر حاضر جمع	٦٩
٢۔	امر کی قسمیں	٧٠
	(i) امر استقبال	٧٠
	(ii) امر نیازی	٧٠
	(iii) امر تمنا	٧١
	(iv) امر نفی	٧١
	(v) امر استمراری	٧١
	امر کے اقسام کا خاکہ	٧٢
٣۔	(الف) فعل کی بنیاد (مادہ)	٧٢
	(ب) مصدر یا حاصل مصدر	٧٢
۴۔	فعل کے اقسام	٧٣
	(الف) فعل لازمی	٧۴
	(ب) فعل متعدی	٧۴
	(ج) لازمی فعلوں سے متعدی فعل بنانے کا طریقہ	٧٥
	(د) فعل متعدی بالواسطہ	٧٦
	(ھ) فعل متعدی دہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی)	٧٧
٥۔	فعل کی معروفی اور مجہولی صورتیں	٧٩
	(الف) (i) فعل لازمی معروف	٧٩
	(ii) فعل لازمی مجہول	٧٩
	(ب) (i) فعل متعدی معروف	٨٠
	(ii) فعل متعدی مجہول	٨١
	فعل متعدی معروف اور مجہول کا چارٹ	٨٢ (الف)

Gul Hayat Institute

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
٦-	فعلوں کے مشتق یا کردنت	۸۴
	(الف) اسم حالیہ	۸۴
	(ب) اسم مفعول	۸٦
	(ج) اسم استقبال	۸۸
	(د) اسم فاعل	۹۰
	(ہ) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی)	۹۲
آٹھواں۔	**زمانوں کا مطالعہ**	**۹۴**
	(الف) زمانوں کی قسمیں، مضارع سے بنے ہوئے	۹۵
۱-	مضارع	۹٦
۲-	زمان حال	۹۸
۳-	زمان حال استمراری	۱۰۰
۴-	زمان ماضی شرطی (ماضی تمنائی)	۱۰۲
	(ب) اسم حالیہ سے بنے ہوئے زمان	۱۰۳
۱-	زمان حال مدامی	۱۰۳
۲-	زمان ماضی مدامی	۱۰۵
۳-	زمان مستقبل	۱۰۵
۴-	زمان مستقبل استمراری	۱۰۹
۵-	زمان حال شکی	۱۱۰
	(ج) اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان	۱۱۰
۱-	زمان ماضی مطلق	۱۱۱
۲-	زمان ماضی قریب	۱۱۵
۳-	زمان ماضی بعید	۱۱٦
۴-	زمان ماضی استمراری	۱۱۸
۵-	زمان ماضی شکی (ماضی احتمالی)	۱۲۰
٦-	زمان ماضی مدامی	۱۲۱
	زمانوں کے گردانوں کا چارٹ	۱۲۲

Gul Hayat Institute

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
نواں۔	**ضمائر متصل**	**۱۲۳**
۱۔	ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ	۱۲۳
۲۔	فعل کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال	۱۲۴
۳۔	حروف جار کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال	۱۲۷
۴۔	جملوں میں استعمال کے امثال	۱۳۰
۵۔	سندھی میں ترجمہ کیجئے	۱۳۲
دسواں۔	**حروف عطف**	**۱۳۴**
گیارھواں۔	**حروف ندا**	**۱۳۶**
بارہواں۔	**علم صرف مطالعہ**	**۱۳۸**
۱۔	الفاظ کی تشکیل	۱۳۸
	(الف) مشتق	۱۳۸
	(ب) علامتیں ملانے سے بنے ہوئے الفاظ	۱۳۹
	(i) سابقے	۱۳۹
	(ii) لاحقے	۱۴۰
	(ج) الفاظوں کی اقسام	۱۴۳
	(i) مفرد یا ابتدائی الفاظ	۱۴۳
	(ii) ثانوی الفاظ	۱۴۴
	مرتب الفاظ	۱۴۴
	مرکب الفاظ	۱۵۰
۲۔	تکرار (Reduplication)	۱۵۳
	(الف) تکرار کی اقسام	۱۵۳
	(i) مکمل تکرار	۱۵۳
	(ii) جزوی تکرار	۱۵۴
۳۔	مرکب فعل	۱۵۵
تیرہواں	**علم نحو کے اصول**	**۱۶۰**
۱۔	جملے اور ان کی ترتیب	۱۶۰

Gul Hayat Institute

صفحہ	عنوان	سبق نمبر
۱۶۲	جملوں کے اقسام	۲-
۱۶۲	(الف) مفرد جملے	
۱۶۲	(ب) مرتب جملے	
۱۶۳	(ج) مرکب جملے	
۱۶۳	بیان کے لحاظ سے جملوں کی تقسیم	۳-
۱۶۴	(الف) بیانی جملے	
۱۶۴	(ب) سوالیہ جملے	
۱۶۵	(ج) انکاری جملے	
۱۶۷	(د) سوالی انکری جملے	
۱۶۷	(ہ) تعجب والے جملے	

حصہ دوم (ضمیمے)

صفحہ	عنوان	ضمیمہ
۱۷۱	مصدروں کی فہرست	اول
۱۷۳	روزمرہ کے استعمال کے الفاظ	دوم
۱۷۹	رشتہ داروں کیلئے الفاظ	سوم
۱۸۱	گھریلو اور روزمرہ کے استعمال کی چیزیں	چہارم
۱۸۱	(الف) کپڑے	
۱۸۲	(ب) گھر کا سامان	
۱۸۳	(ت) کھانے کی چیزیں اور مصالحے	
۱۸۴	(ث) جسم کے اعضا	
۱۸۵	(ج) ترکاریوں کے نام	
۱۸۶	(ح) پھلوں کے نام	
۱۸۷	(خ) جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے نام	
۱۸۸	(د) جانوروں کے بچے	
۱۸۹	(ر) پرندوں کے نام	

Gul Hayat Institute

ضمیمہ	عنوان	صفحہ
	(س) محنت کشوں کے اوزاروں کے نام	۱۹۰
	(ش) ہفتے کے دنوں کے نام	۱۹۱
	(ص) ہاتھ کی انگلیوں کے نام	۱۹۱
	(ض) مدرسے کی چیزیں	۱۹۲
	(ط) تجارتی الفاظ	۱۹۳
	(ظ) وقت کے بارے میں الفاظ	۱۹۴
	(ع) پیشہ وروں کے نام	۱۹۵
	(غ) آوازوں کیلئے الفاظ	۱۹۶
	(ف) اسماء جمع	۱۹۹
پنجم ۔	تشبیہات	۲۰۱
ششم ۔	اصطلاحات	۲۰۳
ہفتم ۔	ضرب الامثال	۲۱۱
	حصہ سوم	
ہشتم ۔	عام بول چال (۱)	۲۱۳
	عام بول چال (۲)	۲۱۴
نہم ۔	عام بول چال (۳)	۲۱۶
	تاجر سے گفتگو	۲۱۶
	چپراسی اور افسر کے درمیان گفتگو	۲۱۷
	وقت کے سلسلے میں گفتگو	۲۱۹
	ریلوے اسٹیشن پر گفتگو	۲۲۱
دہم ۔	مشق	
	اردو میں ترجمہ کیجئے	۲۲۳
	سندھی میں ترجمہ کیجئے	۲۲۶
	اردو میں ترجمہ کیجئے	۲۲۸
	کتابیات	۲۳۱

Gul Hayat Institute

تعارف

ڈاکٹر غلام علی الانا ہمارے ملک کے معروف ماہر لسانیات اور سندھی زبان و ادب کی ایک اہم شخصیت ہیں۔ ان کے علمی کارناموں سے سندھی زبان و ادب کو بیش بہا فائدہ پہنچا ہے لیکن یہ تازہ کتاب ہمارے لئے کئی حیثیتوں سے اہم اور وقیع ہے۔ اول اس بناء پر کہ یہ قومی زبان میں لکھی گئی اور اس اعتبار سے اردو کے ذخیرۂ علمی میں گراں قدر اضافہ ہے۔ دوسرے اس لئے کہ ڈاکٹر الانہ نے قومی یکجہتی کے لئے اردو زبان کو وسیلۂ اظہار بنایا ہے۔ ان کا یہ اقدام ایک خوشگوار حیرت کے علاوہ ہمیں یہ احساس بھی دلاتا ہے کہ قومی یکجہتی کے لئے مقامی مفادات سے بلند تر ہوکر بھی سوچا جا سکتا ہے۔

مجھے ان کی یہ کوشش اس لئے بھی اچھی لگی کہ انہوں نے سندھی آموزی کے لئے کسی دوسری صوبائی زبان کو اختیار کرنے کے بجائے قومی زبان کو اختیار کیا۔ اور اس طرح یہ بین الصوبائی وسیلہ آزماکر دوسری صوبائی زبانوں کو بھی آئینہ دکھایا ہے۔ اس سے بالواسطہ فائدہ قومی زبان ہی کو پہنچے گا اور امید ہے وہ بعد بھی دور ہوجائے گا جسے ہوا دے کر بعض مفاد پرست طبقے قومی زبان اور ملک کی دوسری مقامی زبانوں کے درمیان نفرت کے بیج بوتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر الانہ کا یہ کارنامہ اس لئے بھی قابلِ ستائش ہے کہ لسانی سطح پر افہام و تفہیم کا راستہ دکھا کر انہوں نے ہمارے علمی حلقوں کو صحیح سمت سے آشنا کیا۔

یہ کتاب ہمیں سندھی زبان کے صوتی اور صرفی و نحوی نظام سے روشناس کراتی ہے۔ اور اس خیال کو تقویت دیتی ہے کہ قومی زبان اور سندھی کے درمیان گہرا ربط پایا جاتا ہے۔ دونوں زبانیں اپنی نوعیت اور ساخت کے اعتبار ہی سے ایک دوسرے کے قریب نہیں بلکہ ذخیرہ الفاظ اور دیگر امور میں بھی ایک وحدت کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور بعض مقامات پر تو یہ فرق محض لہجے کا فرق رہ جاتا ہے جسے ہم صوتی رسم الخط اور غیر صوتی رسم الخط کا فرق بھی قرار دے سکتے ہیں۔ یہ قرب لسانی یقیناً ملی تشخص میں ممد و معاون ہوسکتا ہے۔

Gul Hayat Institute

اردو میں تذکیر و تانیث کا مسئلہ خاصا پیچیدہ رہا ہے، اس سے ادبی سطح پر دہلی اور لکھنو کے درمیان اختلافات رونما ہوئے۔ برصغیر کے دوسرے حصوں میں بھی روزمرہ اور محاورہ کی حدود سے گزر کر تذکیر و تانیث کے مسائل موشگافیوں کا سبب بنتے رہے ہیں، حالانکہ ہر علاقہ میں تذکیر و تانیث کا آخری فیصلہ بول چال ہی کے حوالے سے ہوا ہے۔ اگر ہم ان مسائل کو صحیح تناظر میں دیکھنے کی کوشش کریں تو ڈاکٹر الانہ کی اردو میں بھی تذکیر و تانیث کا فیصلہ تو بہرحال بول چال ہی کے حوالے سے ہوگا۔ الانہ کی اردو مقامی سرچشموں سے فائدہ اٹھاتی ہے تو یہ اردو کے باب میں ایک نیک فال ہے اور اس بات کا بین ثبوت بھی کہ قومی زبان میں زندہ رہنے کی صلاحیت موجود ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ زبانیں اپنے فطری عمل ہی سے زندہ رہتی ہیں اور قومی زبان کی زندگی کا انحصار بھی اسی پر ہے کہ یہ کس حد تک بول چال کے قریب ہے۔ سنسکرت کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ جب اس کا رشتہ بول چال سے کٹ گیا تو وہ مردہ زبان ہوگئی۔ اردو کو پاکستان میں ایک زندہ اور فعال زبان کے طور پر برقرار رہنے کے لئے مقامی زبانوں سے اپنا تعلق قائم رکھنا ہوگا۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہم اس احساس کو زندہ رکھیں کہ اردو کے دریچے تازہ ہوا کے لئے کھلے رہیں گے اور یہ سب کچھ، ایک فطری عمل کے طور پر ہوگا کسی بندھے ٹکے منصوبے یا شعوری کوشش سے نہیں۔

پاکستان میں اردو چالیس برس میں کچھ سے کچھ ہوگئی ہے۔ ہم اس تبدیلی کا اقرار جس قدر جلد کرلیں قومی زبان کے حق میں اچھا ہوگا۔ ڈاکٹر الانہ کی اردو مجھے اسی لئے عزیز ہے اور ان کی یہ ادا عزیز ترکہ انہوں نے بالآخر قومی زبان کو اس کا جائز مقام دلانے کا ارادہ کرلیا ہے اور قومی زبان کے نفاذ کی جنگ میں وہ ہمارے ساتھ شریک ہوں گے۔ اردو کو ایسے ہی بہی خواہوں کی ضرورت ہے۔

وحید قریشی

11 جنوری 1984

صدر نشین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

Gul Hayat Institute

پیش لفظ

وادیءِ سندھ قدیم زمانے سے علم و ادب اور تہذیب و تمدن کا گھوارہ رہی ہے۔ سرزمین سندھ کے ریگزار نے ایسے ایسے نایاب موتی پیدا کئے ہیں جن کی چمک و دمک رہتی دنیا تک قائم رہے گی اور یہ بھی مانی ہوئی حقیقت ہے کہ کوئی بھی علاقہ تہذیب و تمدن اور علم و دانش میں اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس علاقے کے پاس اپنی ترقی یافتہ زبان نہ ہو۔

سندھی زبان بھی علم و ادب کا ایک خزانہ لیے ہوئے ہے۔ اس میں شاہ لطیف کے معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار، سچل سرمست کی رسیلی اور صوفیانہ کافیاں، سامی اور دلپت کے ویدانتی خیالات اور ثابت علی شاہ کے درد و غم سے پُر مرثیے اور بیدل کی کیفیات قلب ہیں۔

وادیءِ مہران کی زبان میں دریائے سندھ کی موجوں کی روانی ہے، ماروی کے لازوال حبِ وطن کا ذکر ہے، سسئی کے دل کا سوز و گداز ہے، باگھل بائی سومری کی عزتِ نفس ہے اور کھیرتھر پہاڑی کی پختگی اور بلندی ہے۔

اس کتاب "سندھی معلم" کے لکھنے کا مقصد بھی کچھ یہ ہی ہے کہ جن لوگوں نے ہجرت کرکے پاکستان کی اس سرزمین کو اپنا وطن بنا لیا ہے وہ اس علاقے کی زبان سے واقفیت حاصل کریں تاکہ یہاں رہنے والے سب لوگ ایک دوسرے کو سمجھیں اور ملکر اس زمین کو گل و گلزار بنائیں، یہ تحریک بہت پہلے شروع ہونی چاہیے تھی، لیکن ابھی بھی وقت ہے۔

Gul Hayat Institute

اس کتاب لکھنے سے پہلے میں کراچی ٹیلیویژن پر "اردو۔سندھی بول چال" کے عنوان سے سندھی زبان سکھاتا تھا۔ میرے پروگراموں اور درس کو وہ کراچی کے رہنے والے جن کی مادری زبان سندھی نہیں تھی، بڑے اشتیاق سے دیکھا کرتے تھے اور سندھی زبان سیکھتے تھے۔ کراچی میں گھومتے پھرتے کبھی کبھی مجھ سے ملنے والے لوگ مجھ سے سندھی زبان میں بات کرنا شروع کرتے تھے، اور ثبوت دیتے تھے کہ وہ میرے

درس کو باقاعدگی سے سنتے ہیں اور اسی کی مدد سے سندھی زبان سیکھنے کی کوشش کرتے تھے، لیکن یہ کورس مکمل نہیں ہوسکا۔

انہی دنوں سندھی ادبی بورڈ کے فاضل سیکریٹری محترم غلام ربانی آگرو نے مجھے بورڈ کے چیئرمن عزت مآب مخدوم محمد زمان صاحب "طالب المولیٰ" کا پیغام پہنچایا، جس میں مخدوم صاحب نے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میں اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھوں جس کی مدد سے وہ حضرات جن کی مادری زبان سندھی نہیں ہے، آسانی کے ساتھ بذریعہ اردو سندھی زبان سیکھ سکیں۔

میرے لیے قبلہ مخدوم صاحب جیسی شخصیت کا حکم باعثِ فخر اور باعثِ مسرت تھا، کیونکہ اس نیک اور اہم کام کیلئے میرا انتخاب کیا گیا تھا۔ میں نے ٹیلیویژن پر دیے ہوئے تمام اسباق کو سامنے رکھا۔ اس کے علاوہ میں نے "Teach Yourself Languages" سلسلے کی کتابیں بھی پڑھیں، میرے اس مطالعے اور ٹیلیویژن پر دیے ہوئے اسباق کا ثمر "سندھی معلم" کے نام سے آپ حضرات کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ میں نے ہرممکن کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں روزمرہ استعمال میں آنے والی آسان زبان استعمال کروں۔

اس کتاب میں سندھی قواعد کے ہرموضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان کے لفظوں اور جملوں کی ساخت کو سامنے رکھا گیا ہے۔ سندھی زبان کے اسموں کی گردانوں، ان کے عدد و جنس اور حالت کے ساتھ گردان کرنے کے اصولوں کو وضاحت سے اور مثالوں کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔ اسی طرح فعلوں کی گردانوں پر بھی وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان سیکھنے کیلئے ایسی گردانوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ اسی طرح حروف جار، ضمائر، صفتوں اور ظرفوں پر بھی علم نحو کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ میں نے ہرطرح یہ کوشش کی ہے کہ سندھی زبان، لسانیات کے جدید اصولوں پر سکھائی جائے۔ اگر یہ کتاب مفید رہی تو میں سمجھونگا کہ میری محنت رائگاں نہیں گئی۔

آخر میں، میں سندھی ادبی بورڈ کے موجودہ چیئرمن اور میرے محسن و اُستاد علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی کا ممنون ہوں جنہوں نے بورڈ سے یہ کتاب چھپوانے کی منظوری لی۔ میں سندھ کے ایک عظیم روحانی پیشوا، شاعر، ادیب اور صوفی بزرگ عالیجناب مخدوم محمد زمان "طالب المولیٰ" کا ممنون ہوں، جنہوں نے مجھے

خدمت کا موقعہ دیا۔ میں سندھی ادبی بورڈ کے سیکریٹری جناب غلام ربانی آگرو کا بھی ممنون ہوں، جن کی کوششوں سے یہ کتاب شایع ہوئی۔ میں سید ظفر حسن، سابق سیکریٹری سندھی ادبی بورڈ کے احسانات کو بھول نہیں سکتا جن کے زمانے میں یہ کتاب پریس میں چھپنے کو گئی۔ میں جناب اللہ بچایو یوسف زئی مئنیجر سندھی ادبی بورڈ پریس کا بھی شکرگذار ہوں جن کی نوازش سے یہ کتاب بالآخر منظر عام پر آئی۔

میں نے یہ کتاب جناب سید حسام الدین شاہ راشدی سے والہانہ محبت اور عقیدت کی وجہ سے ان کی زندگی میں اُن کے نام منسوب کی تھی اور یہ بات میں نے پیر صاحب سے بھی راز میں رکھی تھی لیکن یہ راز اُن کی زندگی میں ظاہر نہ ہو سکا، اور پیر صاحب ہم سے جدا ہوگئے، خداوندکریم اُن کو اپنی جوار رحمت میں رکھے۔

اسلام آباد
۲۱-۱۰-۱۹۸۳ع

سندھی زبان کا خادم
ڈاکٹر غلام علی الانا

Gul Hayat Institute

حصہ اول

Gul Hayat Institute

Gul Hayat Institute

پہلا سبق

۱- سندھی کے حروف تہجی۔

(الف) سندھی زبان میں کل ۵۲ حروف تہجی ہیں جن میں سے ۳۳ حروف تہجی اردو اور سندھی میں مشترک ہیں، ۱۲ حروف ایسے ہیں جو صوتی لحاظ سے تو اردو جیسے ہیں لیکن شکل و صورت کے لحاظ سے مختلف ہیں. سات حروف جو خالص سندھی ہیں، صوتی اور تحریری دونوں لحاظ سے اردو سے مختلف ہیں یا جنہیں ٹھیٹھ سندھی کے حروف کہنا چاہیے. ذیل میں سب سے پہلے سندھی کے کل حروف تہجی لکھے ہوئے ہیں. اس کے بعد سندھی-اردو کے مشترک حروف اور پھر سندھی کے اردو سے مختلف حروف اور خالص سندھی حروف کے چارٹ دیے گئے ہیں. یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سندھی اور اردو زبانوں میں حروف کے ملانے کا طریقہ یکساں ہے اس لیے اسکی وضاحت ضروری نہیں ہے.

(ب) سندھی حروف تہجی۔

ا ب ٻ ڀ ت ٿ ٽ ٺ ث پ ڦ ج ڄ جھ ڃ چ ڇ ح خ د ڌ ڏ ڊ ڍ ذ ر
ڙ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ڪ ک گ ڳ گھ ڱ ل م ن ڻ و ھ ء ي

(ج) سندھی اور اردو کے مشترک حروف۔

ا ب ت ث پ ج جھ چ ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق گ
گھ ل م ن ھ و ء ی.

(د) سندھی کے وہ حروف جو صوتی لحاظ سے اردو جیسے ہیں، لیکن تحریر میں مختلف ہیں.

سندھی صورت	اردو صورت	سندھی صورت	اردو صورت
ڀ	بھ	ٽ	ٹ
ٿ	تھ	ٺ	ٹھ
ڦ	پھ	ڌ	دھ
ڇ	چھ	ڊ	ڈ
ڙ	ڑ	ڍ	ڈھ
ڪ	ک	ک	کھ

Gul Hayat Institute

(۴) خالص سندھی کے حروف۔

ٻ ڏ ڄ ڳ ڻ ڃ ڱ

[ٻ]- ٻ اور ب کا مخرج ایک ہے۔ یہ دونوں دو لبی (Bilabial) آوازیں ہیں۔ [ٻ] اور [ب] کے تلفظ میں فرق اتنا ہے کہ [ب] کے تلفظ کے دوران سانس ہونٹوں سے باہر نکالتے ہیں۔ اس لیے اسکو دھماکیدار (Explosive یا Plosive) آواز کہتے ہیں۔ لیکن [ٻ] کی آواز کے تلفظ کے وقت ہونٹ ملاکر سانس کو اندر حلق کی طرف لے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے [ٻ] کو سندھی زبان میں چسکارے والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔

[ڄ]- ڄ اور ج کا مخرج ایک ہے یعنی سخت تالو (hard palate) ہے۔ لیکن دونوں آوازوں میں فرق یہ ہے کہ [ب] کی آواز کی طرح [ج] کی آواز کے تلفظ کے دوران سانس منہ سے باہر نکالتے ہیں، اس لیے [ب] کی طرح [ج] بھی Plosive آواز ہے۔ لیکن [ڄ] کے تلفظ کے دوران سانس کو [ٻ] کی تلفظ کی طرح اندر حلق کی طرف لے جایا جاتا ہے، اور اسے بھی چسکاری والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔

[ڏ]- [ڏ] اور [د] کا مخرج ایک ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ [د] Plosive آواز ہے اور [ڏ] چسکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔

[ڳ]- [ڳ] اور [گ] کا مخرج نرم تالو (Velum یا Soft palate) ہے۔ [گ] Plosive آواز ہے اور [ڳ] چسکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔

[ڱ]- [ڱ] اور [گ] کا مخرج ایک یعنی نرم تالو ہے۔ [ڱ] کے تلفظ کے وقت سانس کو ناک اور منہ سے ایک ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اس لیے [ڱ] کو نکی (غنائی) آواز (Nasal sound) کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں یہ آواز موجود ہے لیکن لکھی نہیں جاتی۔ مثال کے طور پر:

تلفظ	لکھی ہوئی آواز
آڱلی	آنگلی

[ڻ = نْ] (ڑون) یہ آواز نکالتے وقت زبان تالو کی طرف الٹی مڑ جاتی ہے۔ تلفظ کے وقت سانس کو منہ اور ناک سے ایک ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اسی لیے اسکو بھی ناکی آواز (Nasal sound) کہا جاتا ہے۔

[ڃ]- [ڃ، ڃ اور ج] کا مخرج سخت تالو ہے۔ [ج اور ڃ] میں فرق یہ ہے کہ

Gul Hayat Institute

[ڄ] کے تلفظ کے وقت سانس کو صرف منہ سے نکالا جاتا ہے، اور ناک کی نالی کا منہ بند رہتا ہے، لیکن [ڃ] کے تلفظ کے وقت سانس ناک اور منہ سے ایک ساتھ نکالتے ہیں اس وجہ سے [ڃ] غنائی (انفی) یا ناکی آواز ہے۔

(و) سندھی زبان کی یہ خاص آوازیں مندرجہ ذیل الفاظوں میں پائی جاتي ہیں:

آواز	سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ
ٻ	ٻہ	ٻہ	دو
	ٻارُ	ٻارُ	بچہ
	ٻلي	ٻلي	بلی
	ٻکري	ٻکري	بکری
ڄ	ڄارُ	ڄار	جال
	ڄمون	ڄمون	جامن
	سڄو	سڄو	سارا
ڏ	ڏُکَ	ڏُکھ	دکھ
	ڏَندَ	ڏَندَ	دانت
	ڏينهن	ڏيہں	دن
	هڏو	ہڏو	ہڈی
ڳ	ڳاڙهو	ڳاڑھو	سرخ
	راڳ	راڳ	راگ
	ڀاڳُ	بھاڳُ	مقدر
ڻ (ڻ)	وَڻُ	وَڻُ (وڑن)	درخت
	آچَڻُ	آچَڻُ (اچ ڑن)	آنا
ڃ	وِڃ	وِڃ	جا
	ڄڃَ	ڄڃَ	بارات
	مڃَ	مڃَ	مونج
	ڱ	آڱر	انگلی
	سِڱ	سِڱ	سینگ
	رڱ	رَڱ	رنگ

Gul Hayat Institute

۲۔ مصمتے (Consonants) اور مصوتے (Vowels)

(الف)۔ مندرجہ بالا سندھی آوازوں کے بیان کے بعد ضروری ہے کہ سندھی زبان کے مصوتوں (Vowles) کا مطالعہ کیا جائے۔

سندھی زبان میں دس مصوتے ہیں (۱)، مثلاً:

اَ، آ، اِ، اِي، اُ، اؤ، اِي، آي، اَو، آو

لفظوں کو تحریری صورت میں نمایاں کرنے کے لیے یہ اہم کردار ادا کرتے ہیں، مثلاً:

مصوت	لفظ	ترجمہ
اَ	بلا	بلا
آ	بابا	بابا
اِ	بلي	بلی
اِي	بليي	بلی
آ	آٹ	اونٹ
اُ	سُوری	سُوری
اي	پيٹ	پیٹ
اَي	خیرُ	خیر
او	چور	چور
اَو	خوفُ	خوف

---

۱) یہ بحث جدید لسانیات کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ اردو میں انہیں یوں بیان کیا جاتا ہے (مع مثال):

اَ (زبر) مَل   بے   (یائے مجہول) میل

آ (الف) مال   اُ   (پیش) مُل

اِ (زیر) مِل   اؤ   (واؤ مجہول) موُل

اِي (یائے معروف) میل یائے معروف کی یہ علامت کھڑا زیر سندھی میں اسکے برعکس یای مجہول کے لیے آتی ہے۔

ـَـے (یائے لین) مَیل (ما قبل مفتوح)

اُو (واؤ معروف) موُل

ـَـو (واؤ لین) مَول (ما قبل مفتوح)

Gul Hayat Institute

(ب) جدید لسانیات کے مطابق سندھی مصوتوں کو چھوٹے (Short) اور لمبے (Long) قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ان کی تقسیم اس طرح ہوگی:

چھوٹے مصوتے (Short Vowels)	لمبے مصوتے (Long Vowels)
اَ	آ
اِ	اِي
اُ	اُو
	اي
	ايَ
	او
	اوَ

ان میں سے اَ آ، اِ اِي اور اُ اُو تین جوڑ ہیں، جن میں اَ کا طویل جوڑ آ، اِ کا طویل جوڑ اِي۔ اور اُ کا طویل جوڑ اُو ہے۔

۳ــ تنوین:

سندھی اور اردو زبانوں میں تنوین کے استعمال میں کوئی فرق نہیں، مثلاً۔

سندھی	اردو
مثلاً	مثلاً
اتفاقاً	اتفاقاً

۴ــ تشدید:

مشدد حروف پر شد کا استعمال دونوں زبانوں میں یکساں ہے۔ مثلاً:

سندھی	اردو
مُحمّد	مُحمّد
اللّٰہ	اللّٰہ

Gul Hayat Institute

۵ــ جزم:

سندھی اور اردو میں ساکن حروف پر جزم دی جاتی ہے، جیساکہ:

سندھی	اردو
ھَلْڪو	ہلْکا
عِلْمُ	عِلْم

٦۔ نون غنہ:

اردو زبان میں نون غنہ میں (سالم لکھنے کی صورت میں) نقطہ نہیں لگایا جاتا، لیکن سندھی زبان میں نون غنہ میں بھی نقطہ دیا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	**اردو**	**ترجمہ**
آهِين	آہیں	ہو
آهِينِ	آہِینِ	وہ ہیں
چَوِين ٿو	چَوِیں تھو	تم کہتے ہو
سان	سان	سے، ساتھ
سانِ	سانِ	سانڈ

Gul Hayat Institute

دوسرا سبق

آجزائے کلام

ا۔ اسم:

سندھی زبان میں بولنے کے الفاظ (Parts of speech) آٹھ ہیں: اسم، **صفت**، **ضمیر**، **فعل**، **ظرف** ، **حرف** جار ، **حرف** عطف اور حرف **ندا**. ان میں سے ہر ایک کی وضاحت آئندہ صفحات میں کی جائے گی۔

یہ نکتہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ سندھی زبان میں ہر لفظ کسی نہ کسی مصوتے (Vowel) پر ختم ہوتا ہے: یعنی سندھی زبان میں لفظ کا آخری حرف ساکن نہیں ہوتا، جبکہ اردو زبان میں ایسا نہیں ہوتا. اردو زبان میں لفظ کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے: مثلاً:

اردو	سندھی
قَلَمْ	قَلَمُ
کتابْ	ڪِتابُ
چاندْ	چَنڊُ
گھرْ	گھَرُ

سندھی کے اسماء کی فہرست ضمیمہ اول میں ملاحظہ فرمائیئے۔

۲۔ جنس (Case)

سندھی زبان میں اسم کی دو جنسیں ہوتی ہیں۔ جنس مذکر اور جنس مؤنث. وہ اسم عام، اسم خاص، جو تذکیر ظاہر کرتے ہیں ان کو اسم مذکر کہا جائے گا. اور وہ اسماء عام و خاص جو تانیث دکھائیں گے ان کو اسم مونث کہا جائے گا۔ سندھی میں تذکیر اور تانیث کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل اصول مدنظر رکھے جاتے ہیں:

(i) اسم کے آخری اعراب سے تذکیر و تانیث کا پتا چلتا ہے: مثال کے طور پر:

جنس مونث :

(الف) وہ اسم جن کی آخر میں ـَ (زبر) اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہوتے ہیں: جیسا کہ:

Gul Hayat Institute

ترجمہ	اردو صورت	سندھي صورت
عورت	زالَ	زالَ
میز	مَیزَ	ميزَ
جنس	جِنسَ	جِنسَ
کھال	کَھلَ	کَلَ
زمیں	زمِینَ	زمِينَ
چارپائی	کَھٹَ	کَٽَ
اُمید	اُمیدَ	اُميدَ

ان اسماء میں سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

ترجمہ	اردو	سندھي
یہ میز ہے	ہیءَ میزَ آہے	هيءَ ميزَ آهي
یہ چارپائی ہے	ہیءَ کھٹَ آہے	هيءَ کَٽَ آهي

(ب) (i)۔ سندھی زبان کے وہ اسماء جن کے آخر میں "آ" اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہوتے ہیں؛ مثلاً:

ترجمہ	اردو صورت	سندھي صورت
ہوا	ہوا	هوا
بَلا	بَلا	بَلا
دوائی	دَوا	دَوا
خَطا	خَطا	خطا
دُنیا	دُنیا	دُنيا

(ii) ان اسماء میں سے کچھ کا استعمال جملوں میں دیکھئے:

ترجمہ	اردو	سندھي
دوائی پیو	دَوا پی	دوا پيي
اَمّاں دعا کرو	اما دعا کر	اما دُعا ڪر
ہوا گرم ہے	ہوا گرم آہے	هوا گَرم آهي

(iii) البتہ سندھی کے اسماء کی چند ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن کے آخر میں

Gul Hayat Institute

"آ" اعراب پایا جاتا ہے، لیکن وہ جنس مذکر ہیں۔ ایسی چند مثالیں مثتثنیٰ قرار دی گئی ہیں؛ مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
راجا	راجا	راجا
ديوتا	دیوتا	دیوتا

(ت) (i) سندھی زبان کے وہ اسماء جن کے آخر میں "اِ" اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
آکِ	آکِھ	آنکھ
مَکِ	مَکھ	مکھی
راتِ	راتِ	رات
دِلِ	دِلِ	دل
جاءِ	جاءِ	جگہ

(ii) ان اسماء سے چند کا جملوں میں استعمال:

سندھی	اردو	ترجمہ
ھِءَ آکِ آھي	ہیءَ آکھ آہے	یہ آنکھ ہے
راتِ ۾ نہ گُھمُ	رات میں نہ گُھمُ	رات کو نہ گھوم
دل وڏي ڪَرِ	دل وڈی کر	دل بڑا کر

سندھی زبان میں لفظ 'سیٹ' (سیٹھ) ایک ایسا مذکر اسم ہے جس کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے جو دراصل مؤنث کی علامت ہے؛ اس کو مثتثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

Gul Hayat Institute

(ث) (i) اس طرح وہ اسماء جن کے آخر میں 'اِي' اعراب آتا ہے؛ عام طور جنس مؤنث کی مثالیں ہوتی ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪري	چھوکری	لڑکی
ٻلي	ٻلی	بلی
پيٽي	پیتی	صندوق

سندھی	اردو	ترجمہ
رائي	رائی	رائی
مڇي	مچھی	مچھلی
نيڪي	نیکی	نیکی

(ii) ان اسماء سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیں:

سندھی	اردو	ترجمہ
ھيءَ ڇوڪري آھي	ہیءَ چھوکری آہے	یہ لڑکی ہے
پيتيءَ ۾ ڪپڙا آھن	پیتیءَ میں کپڑا آہن	صندوق میں کپڑے ہیں
هميشه نيڪي ڪر	ہمیشہ نیکی کر	ہمیشہ نیکی کرو

(iii) سندھی زبان مین چند ایسی مذکر اسماء بھی ملتے ہیں جن کے آخر میں 'اِی' اعراب پایا جاتا ہے۔ ایسی چند مثالوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائیگا؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پاڻي	پاڻی	پانی
هاٿي	ہاتھی	ہاتھی
موتي	موتی	موتی
پکي	پکھی	پرندہ
ڌوٻي	دھوبی	دھوبی

(iv) ان اسماء کا واحد اور جمع کے صورتوں میں جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
ھيءُ هاٿي آھي	ھي هاٿي آھن	ہیءُ ہاتھی آہے (یہ ہاتھی ہے)	ہیءُ ہاتھی آہن (یہ ہاتھی ہیں)
پکي آڏامي ٿو	پکي آڏامن ٿا	پکھی آڈامے تھو (پرندہ اُڑتا ہے)	پکھی آڈامن تھا (پرندے اُڑتے ہیں)

جنس مذکر۔

ذیل میں دیئے ہوئے تذکیر کے اصولوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

Gul Hayat Institute

(الف) (i) وہ اسماء جن کے آخر میں 'اُ' (پیش) اعراب آتا ہے، عام طور جنس مذکر ہوتے ہیں۔ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
گھَرُ	گھرُ	گھر
ھَٿُ	ہتھُ	ہاتھ
ٻارُ	ٻارُ	بچہ
کِيرُ	کھِیرُ	دودھ
مَزوُرُ	مزَورُ	مزدور
فَقِيرُ	فقِیرُ	فقیر

(ii) ان اسماء میں سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
هيءُ منهنجو گهَرُ آهي	ہیءُ مُنہنجو گھر آہے	یہ میرا گھر ہے
ٻارُ روئي ٿو	ٻارُ روئے تھو	بچہ روتا ہے

(iii) 'ماءُ'، 'پيءُ'، 'سَسُ' اور 'وِڄُ' ایسے مؤنث اسماء ہیں جن کے آخر میں 'اُ' (پیش) اعراب آتا ہے، جو مذکر کی علامت ہے۔ ایسی مثالوں کو مثتثنٰي قرار دیا گیا ہے۔

(ب) سندھی زبان کے کچھ اسماء کے آخر میں 'اُو' اور 'اُوں' اعراب آتا ہے، 'اُو' اور' اُوں' اعراب عام طور پر تذکیر کی نشاندہی کرتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
تنبوُ	تنبوُ	خیمہ
ماڻھو	ماڻھو	آدمی
چِتون	چِتوں	طوطہ
وِڇون	وِچھوں	بچھو

(v) کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جو حالانکہ مؤنث اسماء ہیں، لیکن اُن کے آخر میں 'اُو' یا 'اُوں' اعراب آتے ہیں۔ ایسی مثالوں کو مثتثنٰي قرار دیا جائے گا:

سندھی	اردو	ترجمہ
آبروُ	آبرو	آبرو
ڀِوُن	بھُوں	زمیں
ڳَئون	گئوں	گائے

Gul Hayat Institute

(ت) (i) سندھی زبان کے کچھہ الفاظ کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے۔ ایسے الفاظ عام طور مذکر ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو	چھوکرو	لڑکا
گھوڙو	گھوڑو	گھوڑا
هفتو	ہفتو	ہفتہ
پئسو	پئسو	پیسہ
مٿو	متھو	سر
پردو	پردو	پردہ
نالو	نالو	نام

(ii) اُن میں سے چند اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھي	اردو	ترجمہ
گھوڙو ڊوڙي ٿو	گھوڑو ڈوڑے تھو	گھوڑا دوڑتا ہے
تنهنجو نالو ڇا آهي؟	تنہنجو نالو چھا آہے	تیرا نام کیا ہے
هي ڇوڪرو ڪيرُ آهي؟	ہی چھوکرو کیر آہے	یہ لڑکا کون ہے

(ث) مذکر سے مؤنث بنانے کے کچھہ دیگر اصول.

سندھی زبان میں مذکر اور مؤنث بنانے کے اور بھی قانون ہیں، مثلاً:

(i) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اُن کا مؤنث بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اِ' میں بدلتے ہیں؛ جیسا کہ:

مذکر			مؤنث		
سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
اُٺُ	اُٹھ	اونٹ	اُٺِ	اُٹھِ	اونٹنی
ڪڪڙُ	ککڑُ	مرغا	ڪڪڙِ	ککڑِ	مرغی
گڏھُ	گڈہُ	گدھا	گڏھِ	گڈہِ	گدھی
ڇوڪرُ	چھوکرُ	لڑکا	ڇوڪرِ	چھوکرِ	لڑکی

Gul Hayat Institute

(ii) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اِي' میں تبدیل کرتے ہیں ؛ مثلاً:

سندھی: مذکر	سندھی: مونث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
ٻڪرُ	ٻڪري	ٻکرُ (بکرا)	ٻکری (بکری)
ڇوڪرُ	ڇوڪري	چھوکرُ (لڑکا)	چھوکری (لڑکی)
جهرڪُ	جهرڪي	جھرکُ (چڑا)	جھرکی (چڑیا)

(iii) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لیے 'او' کو 'اِي' میں تبدیل کرتے ہیں:

سندھی: مذکر	سندھی: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
گھوڙو	گھوڙي	گھوڑو (گھوڑا)	گھوڑی (گھوڑی)
ٻلو	ٻلي	ٻلو (بلا)	ٻلی (بلی)
ڪتو	ڪتي	کتو (کتا)	کتی (کتیا)
ڏاڏو	ڏاڏي	ڈاڈو (دادا)	ڈاڈی (دادی)
چاچو	چاچي	چاچو (چچا)	چاچی (چچی)

Gul Hayat Institute

(iv) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'آو' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لئے 'آو' کو 'اِي' میں تبدیل کرتے ہیں ؛ مثلاً:

سندھی		اردو	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
نانوُ	ناني	نانو (نانا)	نانی (نانی)
ماموُ	مامِي	مامؤ (ماموں)	مامی (ممانی)

(۷) سندھی زبان میں کچھ ایسے اسماء بھی ہیں جن کا مؤنث بنانے کے لیے ان اسماء کے پیچھے 'آڻ' یا 'اِڻ'، 'آڻی' یا 'یاڻی' علامت ملاتے ہیں: مثلاً:

سندھي		اردو	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
شينهن+آڻ	شينهڻ	شینہں+آڻ (شیر)	شینہڻ (شیرنی)
اٺ + اِڻ	اٺڻ	اٹھ +اِڻ (اونٹ)	آٹھڻ (اونٹنی)
هاٿي+ اِڻ	هاٿڻ	ہاتھی + اِڻ	ہاتھڻ (ہتھنی)
هندو + آڻي	هندواڻي	ہندو + آڻی	ہندواڻی (ہندوانی)
فقير + ياڻي	فقيرياڻي	فقیر + یاڻی (فقیر)	فقیریاڻی (فقیرنی)
ماستر + ياڻي	ماسترياڻي	ماستر + یاڻی (ماسٹر)	ماستریاڻی (ماسٹرنی)
ڊاڪٽر + ياڻي	ڊاڪٽرياڻي	ڈاکٹر + یاڻی	ڈاکٹریاڻی (ڈاکٹرنی)

Gul Hayat Institute

کچھ مذکر اسماء ایسے بھی ہیں جن کے مذکر نر اور مؤنث مادہ کے لحاظ سے بنتے جاتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی: مذکر	سندھی: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
مڑس	زالَ	مڑس (مرد)	زالَ (عورت)
راجا	راڻي	راجا	راڻی (رانی)
پيءُ	ماءُ	پیءُ (باپ)	ماءُ (ماں)
پٽُ	ڌيءُ	پٹُ (بیٹا)	دھیءُ (بیٹی)
ڀاءُ	ڀيڻ	بھاءُ (بھائی)	بھینڻ (بہن)
مورُ	ڍيلَ	مور	ڈیہل (مورنی)
گهوٽُ	ڪنوار	گھوٹ (دولھا)	کنوار (دولہن)
ڍڳو	ڍڳي/ڳئون	ڈھگو (بیل)	ڈھگی/گئون (گائے)

٣۔ عدد

سندھی زبان میں اسم کے دو عدد ہوتے ہیں: واحد اور جمع۔ واحد سے جمع بنانے کا مدار اسم کی جنس اور ان کی اعراب پر ہے۔ ذیل میں واحد سے جمع بنانے کے اصول دیے جاتے ہیں:

(الف) (i) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتی ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'آ' کو 'اؤں' میں بدلتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
زالَ	زالُون	زالَ (عورت)	زالُو ن (عورتیں)
ميزَ	ميزون	میز	میزوں (میزیں)
بَندوقَ	بَندوقون	بند وق	بَندوقوں (بندوقیں)
ڪَلَ	ڪَلُون	کَھلَ (کھال)	کھلوں (کھالیں)

Gul Hayat Institute

(ii) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتا ہے ان کا جمع بنانے کے لیے 'اِ' کو 'اءُ ن' میں تبدیل کیا جاتا ہے ، مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
ھوا	ھوائون	ہوا	ہوائوں (ہوائیں)
دوا	دوائون	دَوا	دوائوں (دوائیں)
بلا	بلائون	بلا	بلائوں (بلائیں)
دعا	دعائون	دعا	دعائوں (دعائیں)

(iii) وہ واحد مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ا' اعراب آتا ہے ، ان کا جمع بنانے کے لیے 'اِ' کو 'يؤن' میں تبدیل کیا جاتا ہے ، مثلاً

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
آکِ	آکيون	آکھ (آنکھ)	آکھیوں (آنکھیں)
راتِ	راتيون	رات (رات)	راتیوں (راتیں)
دلِ	دليون	دل (دل)	دلیوں (دلیں)
ڀت	ڀتيون	بِھت (دیوار)	بھتیوں (دیواریں)

(iv) وہ واحد اسماء جن کے آخر میں 'ی' اعراب آتا ہے ، ان کا جمع بنانے کے لیے 'ی' کو 'يؤن' میں تبدیل کیا جاتا ہے ، مثال کے طور پر:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
ڇوڪري	ڇوڪريون	چھوکری (لڑکی)	چھوکریوں (لڑکیاں)

Gul Hayat Institute

گھوڙي	گھوڙيون	گھوڑی	گھوڑیوں (گھوڑیاں)
ڪرسي	ڪرسيون	کُرسی	کرسیوں (کرسیاں)
مڇي	مڇيون	مچھی (مچھلی)	مچھیوں (مچھلیاں)

(٢) کچھ اسماء جو حالانکہ مؤنث ہیں لیکن ان کے آخر میں اعراب مذکر جیسے ہوتے ہیں ؛ جیسا کہ : ماءُ ، ڀيڻ ، سَسُ ، وِڄُ

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
ماءُ	مائون ، مائرون	ماءُ (ماں)	مائوں ، مائروں (مائیں)
ڀيڻُ	ڀيڻون ، ڀينرون	بھینُ (بہن)	بھینٹوں ، بھینروں (بہنیں)
سَسُ	سسون	سس (ساس)	سسوں (ساسیں)
وِڄُ	وڄون	وِجُ (برق)	وجوں (برقیں)

(ب)۔ (i) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے ، اُن کا جمع بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اَ' میں تبدیل کیا جاتا ہے ؛ مثلاً :

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
پُٽُ	پُٽَ	پُٹُ (بیٹا)	پُٹَ (بیٹے)
ڪتابُ	ڪتابَ	کتابُ	کتابُ (کتابیں)
ٻارُ	ٻارَ	بارُ (بچہ)	بارُ (بچے)
هَٿُ	هَٿَ	ہتھُ (ہاتھ)	ہتھَ (ہاتھ)
نَڪُ	نَڪَ	نَکُ (ناک)	نَکَ (ناکیں)

(ii) وہ واحد مذکر اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے ، ان کا جمع بنانے لئے 'او' کو 'آ' میں بدل لیتے ہیں ؛ جیسا کہ :

Gul Hayat Institute

سندھی		اردو	
واحد	جمع	واحد	جمع
ڇوڪرو	ڇوڪرا	چھوکرو (لڑکا)	چھوکرا (لڑکے)
گھوڙو	گھوڙا	گھوڑو (گھوڑا)	گھوڑا (گھوڑے)
هفتو	هفتا	ہفتو (ہفتہ)	ہفتا (ہفتے)
ميوو	ميوا	میوو (میوہ)	میوا (میوے)
ڪيلو	ڪيلا	کیلو (کیلا)	کیلا (کیلے)

(iii) سندھی زبان میں 'سیٹ' (سیٹھ) ایک ایسا مذکر اسم ہے جس کے آخر میں 'ِ' اعراب آتا ہے جو عام طور تانیث کی علامت ہے. اس لئے 'سیٹ' (سیٹھ) لفظ جمع کی صورت میں بھی مؤنث کے اصول پر رہتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی		اردو	
واحد	جمع	واحد	جمع
سيٺِ	سيٺيون	سیٹھ	سیٹھیوں (سیٹھیں)

(iv) سندھی زبان میں کچھ ایسے مذکر اسماء بھی ہیں جن کا جمع بنانے کے لئے، ان کے پیچھے کوئی بھی علامت نہیں ملائی جاتی، اور وہ جمع کی صورت میں بھی اسی حالت میں رہتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی		اردو	
واحد	جمع	واحد	جمع
هاٿي	هاٿي	ہاتھی	ہاتھی
هاري	هاري	ہاری (کسان)	ہاری (کسانیں)
پکي	پکي	پکھی (پرندہ)	پکھی (پرندے)

Gul Hayat Institute

ماٹھو	ماٹھو	مانھو (آدمی)	مانُھو (آدمی)
وڇون	وڇون	وڇھون (بڇھو)	وڇھون (بچھو)
تنبو	تنبو	تمبو (خیمہ)	تنبو (خیمے)

۴۔ حالتین:۔

سندھی زبان کے صرف و نحو کے ماہرون نے سندھی میں 'آٹھ حالتون' کا ذکر کیا ہے؛ وہ ہیں:

(i) حالت فاعلی
(ii) حالت مفعولی
(iii) حالت جار
(iv) حالت اضافت
(v) حالت ندا
(vi) حالت مکانی
(vii) حالتِ آلی
(viii) حالت اوزاری

لیکن استعمال کے لحاظ سے سندھی زبان میں صرف پانچ حالتون کی مثالیں مل سکتی ہیں، وہ ہیں:

(i) حالت فاعلی، (ii) حالت مفعولی (iii) حالت جار، (iv) حالت اضافت اور (v) حالت ندا۔

باقی تین حالتیں: 'حالت مکانی'، 'حالت آلی'، اور 'حالت اوزاری' در اصل حالت جار کی مثالیں ہیں، جیسا کہ اگلے صفحات میں سمجھایا گیا ہے۔

Gul Hayat Institute

(i) حالت فاعلی

(الف)۔ اسم یا ضمیر جن کے بارے میں فعل کے وسیلے سے کوئی بات کی جائے، اس کو فاعل کہا جائیگا، اور اس کی حالت فاعلی ہوگی۔

(ب) حالت فاعلی میں فاعل کے طور استعمال ہونے والے اسماء اور ضمائر کے اعراب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو اچي ٿو	چھوکرو اچے تھو	لڑکا آتا ہے
ڇوڪري لکي ٿي	چھوکری لکھے تھی	لڑکی لکھتی ہے
هوءُ سڀاڻي ايندو	ہو سبھاڻے ایندو	وہ کل آئے گا

(ج) جب فاعل کے ساتھ صفت بھی ہو، تو صفت اپنے موصوف کے ساتھ حالت فاعلی میں عدد اور جنس میں گردان کرتی ہے ؛ جیسا کہ :

سنڌي	اردو	ترجمہ
ننڍو ڇوڪر اچي ٿو	ننڈھو چھوکر اچے تھو	چھوٹا لڑکا آتا ہے
ننڍي ڇوڪري لکي ٿي	ننڈھی چھوکری لکھے تھی	چھوٹی لڑکی لکھتی ہے

(د) اگر فاعل جمع میں ہو، تو بھی حالت فاعلی میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ؛ مثلاً :

واحد		جمع	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ڇوڪرو اچي ٿو (لڑکا آتا ہے)	ڇوڪري اچي ٿي (لڑکی آتی ہے)	ڇوڪرا اچن ٿا (لڑکے آتے ہیں)	ڇوڪريون اچن ٿيون (لڑکیاں آتی ہیں)
چڱو ڇوڪر لکي ٿو (اچھا لڑکا لکھتا ہے)	چڱي ڇوڪري لکي ٿي (اچھی لڑکی لکھتی ہے)	چڱا ڇوڪرا لکن ٿا (اچھے لڑکے لکھتے ہیں)	چڱيون ڇوڪريون لکن ٿيون (اچھی لڑکیاں لکھتی ہیں)

(ii) حالت مفعولی :

جملے میں وہ اسم یا ضمیر جس پر فعل کے کام کا اثر ہو یعنی کہ جس پر کام کیا جائے، اس کو مفعول کہتے ہیں ؛ اور مفعول کی حالت، مفعولی ہوتی ہے ؛ جیسا کہ :

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو خطُ لکي ٿو	چھوکرو خطُ لکھے تھو	لڑکا خط لکھتا ہے
ڇوڪرو خطَ لکي ٿو	چھوکرو خطّ لکھے تھو	لڑکا خطوط لکھتا ہے

Gul Hayat Institute

ڇوڪرو چٺي لکي ٿو	چھوکرو چٹھی لکھے تھو	لڑکا چٹھی لکھتا ہے
ڇوڪرو چٺيون لکي ٿو	چھوکرو چٹھیوں لکھے تھو	لڑکا چٹھیاں لکھتا ہے
ڇوڪري خطُ لکي ٿي	چھوکری خطُ لکھے تھی	لڑکی خط لکھتی ہے
ڇوڪري خطَ لکي ٿي	چھوکری خطَ لکھے تھی	لڑکی خطوط لکھتی ہے
ڇوڪري چٺي لکي ٿي	چھوکری چٹھی لکھے تھی	لڑکي چٹھی لکھتی ہے
ڇوڪري چٺيون لکي ٿي	چھوکری چھٹیوں لکھے تھی	لڑکی چٹھیاں لکھتی ہے

(iii) حالت جار:۔

(الف) آئندہ صفحات میں حرف جار کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ سندھی زبان میں عام حروف جار میں سے چند یہ ہیں۔

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
کي	کھے	کو	مان	ماں	سے
تي	تے	پر	کان	کھاں	سے
۾	میں	میں	تان	تاں	پر سے
جو	جو	جو	تائين	تائیں	تک
جي	جی	کی	سان	ساں	ساتھ
جا	جا	کے	ساڻ	ساڻ	ساتھ

(ب) سندھی زبان میں حروف جار ہمیشہ اسم، ضمیر، صفت اور ظرف کے فوراً بعد آتے ہیں۔ وہ اسماء اور ضمائر وغیرہ جن کے پیچھے حروف جار آیا ہو، اُن کی حالت جاریہ ہوگی؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪريءَ کي ڪتاب ڏي	چھوکریءَ کھے کتاب ڏے	لڑکی کو کتاب دو
هٿ تي ڇا آهي؟	ہتھ تے چھا آہے؟	ہاتھ پر کیا ہے؟
کيسي ۾ پنج روپيا آهن	کھیسے میں پنج روپیا آہن	جیب میں پانچ روپئے ہیں
گهر مان نڪري وڃ	گھر مان نکری وج	گھر سے نکل جاؤ
مون کان وڏو آهي	موں کھاں وڏو آہے	مجھ سے بڑا ہے

(ج) حروف جار کے استعمال میں، اس کے آگے آئے ہوئے اسماء اور ضمائر وغیرہ کی صورت بدل جاتی ہے؛ مثلاً:

Gul Hayat Institute

سندھي		اردو	
حالت فاعلي	حالت جاريہ	حالت فاعلي	حالت جاريہ
چوکرو ماني کائي ٿو	چوکري کي ماني کارائي	چھوکرو مانی کھائے تھو (لڑکا کھانا کھاتا ہے)	چھوکرے کھے مانی کھاراہ (لڑکے کو کھانا کھلاؤ)
مان ماني کان ٿو	مون کي ماني کاراء	ماں مانی کھاں تھو (میں کھانا کھاتا ہوں)	موں کھی مانی کاراہ (مجھے کھانا کھلاؤ)

ان مثالوں میں 'چوکرو' اور 'چوکري' 'مان' اور 'مون' صورتیں قابل توجہ ہیں حروف جار کے استعمال کی وجہ سے 'چوکرو' بدل کر 'چوکري' ہوتی اور 'مان' بدل کر 'مون' ہوا۔

iv حالت اضافت۔

سندھي زبان میں 'جو' حرف جار ہے، لیکن جب 'جو' یا 'جيي' ملکیت ظاہر کرنے میں استعمال ہو، تب اس کو حرفِ اضافت کہا جاتا ہے۔ 'جو' حرف اضافت اسم یا ضمیر کے بعد آتا ہے۔ اس کے استعمال سے عام حرف جار کے استعمال کی طرح، اسم یا ضمیر وغیرہ کی صورت بدل جاتی ہے۔ ترکیب میں 'جو'، اسماء یا ضمائر کے بعد آتا ہے، ان کی حالت اضافتیہ ہوگی؛ مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
چوکري جو ڪتاب	چھوکرے جو کتاب	لڑکے کی کتاب
چوکريءَ جو ڪتاب	چھوکریءَ جو کتاب	لڑکی کی کتاب
چوکرن جو ڪتاب	چھوکرن جو کتاب	لڑکوں کی کتاب
چوکرين جو ڪتاب	چھوکرین جو کتاب	لڑکیوں کی کتاب
هُنَ جي ٽوپي	ھُنَ جی ٹوپی	اس کی ٹوپی

جب ملکیت ظاہر کرنے والا اسم جمع میں ہوتا ہے تو حرف اضافت بھی جمع گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
چوڪرِي جو ڪتاب	چوڪري جا ڪتابَ	چھوکرے جو کتاب (لڑکے کی کتاب)	چھوکرن جا کتاب (لڑکوں کی کتابیں)
چوڪرِي جي پينَ	چوڪري جون پينون	چھوکرے جی پینَ (لڑکے کا قلم)	چھوکرن جون پینون (لڑکے کے قلم)
اڪبر جي ٽوپي	اڪبر جون ٽوپيون	اکبر جی ٹوپی (اکبر کی ٹوپی)	اکبر جون ٹوپیوں (اکبر کی ٹوپیاں)
هٿَ جي آڱر	هٿَ جون آڱريون	ہتھ جی آگر (ہاتھ کی انگلی)	ہتھ جون آگریون (ہاتھ کی انگلیاں)

عام حالت یا حالت تفیري

(الف) سندھی زبان میں استعمال کے لحاظ سے حالت مفعولی، حالت جار، حالت اضافت، ان تمام کو عام حالت یا حالتِ تفیری (Oblique Case) یعنی تفیری صورت کہا جاتا ہے۔

جب کسی اسم یا ضمیر کے بعد حروف جار آئیں تو ان تمام اسماء اور ضمائر کی حالت عام یا تفیری صورت (Oblique) ہوگی۔

(ب) مطالعے سے واضح ہوا کہ حالت فاعلی کے سوا، حالت تفیری (تفیری صورت) میں فاعل یا مفعول کی شکل یا صورت اصلی نہیں رہتی، بلکہ بدل جاتی ہے؛ مثلاً:

	حالت فاعلی: مذکر واحد	حالت فاعلی: مذکر جمع	حالت فاعلی: مؤنث واحد	حالت فاعلی: مؤنث جمع	حالت تفیري: مذکر واحد	حالت تفیري: مذکر جمع	حالت تفیري: مؤنث واحد	حالت تفیري: مؤنث جمع
سندھی	چوڪرو	چوڪرا	چوڪري	چوڪريون	چوڪرِي	چوڪرن	چوڪريءَ	چوڪرين
	(چھوکرو)	(چھوکراً)	(چھوکری)	(چھوکریوں)	(چھوکرے)	(چھوکرن)	(چھوکریءَ)	(چھوکرین)

Gul Hayat Institute

حالت تغیری

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
ڇوڪرِي ڪي	ڇوڪرن ڪي	ڇوڪريءَ ڪي	ڇوڪرين ڪي
ڇوڪري جو	ڇوڪرن جو	ڇوڪريءَ جو	ڇوڪرين جو
ڇوڪري ڪان	ڇوڪرن ڪان	ڇوڪريءَ ڪان	ڇوڪرين ڪان
ڇوڪرِي ۾	ڇوڪرن ۾	ڇوڪريءَ ۾	ڇوڪرين ۾

اوپر دی ہوئی مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ وہ اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، حالت تغیری (تغیری صورت) میں واحد کی صورت میں 'او' کے بجائے 'اِ ي' اور جمع میں 'آنِ' ملاتے ہیں۔ ان اسماء کو جملوں میں ملاحظہ فرمائیے:

حالت فاعلی:

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	ڇوڪرو لکي ٿو	ڇھوڪرو لکھے تھو	لڑکا لکھتا ہے
مذکر جمع	ڇوڪرا لکن ٿا	ڇھوڪرا لکھن تھا	لڑکے لکھتے ہیں
مؤنث واحد	ڇوڪرِي لکي ٿي	ڇھوکري لکھے تھی	لڑکی لکھتی ہے
مؤنث جمع	ڇوڪريون لکن ٿيون	ڇھوکريون لکھں تھیوں	لڑکیاں لکھتی ہیں

حالت تغیری (تغیری صورت)

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	ڇوڪرِي لکيو	ڇھوکرے لکھیو	لڑکے نے لکھا
مذکر جمع	ڇوڪرن لکيو	ڇھوکرن لکھیو	لڑکوں نے لکھا
مؤنث واحد	ڇوڪريءَ لکيو	ڇھوکریءَ لکھیو	لڑکی نے لکھا
مؤنث جمع	ڇوڪرين لکيو	ڇھوکرین لکھیو	لڑکیوں نے لکھا

(ج) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اَ' اعراب استعمال کیا گیا ہو، حالت تغیری (تغیری صورت) میں 'اَ' اعراب واحد فاعل کی صورت میں 'آ' اور جمع فاعل کی صورت میں 'آنِ' میں بدلتا ہے؛ مثلاً:

Gul Hayat Institute

حالت فاعلي (مذکر)		حالت تغیری (مذکر)	
واحد	جمع	واحد	جمع
پُٽُ	پُٽَ	پُٽَ	پُٽن
(بیٹا)	(بیٹے)	(بیٹے نے)	(بیٹوں نے)
گهرُ	گهرَ	گهر	گهرن
(گھر)	(گھر)	(گھر سے)	(گھروں سے)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

حالت فاعلی

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	پُٽُ پڑهي ٿو	پُٽُ پڑھے تھو	بیٹا پڑھتا ہے
مذکر جمع	پُٽَ پڑهن ٿا	پُٽَ پڑھن تھا	بیٹے پڑھتے ہیں

حالت تغیری

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	پُٽَ ڪتابُ پڑهيو	پُٽَ کتاب پڑھیو	بیٹے نے کتاب پڑھی
مذکر جمع	پُٽن ڪتابُ پڑهيو	پُٽن کتاب پڑھیو	بیٹون نے کتاب پڑھی

سندھی زبان میں ایسی مثالوں میں صفت موصوف کے ساتھ گرداں کرتا ہے، مثلاً:

	حالت فاعلی (مذکر)		حالت تغیری (مذکر)	
	واحد	جمع	واحد	جمع
	چڱو پُٽُ	چڱا پُٽَ		
	چڱو پُٽُ	چڱا پُٽَ		
	(اچھا بیٹا)	(اچھے بیٹے)		
حالت مفعولی:			چڱي پُٽَ	چڱن پُٽن
			چڱے پُٽَ	چڱن پُٽن
			(اچھے بیٹے)	(اچھے بیٹون)
حالت جار:			چڱي پٽ کي	چڱن پُٽن کي
			چڱے پُٽُ کھے	چڱن پُٽن کھے
			(اچھے بیٹے کو)	(اچھے بیٹون کو)
حالت اضافت:			چڱي پٽ جو	چڱن پٽن جو
			چڱے پُٽَ جو	چڱن پٽن جو
			(اچھے بیٹے کا)	(اچھے بیٹون کا)

Gul Hayat Institute

(د) مؤنث کے گردان۔

وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'اَ' یا 'آ' اعراب آتے ہیں، حالت تفیری میں اُن کا آخری اعراب 'آ' واحد صورت میں نہیں بدلتا، لیکن جمع میں، جمع کی علامت 'اون' کے بجائے حالت تفیری کی 'اُنِ' ملاتے ہیں، مثال کے طور پر:

حالت فاعلی مؤنث — واحد	حالت فاعلی مؤنث — جمع	حالت تفیری مؤنث — واحد	حالت تفیری مؤنث — جمع
کَتَ	کَتُون	کَتَ	کَتُنِ
کَهٽَ (کھاٹ)	کھٹون	کَهٽَ (کھاٹ)	کَهٽَن (کھاٹوں)
		کَتَ کي	کَتُن کي
		کَهٽَ کھے (کھاٹ کو)	کَهٽُن کھے (کھاٹوں کو)
		کَتَ جو	کَتُن جو
		کَهٽَ جو (کھاٹ کا)	کھٹن جو (کھاٹوں کا)
		کَتَ تان	کَتُن تان
		کَهٽَ تاں	کھٹن تاں
		(کھاٹوں پر سے)	(کھاٹوں پر سے)
		کَتَ تائین	کَتُن تائین
		کَهٽ تائین (کھاٹ تک)	کھٹن تائین (کھاٹوں تک)
هوا	هوائون	هوا	هوائُن
ہوا	ہوائون (ہوائیں)	ہوا	ہوائن (ہوائوں)
		هوا کي	هوائن کي
		ہوا کھے (ہوا کو)	ہوائن کھے (ہوائوں کو)
		هوا جو	هوائن جو
		ہوا جو (ہوا کا)	ہوائن جو (ہوائوں کا)
		هوا ۾	هوائن ۾
		ہوا میں	ہوائن میں (ہوائوں میں)

Gul Hayat Institute

(ھ) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، واحد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، البتہ حالت تغیری میں واحد صورت میں 'اِ' اصلی صورت میں رہتا ہے، لیکن جمع میں، جمع کی علامت 'یوُن' بدل کر 'یُنِ' ہوجاتا ہے، مثلاً:

حالت فاعلي
مؤنث

واحد	جمع
ڀِتِ	ڀِتيوُن
بهت (دیوار)	بهتیوں (دیواریں)

حالت تغیری
مؤنث

واحد	جمع
ڀِتِ	ڀِتيُنِ
بهت (دیوار)	بهتیُن (دیواروں)
ڀِتَ کي	ڀِتيُن کي
بهتِ کھے	بهتیُن کھے
(دیوار کو)	(دیواروں کو)
ڀِتِ جو	ڀِتيُن جو
بهت جو	بهتیُن جو
(دیوار کا)	(دیواروں کا)
ڀِت تان	ڀِتيُن تان
بهت تاں	بهتیُن تان
(دیوار سے)	(دیواروں سے)
ڀِت ۾	ڀِتيُن ۾
بهت میں	بهتیُن میں
(دیوار میں)	(دیواروں میں)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ ہو:

حالت فاعلي:

مؤنث واحد: هيءَ ڀِت آهي
مؤنث جمع: هِي ڀِتيون آهِنِ

حالت تغیری

واحد{ ڀِتِ تي چڙهه — بهت تے چڑھ
(دیوار پر چڑھ)

واحد{ ڀِتِ جو نشان هي آهي — بهت جو نشان ہی آہے
(دیوار کا نشان یہ ہے)

Gul Hayat Institute

واحد: پِٽ کان پري بيھہُ   بھت کھاں پرے بيٹھ
(ديوارسے دور کھڑے رہو)

پِٽيُن تي چڙهه   بھتيُن تے چڑھ
پِٽيُن جونشان ھيءُ آھي بھتيُن جو نشان ہی آہے
(ديواروں کا نشان یہ ہے)
پِٽيُن کان پري بيھہُ بھتيُن کھاں پرے بيٹھ
(ديوارں سے دور کھڑے رہو)

(و) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'اِي' اعراب آتا ہے، حالت تفیری واحد میں 'اِي' بدل کر 'اِيءَ' ہو جاتا ہے، اور جمع کی صورت میں 'يوُن' بدل کر 'يُنِ' ہو جاتا ہے؛ مثلاً:

حالت فاعلي مؤنث		حالت تفیری مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
ڇوڪري	ڇوڪريون	ڇوڪريءَ	ڇوڪريُن
چھوکری (لڑکی)	چھوکریون (لڑکیاں)	چھوکریءَ (لڑکی نے)	چھوکریُن (لڑکیوں نے)
ڪرسي	ڪرسيون	ڪرسيءَ	ڪرسيُن
کرسی	کرسیون (کرسیاں)	کرسیءَ (کرسی نے)	کرسین (کرسیوں نے)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال اس طرح ہوگا:

حالت فاعلي:

سنڌي	اردو	ترجمہ
واحد: ڇوڪري پڙھي ٿي	چھوکری پڑھے تھی	لڑکی پڑھتی ہے
جمع: ڇوڪريون پڙھن ٿيون	چھوکریوُں پڑھن تھیوں	لڑکیاں پڑھتی ہیں۔

Gul Hayat Institute

حالت تفیری:

	سندھی	اردو	جمع
واحد	چوڪريءَ پڙهيو	چھوکریءَ پڑھیو	لڑکی نے پڑھا
	چوڪريءَ کي ڪتابُ ڏي	چھوکریءَ کھے کتاب ڈے	لڑکی کو کتاب دو
	چوڪريءَجو ڪتاب ڪڻُ	چھوکریءَ جو کتاب کھنْ	لڑکی کی کتاب لو
	چوڪريءَ کان پڇ	چھوکریءَ کھاں پُچھ	لڑکی سے پوچھو
جمع	چوڪرُين پڙهيو	چھوکرُین پڑھیو	لڑکیوں نے پڑھا
	چوڪرين کي ڪتابُ ڏي	چھوکریں کھے کتاب ڈے	لڑکیوں کو کتاب دو
	چوڪرين جو ڪتابُ ڪڻُ	چھوکریںجو کتاب کھنْ	لڑکیوں کی کتاب لو
	چوڪرين کان پڇ	چھوکریں کھاں پُچھ	لڑکیوں سے پوچھو

(ز) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر والا اعراب 'آ' ہوتا ہے، جیسا کہ 'ماءُ'، 'ڀيڻُ' وغیرہ، مذکر کی طرح حالت تفیری واحد صورت میں تبدیل نہیں ہوتا، البتہ جمع کی صورت میں مؤنث والا اعراب 'اَنِ' ملاتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلی: واحد	حالت فاعلی: جمع	حالت تفیری: واحد	حالت تفیری: جمع
ماءُ	مائرون/مائون	ماءُ	مائرون
ماءُ (ماں)	مائرون/مائون (مائیں)	ماءُ کي	مائرن کي
		ماءُ کھی (ماں کو)	مائُرن کھے (مائوں کو)
		ماءُ جو (ماں کا)	مائرن جو (مائوں کا)
		ماءُ کان (ماں سے)	مائرُن کاں (مائوں سے)

(ح) وہ اسماء جو حالت فاعلی میں، واحد خواہ جمع میں یکسان رہتے ہیں، یعنی ان میں کوئی تبدیلي نہیں ہوتی، حالت تفیری میں، بدل جاتے ہیں، مثال کے طور پر:

Gul Hayat Institute

حالت فاعلي: واحد	حالت فاعلي: جمع	حالت تفيري: واحد	حالت تفيري: جمع
مذکر: هاٿي (ہاتھی)	هاٿي	هاٿيءَ (ہاتھیءَ)	هاٿين (ہاتھیوں)
هاري (ہاری)	هاري	هاريءَ (ہاریءَ)	هارين
ماڻهو	ماڻهو	ماڻهوءَ	ماڻهن
وڇون (وچھوں)	وڇون	وڇونءَ (وچھوءَ)	وڇونئن (وچھونئں)
مؤنث: ڳئون (گئون)	ڳئون	ڳئونءَ	ڳئن

ضمائر:- اسماء کی طرح ضمائر بھی حالت فاعلی اور حالت تفیری کے مطابق گردان کرتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلي

مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں

واحد	جمع
مان (میں)	آسين (ہم)
تون (تُم)	توهين (آپ)
	اوهين (آپ)

حالت تفيري

مذکر اور مؤنث میں کوئي فرق نہیں

واحد	جمع
مون (میں)	اسان (ہم)
مون کي (مجھے)	اسان کي (ہمیں)
مون ۾ (مجھ میں)	اسان ۾ (ہم میں)
مون جو/مُنهنجو (میرا)	اسان جو (ہمارا)
مون تي (مجھ پر)	اسان تي (ہم پر)
مون کان (مجھ سے)	اسان کان (ہم سے)
مون مان (مجھ میں سے)	اسان مان (ہم میں سے)
تو تُم نے	توهان/اوهان آپ نے/تم نے
توکی تمہیں	توهان کي/اوهان کي تمہیں/آپ کو

Gul Hayat Institute

				تو جو/تنهنجو	توهان جو/اوهان جو
				تيرا	آپ کا
				تو تي/تم پر	توهان تي/اوهان تي
					آپ پر
				تو کان/تم سے	توهان کان/اوهان کان
					آپ سے
				تو مان/تم میں سے	توهان مان/اوهان مان
					آپ میں سے
				تو تائين/تم تک	توهان تائين/اوهان تائين
					آپ تک
هِيءُ/هوءَ		هي/هو		هِنَ/هُنَ	هِنن/هُنن
يه / وه		يه / وه		اِسے/اُسے	اِنهونے/اُنهونے
				هِن کي/هُن کي	هِنن کي/هُنن کي
				اِس کو/اُس کو	اِن کو/اُن کو
				هِنَ ۾/هُنَ ۾	هِنن ۾/هُنن ۾
				اِس میں/اُس میں	اِن میں/اُن میں
				هِنَ جو/هُنَ جو	هنن جو/هُنن جو
				اِس کا/ اُس کا	اِن کا/اُن کا
				هِن کان/هُن کان	هِنن کان/هُنن کان
				اِس سے/اُس سے	اِن سے/اُن سے
				هِن مان/هُن مان	هِنن مان/هُنن مان
				اِس میں سے/اُس میں سے	اِن میں سے/اُن میں سے
اِهو	يه	اِهي	يه	اِنهيءَ / اِس	اِنهن / اُن
				اِنهيءَ کي / اِس کو	اِنهن کي / اِن کو
				اِنهيءَ ۾ / اِس میں	اِنهن ۾ / اِن کو
				اِنهيءَ جو / اِس کا	اِنهن جو / ان کا
				اِنهيءَ کان / اِس سے	اِنهن کان / اِن سے
				انهيءَ مان / اِس میں سے	اِنهن کان / اِن میں سے

Gul Hayat Institute

(i) حالت ندا

حرف ندا کی وصف میں بتایا گیا ہے کہ کسی کو مخاطب کرنے یا کسی اسم کو بلانے کی حالت کو ندا کہا جاتا ہے. اس حالت میں حرف ندا کے لفظوں کے علاوہ بولنے میں بھی ایک خاص انداز پیدا کیا جاتا ہے، جن سے حالت ندا بلکل نمایاں ہوجاتی ہے.

سندھی زبان میں وہ واحد اسماء جن کے آخر میں 'اُ' یا 'آ' اعراب آتے ہیں، حالت ندا کی صورت میں، واحد کو جمع کی صورت میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلي: واحد	حالت فاعلي: جمع	حالت ندا: واحد	حالت ندا: جمع
پُٽُ بیٹا	پُٽَ بیٹے	پُٽَ! بیٹے	پُٽؤ! بیٹو
ٻارُ بچہ	ٻارَ بچے	ٻارَ! بچے	ٻارو! بچو

حالت ندا کے لیے ندائی الفاظ بھی اسم کے آگے استعمال کر کے خاص انداز میں مخاطب کرتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلي		حالت ندا	
ڇوڪرُ	لڑکا	آيِ ڇوڪرا!	ارے لڑکے
		اڙي ڇوڪرا!	ارے لڑکے
		او ڇوڪرا!	او لڑکے
ڇوڪري	لڑکی	آيِ ڇوڪري!	اے لڑکی
		اڙي ڇوڪري!	ارے لڑکی
		آئي ڇوڪري!	او لڑکی
خدا		يا خدا!	يا خدا
		آيِ خُدا!	اے خُدا
		او خُدا!	او خُدا

Gul Hayat Institute

تیسرا سبق

حروف جار

سندھی زبان میں، اردو کی طرح، جملوں میں حروف جار، اسم، ضمیر، صفت اور ظرف کے بعد، لیکن ان کے ساتھ ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ بنیادی طرح جو حروف جار استعمال کیئے جاتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(الف)۔

سنڌي	**اردو**	**ترجمہ**	**سنڌھی**	**اردو**	**ترجمہ**
تائين	تائیں	تک	تان	تاں	سے
تي	تے	پر	کان	کھاں	سے
کي	کھے	کو	مان	ماں	میں سے
وٽ	وٹ	پاس	سان	ساں	سے
۾	میں	میں	وٽان	وٹاں	پاس سے
جو	جو	کا	پاران	پاراں	کی طرف سے
لاءِ	لاء	کے لئے			
واسطي	واسطے	کے واسطے	ڌاران	دھاراں	کے سوائے

Gul Hayat Institute

ان حروف جار کا جملوں میں استعمال ملاحظہ ہو:

جملا	**ترجمہ**
هن ڀت کان هن ڀت تائين ڊوڙ.	اس دیوار سے اس دیوار تک دوڑو
ميز تي ڪتاب آهي.	میز پر کتاب ہے
مون کي ڪتاب ڏي.	مجھے کتاب دو
ڪتاب ۾ تصوير آهي.	کتاب میں تصویر ہے

وڻ وٽ ڪير آهي؟	درخت کے پاس کون ہے؟
تنهنجي لاءِ هر چيز تيار آهي.	تیرے لئے ہر چیز تیار ہے.
ڀاءُ سان گهمڻ وڃ.	بھائی کے ساتھ گھومنے جاؤ.
مون سان گهر تائين هل.	میرے ساتھ گھر تک چل.

(ب) سندھی زبان میں کچھ ظرف بھی حروف جار کی طرح استعمال ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

سندھي	اردو	ترجمہ
جيڏو	جیڏو	جتنا بڑا
پاسي	پاسے	کی طرف

(ج) **مرکب حروف جار**:- سندھی زبان میں چند حروف جار ایسے بھی ہیں، جن کو مرکب حروف جار کہا جا سکتا ہے۔ ایسے مرکب حروف جار میں سے کچھ کا پہلا جزُ 'جي' (جے) لفظ ہوتا ہے، اور کچھ کا پہلا جزُ 'کان' (کھاں) لفظ ہوتا ہے؛ ملاحظہ فرمائیے:

سندھي	اردو	ترجمہ
جي اڳيان	جے اڳیاں	کے آگے
جي پٺيان	جے پٹھیاں	کے پیچھے
جي وچ ۾	جے وچ میں	کے بیچ میں
جي سامهون	جے سامھوں	کے سامنے
کان پوءِ	کھاں پوءِ	کے بعد
کان سواءِ	کھاں سواءِ	کے سوائے
کان اڳ	کھاں اڳ	سے پہلے

ان کا استعمال جملوں میں ملاحظہ فرمائیے:

(i) وڏن جي اڳيان خاموش رهو.	بڑھوں کے آگے خاموش رہو.
(ii) ڇوڪرن جي وچ ۾ ڇوڪري آهي.	لڑکوں کے بیچ میں لڑکی ہے.
(iii) موڪل کان پوءِ سڌو گهر وڃ.	چھٹی کے بعد سیدھا گھر جاؤ.
(iv) آءٌ (مان) توکان اڳ گهر پهتس.	میں تم سے پہلے گھر پہنچا.

(د) (i) سندھی زبان کے نحوی ساخت میں حروف جار اہم کردار ادا کرتے ہیں. جب کبھی کسی اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کے بعد حروف جار استعمال ہوتا ہے تو اسی

اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کی اصلی صورت بدل جاتی ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں اسم کی حالتیں بیان کرتے وقت دی گئی ہیں۔ یہاں چند اور مثالیں دی جاتی ہیں:

اسم/ضمير کي صورت	+	حروف جارکار استعمال	=	بدلي ہوئي صورت
گهرُ	+	۾	=	گهرَ ۾
گهرُ	+	تي	=	گهرَ تي
مان	+	کي	=	مون کي
مان	+	۾	=	مون ۾
مان	+	جو	=	منهنجو (مان=مون+جو)
تون	+	جو	+	تنهنجو (تون=جو)
تون	+	۾	=	تو ۾
اسين	+	۾	=	اسان ۾
ڇوڪرُ	+	کي	=	ڇوڪرَ کي/ڇوڪري کي
هيءُ	+	کي	=	هنَ کي
هيُ چڱو ڇوڪرو	+	کي	=	هنَ چڱي ڇوڪري کي
منهنجو پٽ	+	کي	=	منهنجي پٽ کي
منهنجي ڌيءُ	+	کی	=	منهنجي ڌيءَ کي
اسان جو اسڪولُ	+	۾	=	اسان جي اسڪولَ ۾

(ii) 'جو' حرف جار، جو ذیل کے جملوں میں حرف اضافت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، اس کی گردان ملاحظہ فرمائیے:

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
ماڻهوءَ جو گهوڙو	ماڻهن جا گهوڙا	ماڻهوءَ جي گهوڙي	ماڻهن جون گهوڙيون
(آدمی کا گھوڑا)	(آدمیوں کے گھوڑے)	(آدمی کی گھوڑی)	آدمیوں کی گھوڑیاں
منهنجو گهوڙو	منهنجا گهوڙا	منهنجي گهوڙي	منهنجون گهوڙيون
میرا گھوڑا	میرے گھوڑے	میری گھوڑی	میری گھوڑیاں

Gul Hayat Institute

تنهنجو گهوڙو	تنهنجا گهوڙا	تنهنجي گهوڙي	تنهنجون گهوڙيون
(تیرا گھوڑا)	(تیرے گھوڑے)	(تیری گھوڑی)	(تیری گھوڑیاں)
توهان جو گهوڙو	توهان جا گهوڙا	توهان جي گهوڙي	توهان جون گهوڙيون
(تمہارا گھوڑا)	(تمہارے گھوڑے)	(تمہاری گھوڑی)	(تمہاری گھوڑیاں)
هِن جو گهوڙو	هن جا گهوڙا	هن جي گهوڙي	هن جون گهوڙيون
هُن جو گهوڙو	هُن جا گهوڙا	هن جي گهوڙي	هُن جون گهوڙيون
هِنن جو گهوڙو	هِنن جا گهوڙا	هِنن جي گهوڙي	هِنن جون گهوڙيون
هُنن جو گهوڙو	هُنن جا گهوڙا	هُنن جي گهوڙي	هُنن جون گهوڙيون

سنڌي میں ترجمہ کیجئے:-

۱. کھیلنے کے بعد ہم سوگئے.
۲. گھر میں کون ہے؟
۳. اسکول سے سیدھے گھر آنا، بیٹے!
۴. اُستاد سے ادب سے پیش آنا.
۵. خدا آپ کو سلامت رکھے.
۶. اس سبق کا سندھی میں ترجمہ کرو.
۷. پانی پر کشتیاں تیرتی ہیں.
۸. میں نے تار کے ذریعے اُن کو اطلاع دی ہے.
۹. شام تک آجائے گا.
۱۰. اُس نے دیوار سے چھلانگ ماری.
۱۱. میرے ساتھ کراچی کیوں نہیں گئے؟
۱۲. بھائی سے کتاب لیتے آنا.
۱۳. دیوار کے پاس کون کھڑا ہے.
۱۴. تو کس لئے آیا ہے؟
۱۵. آپ کی خاطر میں کیا کرسکتا ہوں؟
۱۶. وطن کے لئے ہم جان دے دینگے.
۱۷. کس چیز کے لئے آپ کو منع کیا گیا تھا؟
۱۸. سورج مشرق کی طرف سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب کی طرف غروب ہوتا ہے.

Gul Hayat Institute

چوتھا سبق

ضمیر

ضمیر اسم کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں ضمیر کی سات قسمیں ہیں:

(i) ضمیر خالص
(ii) ضمیر اشارہ
(iii) ضمیر استفہام
(iv) ضمیر موصول
(v) ضمیر جواب موصول
(vi) ضمیر مشترک
(vii) ضمیر مبہم

سب ضمائر، اسموں اور صفتوں کی طرح گردان کرتے ہیں۔ اس کی تفصیل آئندہ صفحات میں دی جائیگی:

(i) **ضمیر خالص:۔** (الف) ضمیر خالص کو تین قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔ ہر قسم کی دو صورتیں ہیں؛ یعنی واحد اور جمع۔ سوائے ضمیر غائب کے باقی دو قسموں میں تذکیر اور تانیث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ تینوں اقسام کی مثالیں یہ ہیں:

ضمائر	سندھی	اردو	ترجمہ
متکلم واحد:	مان/آءٌ	مان/آؤں	میں
متکلم جمع:	اسین/آسان	اسیں/اساں	ہم
حاضر واحد:	تون	توں	تو
حاضر جمع:	توھین/اوھین	توہیں/اوہیں	} آپ
	توھان/اوھان	توہاں/اوہاں	

Gul Hayat Institute

ضمائر	سندھی	اردو	ترجمہ
غائب واحد	ھيءُ (مذکر)	یہ (نزدیک کے لیے)	یہ
	ھيءَ (مؤنث)	یہ (نزدیک کے لیے)	
	ھُو (مذکر)	وہ (دور کے لیے)	وہ
	ھُوءَ (مؤنث)	وہ (دور کے لیے)	
غائب جمع	ھي	یہ (نزدیک کے لیے)	یہ
	ھُو	وہ (دور کے لیے)	وہ

(ب) (i) پہلے بتایا گیا ہے کہ اسماء اور صفتوں کی طرح ضمائر بھی عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتے ہیں۔ ضمیر خالص کا گردان درج ذیل ہے:

	متکلم واحد			متکلم جمع		
	سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
حالت فاعلی:	مان/آءٌ	مان/آؤں	میں	اسین	اسین	ہم
عام حالت	مون کي	مون کھے	مجھے/مجھکو	اسان کي	اسان کھے	ہم کو/ہمیں
یا	مون کان	مون کھاں	مجھ سے	اسان کان	اسان کھاں	ہم سے
حالت تغیری:	مون ۾	مون میں	مجھ میں	اسان ۾	اسان میں	ہم میں
	مون تي	مون تے	مجھ پر	اسان تي	اسان تے	ہم پر
	منھنجو	مُنھنجو	میرا	اسان جو	اسان جو	ہمارا
	منھنجي	مُنھنجی	میری	اسان جي	اسان جی	ہماری

حالت اضافت۔ حروف جار 'کھي'، 'کان'، 'مان'، '۾' اور 'تی' وغیرہ کے استعمال سے، 'مان' کی صورت بدل کر 'مون' ہو جاتی ہے۔ اضافت کی علامت 'جو' کے استعمال سے 'مون' بدل کر 'منھن' ہو جاتا ہے۔

اسی طرح حروف جار کے استعمال سے حاضر واحد 'تون' کی صورت بدل کر 'تو' ہو جاتی ہے، اور 'جو' حرف اضافت کی استعمال سے 'تون' بدل کر 'تنھن' ہو جاتا ہے۔

Gul Hayat Institute

(ii) ضمير حاضر کا گردان:-

حالت	سنڌي (حاضر واحد)	ترجمہ (حاضر واحد)	سنڌي (حاضر جمع)	ترجمہ (حاضر جمع)
فاعلي:	ٿون	تو	توهين آوهين	آپ
عام يا تفيري	توکي	تجھے، تجھکو	توهان کي توہاں کھے اوهان کي اوہاں کھے	آپ کو، تمہیں
	توکان	تجھ سے	توهان کان توہان کھاں اوهان کان اوہاں کھاں	آپ سے
	تو ۾	تجھ میں	توهان ۾ توہاں میں اوهان ۾ اوہاں میں	آپ میں
	توتي	تجھ پر	توهان تي توہاں تے اوهان تي اوہاں تے	آپ پر
اضافت	ٿنهنجو	تیرا	توهان جو توہاں جو اوهان جو اوہاں جو	آپ کا
	تنهنجي	تیری	توهان جي توہاں جی اوهان جي اوہاں جی	آپ کی

(iii) ضمير غائب کا گردان:-

Gul Hayat Institute

حالت	سنڌي (غائب واحد مذکر)	ترجمہ (غائب واحد مذکر)	سنڌي (غائب جمع مذکر)	ترجمہ (غائب جمع مذکر)
فاعلي	هيءُ	یہ	هي	یہ
	هؤ	وہ	هؤ	وہ

	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
عام یا	ھِن کي	اِس کو	ھِنَن کي	اِن کو
تغیری	ھُن کي	اُس کو	ھُنَن کي	اُن کو
	ھِنَ ۾	اِس میں	ھِنَن ۾	اُن میں
	ھُنَ ۾	اُس میں	ھُنَن ۾	اُن میں
حالت	ھِنَ جو	اِس کا	ھِنَن جو	اِن کا
اضافت	ھُن جو	اُس کا	ھُنَن جو	اُن کا
	ھِنَ جي	اِس کی	ھِنَن جي	اِن کی
	ھُن جي	اُس کی	ھُنَن جي	اُن کی

غائب واحد مؤنث — **غائب جمع مؤنث**

حالت	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
فاعلی	ھيءَ	یہ	ھيِ	یہ
	ھوءَ	وہ	ھُوءِ	وہ
عام یا	ھِن کي	اِس کو	ھِنن کي	اِن کو
تغیری	ھُن کي	اُس کو	ھُنن کي	اُن کو
	ھِن تي	اِس پر	ھِنن تي	اِن پر
	ھُن ۾	اُس میں	ھُنن ۾	اُن میں
	ھِن کان	اِس سے	ھِنن کان	اِن سے

سندھی زبان میں 'ھ' آواز اور حروف علت 'ا' میں عام طور تبدیلی پائی جاتی ہے، اسی وجہ سے زیرین سندھ کے لہجے (لاڑی لہجہ) میں 'ھِي' 'ھيءَ'، 'ھؤ' اور 'ھوءَ' کا 'ھ' حذف ہوتا ہے، اور باقي 'اِي'، 'ايءَ'، اؤ' اور 'آوءَ' بولا جاتا ہے. اسی کا اثر معیاري لہجے پر بھی ہے؛ اور معیاری لہجے میں بھی 'ھِنَ' اور 'ھُنَ' کا 'ھ' حذف کر کے باقی 'اِنَ' 'اُنَ' کہا جاتا ہے، اس طرح گردان میں بھی 'اِن کي'، 'اُنَ کي'، 'اِن تي'، 'اُن تي'، 'اِنَ ۾' اور 'اُنَ ۾' کی مثالیں عام طور ملتی ہیں.

Gul Hayat Institute

ضمیر اشارہ:

(الف) سندھی زبان میں ضمیر غائب واحد، ضمیر اشارہ کے طور بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے 'هيءَ'، 'هيءَ'، 'هو'، هوءَ، هيِ اور 'هءِ' کا گردان نہیں دیا جاتا کیونکہ ان کے گردان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ان کے علاوہ باقی جو ضمائر ضمیر اشارہ کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں، وہ ہیں:

مذکر		مؤنث	
واحد	**جمع**	**واحد**	**جمع**
اِهو یہ	اِهي یہ	اِها یہ	اِهي وہ
آهو وہ	آهي وہ	آها وہ	آهي وہ

ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں: ایک اشارہ نزدیک اور دوسرا اشارہ دور۔ دونوں قسموں کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

	اشارہ نزدیک		اشارہ دور	
	مذکر	**مؤنث**	**مذکر**	**مؤنث**
عدد واحد	اِهو یہ	اِها یہ	آهو وہ	آها وہ
عدد جمع	اِهي یہ	اِهي یہ	آهي وہ	آهي وہ

(ب) ان کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

	ضمیر اشارہ نزدیک واحد مذکر		**ضمیر اشارہ نزدیک جمع مذکر**	
حالت فاعلی	اِهو	یہ	اِهي	یہ
عام حالت یا حالت تفیری	انهيءَ کی	اسی کو	اِنهن کی	انہی کو
	انهيءَ ۾	اسی میں	اِنهن ۾	انہی میں
	انهيءَ تي	اسی پر	اِنهن تي	انہی پر
حالت اضافت	انهيءَ جو	اسی کا	اِنهن جو	انہی کا

Gul Hayat Institute

ضمیر اشارہ نزدیک مذکر 'اِهو' کی مؤنث صورت 'اِها' ہے۔ عام حالت میں 'اِهو' اور 'اِها' کے گردان میں کوئی فرق نہیں۔

ضمیر اشارہ نزدیک اور ضمیر اشارہ دور میں صرف لفظ کے شروع میں حرف علت کا فرق ہے، جیسا کہ:

حالت	ضمیر اشارہ نزدیک — مذکر — واحد	ضمیر اشارہ نزدیک — مذکر — جمع	ضمیر اشارہ نزدیک — مؤنث — واحد	ضمیر اشارہ نزدیک — مؤنث — جمع	ضمیر اشارہ دور — مذکر — واحد	ضمیر اشارہ دور — مذکر — جمع	ضمیر اشارہ دور — مؤنث — واحد	ضمیر اشارہ دور — مؤنث — جمع
فاعلی	اِهو (یہ)	اِهي (یہ)	اِها (یہ)	اِهي (یہ)	اُهو (وہ)	اُهي (وہ)	آها (وہ)	آهي (وہ)
عام یا تغیری	اِنهيءَ کي (اِس کو)	اِنهن کي (اِن کو)	اِنهيءَ کي (اِس کو)	اِنهن کي (اِن کو)	اُنهيءَ کي (اُس کو)	اُنهن کي (اُن کو)	اُنهيءَ کي (اُس کو)	اُنهن کي (اُن کو)
	اِنهيءَ ۾ (اِس میں)	اِنهن ۾ (اِن میں)	اِنهيءَ ۾	اِنهن ۾	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾
	اِنهيءَ تي (اِس پر)	اِنهن تي (اِس پر)	اِنهيءَ تي	اِنهن تي	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾
اضافت	اِنهيءَ جو / اِنهيءَ جي	اِنهن جو / انهن جيِ	اِنهيءَ جو / اِنهيءَ جي	اِنهن جو / اِنهيءَ جي	اِنهيءَ جو / انهيءَ جي	اِنهن جو / اِنهن جی	اِنهيءَ جو / اِنهيءَ جي	اِنهن جو / اِنهن جو

(ج) ضمیر اشارہ کی اور صورتیں، جو عام بول چال میں سنی جاتی ہیں، وہ ہیں: اِجهو (مذکر واحد)، اِجها (مؤنث واحد) اور 'اِجهي' (دونو جنسوں میں عدد واحد اور جمع کے لیے)۔ ان کا گردان 'اِهو' اور 'اِها' کی طرح ہے، جیسا کہ:

	مذکر		مؤنث	
	واحد	جمع	واحد	جمع
	اِجهو (یہ)	اِجهي (یہ)	اِجها (یہ)	اِجهي (یہ)

Gul Hayat Institute

(iii) ضمیر استفہام :-

(الف) یہ ضمائر سوالیہ جملوں میں کام آتے ہیں۔ اِن ضمائر سے جملوں کو سوالیہ جملا بنایا جاتا ہے، مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
ڪيرُ	کیرُ	کون
ڪنهن	کنهن	کس نے
ڇا	ڇھا	کیا
ڇو	ڇھو	کیوں

اِن ضمائر کا سوالیہ جملوں میں استعمال اِس طرح ہوتا ہے:

مذکر		مؤنث	
واحد	مذکر جمع	واحد	مذکر جمع
ڪيرُ آهي؟	ڪير آهن؟	ڪيرَ آهي؟	ڪير آهن؟
(کون ہے)	(کون ہیں)	(کون ہے)	(کون ہیں)

(ب) 'ڪنهن' کا گردان ملاحظ فرمائیے۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ 'ڪنهن' کے مذکر اور مؤنث کے گردان میں کوئی فرق نہیں جیسا کہ:

حالت	عدد واحد		عدد جمع	
فاعلی	ڪنهن	کس	ڪِن	کِن
عام یا تغیری	ڪنهن کي	کس کو	ڪِن کي	کن کو
	ڪنهن ۾	کس میں	ڪِن ۾	کن میں
	ڪنهن تي	کس پر	ڪِن تي	کِن پر
	ڪنهن کان	کس سے	ڪِن کان	کِن سے
اضافت	ڪنهن جو	کس کا	ڪِن جو	کن کا
	ڪنهن جي	کس کی	ڪِن جي	کن کی

Gul Hayat Institute

(ب) 'چا' (چها) اور 'ڇو' (ڇهو) سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، لیکن ان کی گردان نہیں ہے، جیسا کہ:

سنڌي	ترجمہ
چا آهي؟	کیا ہے؟
آهي چا؟	ہے کیا؟
هيءُ چا آهي؟	یہ کیا ہے؟
هيءُ ڇو آيو آهي؟	یہ کیوں آیا ہے؟

(iv) **ضمیر موصول:**

(الف) سندھی زبان میں ضمائر موصول 'جيئن'، 'جو'، اور 'جيڪو' ہیں۔ اور ضمائر کی طرح 'جو' اور 'جيڪو' بھی عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے: مثال کے طور پر:

ضمیر موصول (مذکر)		ضمیر موصول (مؤنث)	
واحد	**جمع**	**واحد**	**جمع**
جو	جي	جا	جي
جيڪو	جيڪي	جيڪا	جيڪي

جملوں میں ضمیر موصول ہمیشہ پہلے آتا ہے؛ یعنی جملے ضمیر موصول سے شروع ہوتے ہیں، لیکن اسی جملے میں ضمیر جواب موصول بھی استعمال ہوگا، مثال کے طور پر:

سنڌي	اردو	ترجمہ
جو پڙهندو **سو** ڪامياب ٿيندو.	**جو** پڑھندو **سو** کامیاب تھیندو	جو پڑھیگا سو کامیاب ہوگا،
جيڪو پڙهندو **سو** ڪامياب ٿيندو	**جيکو** پڑھندو **سو** کامیاب تھیندو.	جو کہ پڑھیگا سو کامیاب ہوگا.

(ب) 'جو' اور 'جيڪو' ضمائر موصول کا گردان ملاحظہ فرمائیے۔ 'جيڪو' کا

Gul Hayat Institute

حالت عام یا حالت تفیری میں کوئی استعمال نہیں ہوتا۔ حالت عام یا حالت اضافت میں 'جو' کا گردان یہ ہے:

	واحد مذکر		جمع مذکر	
حالت فاعلی	جو	جو	جي	
حالت عام یا حالت تفیری	جنهن کي	جس کو	جن کي	جن کو
	جنهن کان	جس سے	جن کان	جن سے
	جنهن ۾	جس میں	جن ۾	جن میں
	جنهن تي	جس پر	جن تي	جن پر
حالت اضافت	جنهن جو	جس کا	جن جو	جن کا
	جنهن جي	جس کی	جن جي	جن کی

(۷) ضمیر جواب موصول:-

(الف) سندھی زبان میں مذکر کے لیے 'سو' اور مؤنث کے لیے 'سا' ضمیر جواب موصول کے طور استعمال ہوتا ہے، اور ضمیر موصول 'جو' کے جواب میں اسی جملے میں استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
جو چوري ڪندو، **سو** سزا کائيندو.	**جو** چوری کندو، **سو** سزا کھائیندو.	**جو** چوری کریگا سو سزا کھائیگا.
جو محنت ڪندو، **سو** ضرور ڪامياب ٿيندو.	**جو** محنت کندو، **سو** ضرور کامیاب تھیندو.	**جو** محنت کریگا سو ضرور کامیاب ہوگا.

(ب) سندھی زبان میں دوسرا لفظ 'تنهن' ہے جو ضمیر موصول 'جنهن' کے جواب میں، جواب موصول کے لیے مذکر اور مؤنث واحد کے لیے جملے میں استعمال ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
جنهن محنت ڪئي، **تنهن** کي انعام مليو.	جنہن محنت کئی، تنہن کھے انعام ملیو.	جس نے محنت کی اس کو انعام ملا.

Gul Hayat Institute

ضمیر جواب موصول 'تنهن' مذکر اور مؤنث واحد کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا دونوں جنسوں میں جمع 'تن' ہوتا ہے جو 'جن' کے ضمیر موصول کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔ 'تنهن' کا گردان 'جنهن' کی طرح ہوتا ہے، جو اوپر دیا گیا ہے۔

سندھی زبان میں کچھ ایسے ظرف بھی ہیں جو ضمیر موصول اور ضمیر جواب موصول کے طور استعمال کئے جاتے ہیں؛ مثلاً:

ضمیر موصول		ضمیر جواب موصول	
سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
جهڙو	جیسا	تهڙو	ویسا
جيترو	جتنا	تيترو	اُتنا
جيئن	جیسے	تيئن	ویسے
جڏهن	جب	تڏهن	تب

(vi) ضمیر مشترک:-

سندھی زبان میں 'پاڻ'، 'پنڊ' و 'خود' الفاظ ضمیر مشترک ہیں، جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے واحد اور جمع میں استعمال ہوتا ہے، اس کا گردان اس طرح ہوتا ہے:

حالت	واحد			جمع		
	سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
فاعلی	پاڻ	پاں	خود	پاڻ	پاں	خود
عام یا تفیری	پاڻ کي	پاں کھے	خود کو	پاڻ کي	پاں کھے	خود کو
	پاڻ کان	پاں کھاں	خود سے	پاڻ کان	پاں کھاں	خود سے

Gul Hayat Institute

	سندهي	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
عام یا تغیری	پاڻَ ۾	پانڈ میں	خود میں	پاڻَ ۾	پانڈ میں	خود میں
	پاڻَ تي	پانڈ تے	خود پر	پاڻَ تي	پانڈ تے	خود پر
اضافت	پاڻَ جو	پانڈ جو	خود کا	پاڻَ جو	پانڈَ جو	خود کا
	پاڻَ جي	پانڈ جی	خود کی	پاڻ جي	پانڈ جی	خود کی

(vii) **ضمیر مبهم:-**

مُبہم لفظ کا مطلب ہے جو واضح نہ ہو۔ سندھی زبان میں ضمیر مبہم 'کو' لفظ ہے۔ اس کی مؤنث صورت 'کا' ہے۔ عام حالت اور حالت اضافت کے گردان میں مؤنث اور مذکر کا فرق نمایاں نہیں ہوتا؛ البتہ جمع اور واحد کے گردان میں فرق نمایاں ہے؛ جیسا کہ:

	واحد		**جمع**	
	مذکر	**مؤنث**	**مذکر**	**مؤنث**
حالت فاعلي	ڪو (کوئی)	ڪا (کوئی)	ڪي (کوئی)	ڪي (کوئی)
حالت عام یا حالت تغیری	ڪنهن کي (کس کو)	ڪنهن کي (کس کو)	ڪن کي (کن کو)	ڪن کي (کن کو)
	ڪنهن ۾ (کس میں)	ڪنهن ۾ (کس میں)	ڪن ۾ (کن میں)	ڪن ۾ (کین میں)
حالت اضافت	ڪنهن جو (کس کا)	ڪنهن جو (کس کا	ڪن جو (کن کا)	ڪن جو (کن کا)
	ڪنهن جي (کس کی)	ڪنهن جي (کس کی)	ڪن جي (کن کی)	ڪن جي (کن کی)

Gul Hayat Institute

پانچواں سبق

صفت

(الف) سندھی زبان میں اردو کی طرح **صفت**، **موصوف** سے پہلے آتی ہے، مثلاً:

ترجمہ	اردو	سندھي
اچھا گھوڑا دوڑتا ہے	سٹھو گھوڑو ڈوڑے تھو	سُٺو گھوڙو ڊوڙي ٿو.
اچھے گھوڑے دوڑتے ہیں	سٹھا گھوڑا ڈوڑن تھا	سُٺا گھوڙا ڊوڙن ٿا.
اچھی گھوڑی دوڑتی ہے	سٹھی گھوڑی ڈوڑے تھی	سُٺي گھوڙي ڊوڙي ٿي.
اچھی گھوڑیاں دوڑتی ہیں	سٹھیوں گھوڑیوں ڈوڑن تھیوں	سُٺيون گھوڙيون ڊوڙن ٿيون.

اوپر دئیے ہوئیے جملوں کے مطالعے کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سندھی زبان میں صفتیں **موصوف** کے ساتھ عدد، جنس اور **حالت** کے مطابق گردان کرتی ہیں۔ اگر **موصوف** واحد میں ہے تو **موصوف** کے ساتھ ساتھ **صفت** بھی واحد میں ہوتی ہے، اگر **موصوف** جمع میں ہے تو **صفت** بھی جمع میں گردان کرتی ہے۔ اسی طرح اگر **موصوف مؤنث** واحد میں ہے تو **صفت** بھی واحد **مؤنث** کے ساتھ گردان کرتی ہے؛ اور اگر **موصوف مؤنث** میں جمع ہے تو **صفت** بھی مؤنث جمع کی صورت میں بدل جاتی ہے؛ مثال کے طور پر:

	مذکر		مؤنث	
	واحد	**جمع**	**واحد**	**جمع**
حالت	چڱو گھوڙو	چڱا گھوڙا	چڱي گھوڙي	چڱيون گھوڙيون
فاعلی	(اچھا گھوڑا)	(اچھے گھوڑے)	(اچھی گھوڑی)	(اچھی گھوڑیاں)

عام حالت یا حالت تغیری	چڱي گهوڙي (اچھے گھوڑے نے)	چڱن گهوڙن (اچھے گھوڑوں)	چڱيءَ گهوڙيءَ (اچھی گھوڑی نے)	چڱين گهوڙين (اچھی گھوڑیوں نے)

(ب) اِن مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ صفت موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں۔ لیکن یہ نکتہ بھی واضح ہونا چاہئیے کہ عموماً وہ صفتیں موصوف کے ساتھ گردان کرتی ہیں جن کے آخر میں 'او' یا 'اون' اعراب آتے ہیں۔ ایسی صفتوں کی مثالیں دی جاتی ہیں:

صفت	ترجمہ	صفت	ترجمہ
چڱو	اچھا	سهڻو	حسین
ننڍو	چھوٹا	نئون	نوان
ڊگهو	لمبا	هيڻو	کمزور
ٿورو	تھوڑا	سنهو	پتلا
اڇو	سفید		
مٺو	میٹھا		

(ج) سندھی زبان میں کچھ ایسی صفتیں بھی ملتی ہیں جو موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتیں۔ ایسی مثالوں میں عربی اور فارسی زبانوں میں سے لی ہوئی صفتیں کثرت سے پائی جاتی ہیں؛ لیکن چند دیسی صفتیں بھی اسی طرح گردان نہیں کرتی ہیں:

صفت	ترجمہ	صفت	ترجمہ
صفا	صفا		
خراب	خراب	گهٽ	کم
گرم	گرم	چٽ	چٹ
پاڪ	پاک		
نرم	نرم		
خوش	خوش		

Gul Hayat Institute

گنتی - (الف) سندھی اور اردو کے گنتی میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔
مثلاً عدد شماری ملاحظہ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی		ترجمہ
هڪ	ہیکٗ	ایک	ٻہ	ٻہ	دو
ٽي	ٹے	تین	چار	چار	چار
پنج	پنج	پانچ	چھہ	چھہ	چھ
ست	ست	سات	آٹ	آٹھہ	آٹھہ
نو	نو	نو	ڈہہ	ڈہہ	دس
یارھن	یارہن	گیارہ	بارھن	بارہں	بارہ
تیرھن	تیرہں	تیرہ	چوڈھن	چوڈہں	چودہ
پندرھن	پندرہں	پندرہ	سورھن	سورہں	سولہ
سترھن	سترہں	سترہ	آرڑھن	آرڑھں	آٹھارہ
اوڻیھہ	آوٹیہن	اُنیس	ویھہ	ویہہ	بیس
ایکیھہ		اِکیس	باویھہ		بائیس
ٽوویھہ		تیئیس	چوویھہ		چوبیس
پنجویھہ		پچیس	چھویھہ		چھبیس
ستاویھہ		ستائیس	اٺاویھہ		آٹھائیس
اوڻیٽالیھہ		اُنتالیس	چالیھہ		چالیس
ایکیتالیھہ		اِکتالیس	ٻائیتالیھہ		بیالیس
ٽیتالیھہ		تیتالیس	چوئیتالیھہ		چوالیس
پنجیتالیھہ		پنتالیس	چائیتالیھہ		چھیالیس
ستیتالیھہ		سینتالیس	اٺیتالیھہ		اڑتالیس
اوڻونجاھہ		اُنچاس	پنجاھہ		پچاس
ایکونجاھہ		اِکیاون	ٻاونجاھہ		باون
ٽیونجاھہ		تریپن	چوونجاھہ		چوون
پنجونجاھہ		پچپن	چاونجاھہ		چھپن
ستونجاھہ		ستاون	اٺونجاھہ		آٹھاون

Gul Hayat Institute

سندھي	ترجمہ	سندھي	ترجمہ
اوڻهٺ	انسٹھ	سٺ	ساٹھ
ايڪهٺ	ایکسٹھ	ٻاهٺ	باسٹھ
ٽيهٺ	تریسٹھ	چوهٺ	چونسٹھ
پنجهٺ	پینسٹھ	ڇاهٺ	چھیاسٹھ
ستهٺ	سڑسٹھ	اٺهٺ	اڑسٹھ
اوڻهتر	انہتر	ستر	ستر
ايڪهتر	اِکہتر	ٻاهتر	باہتر
ٽيهتر	تہتر	چوهتر	چوہتر
پنجهتر	پنجہتر	ڇاهتر	چھیاہتر
ستهتر	ستہتر	اٺهتر	اٹھہتر
اوڻاسي	اناسی	اسي	اسی
ايڪاسي	اکیاسی	ٻياسي	بیاسی
ٽياسي	تراسی	چوراسي	چوراسی
پنجاسي	پچاسی	ڇهاسي	چھیاسی
ستاسي	ستاسی	اٺاسي	اٹھاسی
اوڻانوي	انانوے	نوي	نوے
ايڪانوي	اِکیانوے	ٻيانوي	بانوے
ٽيانوي	ترانوے	چورانوي	چُرانوے
پنجانوي	پچانوے	ڇهانوي	چھیانوے
ستانوي	ستانوے	اٺانوي	اٹھانوے
نوانوي	ننیانوے	هڪ سو	ایک سو
هڪ سو هڪ	ایک سو ایک	هڪ سو ٻه	ایک سو دو
لک	لاکھ	هزار	ہزار
ڏهه لک	دس لاکھ	ڪروڙ	کروڑ

(ب) ان تمام صفتوں کی طرح جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، گنتی کا عدد 'هڪڙو' موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

Gul Hayat Institute

	مذکر		مؤنث	
	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
حالت فاعلی	هڪڙو گھوڙو	ایک گھوڑا	هڪڙي گھوڙي	ایک گھوڑی
حالت عام یا حالت تغیری	هڪڙي گھوڙي کي	ایک گھوڑے کو	هڪڙيءَ گھوڙيءَ کي	ایک گھوڑی کو
	هڪڙي گھوڙي تي	ایک گھوڑے پر	هڪڙيءَ گھوڙيءَ تي	ایک گھوڑی پر
	هڪڙي گھوڙي کان	ایک گھوڑے سے	هڪڙيءَ گھوڙيءَ کان	ایک گھوڑی سے
حالت اضافت	هڪڙي گھوڙي جو	ایک گھوڑے کا	هڪڙيءَ گھوڙيءَ جو	ایک گھوڑی کا
	هڪڙي گھوڙي جي	ایک گھوڑے کی	هڪڙيءَ گھوڙيءَ جي	ایک گھوڑی کی

(ج) اسی طرح گنتی کا عدد 'هِڪَ' بھی موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے ؛ مثلاً :

	مذکر		مؤنث	
حالت فاعلی	هِڪَ گھوڙو	ایک گھوڑا	هِڪَ گھوڙي	ایک گھوڑی
حالت عام یا حالت تغیری	هِڪَ گھوڙي کي	ایک گھوڑے کو	هِڪَ گھوڙيءَ کي	ایک گھوڑی کو
	هِڪَ گھوڙي تي	ایک گھوڑے پر	هِڪَ گھوڙيءَ تي	ایک گھوڑی پر
حالت اضافت	هِڪَ گھوڙي جو	ایک گھوڑے کا	هِڪَ گھوڙيءَ جو	ایک گھوڑی کا
	هِڪَ گھوڙي جي	ایک گھوڑے کی	هِڪَ گھوڙيءَ جي	ایک گھوڑی ی

(د) گنتی کے باقی سب عدد حالت تغیری یا عام حالت میں موصوف کے ساتھ گردان کرتے ہیں ؛ جیسا کہ :

Gul Hayat Institute

	مذکر سندھي	ترجمہ	مؤنث سندھي	ترجمہ
حالت فاعلی	چار ڇوڪرا	چار لڑکے	چار ڇوڪريون	چار لڑکیاں
حالت عام یا حالت تفیری	چئن ڇوڪرن کي	چار لڑکوں کو	چئن ڇوڪرين کي	چار لڑکیوں کو
	چئن ڇوڪرن ۾	چار لڑکوں میں	چئن ڇوڪرين ۾	چار لڑکیوں میں
حالت اضافت	چئن ڇوڪرن جو	چار لڑکوں کا	چئن ڇوڪرين جو	چار لڑکیوں کا
	چئن ڇوڪرن جي	چار لڑکوں کی	چئن ڇوڪرين جي	چار لڑکیوں کی

(ہ) اسی طرح :

	سندھي	ترجمہ
حالت فاعلی	پنج	پانچ
حالت عام یا حالت تفیری	پنجن کي	پانچ کو
	پنجن ۾	پانچ میں
	پنجن تي	پانچ پر
حالت اضافت	پنجن جو	پانچ کا
	پنجن جي	پانچ کی

(و) اردو کی طرح "هڪ" یا "ایک" ہمیشہ دہائی سے پہلے آتا ہے۔ "هڪ" کا تلفظ ہمیشہ 'ایک' ہوتا ہے، مثلاً:

عدد	سندھي	اردو	ترجمہ
۲۱	ايڪيھہ	ایکیہہ	اکیس
۳۱	ايڪٽيھہ	ایکٹیہہ	اکتیس
۴۱	ايڪيتاليھہ	ایکیتالیہہ	اکتالیس
۵۱	ايڪونجاھہ	ایکونجاہ	اکاون

Gul Hayat Institute

(ز) سندھی میں گنتی میں 'ٻہ' کا تلفظ 'ٻا' اور 'چار' کا لفظ دہائی سے پہلے بدل کر 'چو' ہو جاتا ہے؛ جیسا کہ:

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
۱۲	ٻارهن	ٻارهں	بارہ
۴۲	ٻائيتاليهہ	ٻائيتاليهہ	بیالیس
۵۲	ٻاونجاهہ	ٻاونجاهہ	باون
۶۲	ٻاهٺ	ٻاہٹھہ	باسٹھہ
۱۴	چوڏهن	چوڏهن	چودہ
۲۴	چوويهہ	چوويہہ	چوبیس
۳۴	چوٽيهہ	چوٹیہہ	چونتیس
۵۴	چوونجاه	چوونجاه	چوَن
۶۴	چوهٺ	چوہٹھہ	چونسٹھہ
۷۴	چوهتر	چوہتر	چوہتر

(ح) 'اسي' اور 'نوي' سے پہلے عدد 'چار' بدل کر 'چورا' بن جاتا ہے:

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
۸۴	چوراسي	چوراسی	چَراسی
۹۴	چورانوي	چورانوے	چَرانوے

(ق) اردو کی طرح سندھی میں بھی کچھہ دہائی اعداد میں اِکائی ملانے سے پہلے، صوتی تبدیل ہوتی ہے؛ جیسا کہ:

عدد	سندھی	بدل کر	مثلاً	ترجمہ
۴۰	چاليهہ	تاليهہ	ايڪيتاليهہ	اِکتالیس
۵۰	پنجاهہ	وَنجاهہ	ايڪونجاهہ	اکیاون
۶۰	سَٺ	هَٺ	ايڪهٺ	ایکسٹھہ
۷۰	سَتر	هَتر	ايڪهتر	ایکہتر

Gul Hayat Institute

۳. عدد قطاري-

(الف) عدد قطاری بنانے کے لیے عدد شماری کے پیچھے 'آون' ملائی جاتی

ہے ، اِن میں سے پہلے چار عدد بلاقاعدہ بنتے ہیں ، باقی سب میں 'اوں' ملاتے ہیں ؛ مثلاً :

عدد قطاری

عدد شماری	سندھی	اردو	ترجمہ
هِڪُ	پهريون	پہریوں	پہلا
ٻہ	ٻيو	ٻیو	دوسرا
ٽي	ٽيون	ٹیوں	تیسرا
چار	چوٿون	چوتھوں	چوتھا
ويهہ	ويهُون	ویہوں	بیسواں
سٺِ	سٺيون	سٹھیوں	ساٹھواں
هڪ سو	هڪ سو	ہک سو	ایک سو
هِڪُ	پهريون	پہریوں	پہلا

(ب) عدد قطاری بھی موصوف کے ساتھ 'هڪڙو' اور 'هِڪُ' وغیرہ کی طرح گردان کرتا ہے ؛ مثلاً :

حالت	مذکر: سندھی	مذکر: ترجمہ	مؤنث: سندھی	مؤنث: ترجمہ
فاعلی	پهريون ڇوڪرُ	پہلا لڑکا	پهريں ڇوڪري	پہلی لڑکی
حالت عام یا حالت تغیری	پهرئين ڇوڪري کي	پہلے لڑکے کو	پهرينءَ ڇوڪريءَ کي	پہلی لڑکی کو
	پهرئين ڇوڪري ۾	پہلے لڑکے میں	پهرينءَ ڇوڪريءَ ۾	پہلی لڑکی میں
اضافت	پهرئين ڇوڪري جو	پہلے لڑکے کا	پهرينءَ ڇوڪريءَ جو	پہلی لڑکی کا
	پهرين ڇوڪري جي	پہلے لڑکے کی	پهرينءَ ڇوڪريءَ جي	پہلی لڑکی کی

Gul Hayat Institute

(ج) اسی طرح اور عددوں کا گردان ملاحظ فرمائیے:

حالت	مذکر سندھی	مذکر ترجمہ	مؤنث سندھی	مؤنث ترجمہ
فاعلی	چوٿون	چوتھا	چوٿين	چوتھی
عام یا تغیری	چوٿين کي	چوتھے کو	چوٿينءَ کي	چوتھی کو
	چوٿين ۾	چوتھے میں	چوٿينءَ ۾	چوتھی میں
	چوٿين کان	چوتھے سے	چوٿينءَ کان	چوتھی سے
اضافت	چوٿين جو	چوتھے کا	چوٿينءَ جو	چوتھی کا
	چوٿين جي	چوتھے کی	چوٿينءَ جي	چوتھے کی

۴. گنتی کا عدد جمع-

گنتی کے عدد جمع بنانے کے تین اصول ہیں:

(i) پہلا اصول یہ ہے کہ عدد قطاری (شماری) موصوف کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے:

سندھی	اردو	ترجمہ
سوين گهرَ	سویں گھرَ	سیکڑوں گھر
هزارين ماڻهو	ہزاریں مانھوْ	ہزاروں لوگ

(ii) 'ڏهہ' اور 'سَٺ' کے پیچھے 'کو' ملانے سے 'ويهہ'، 'ٽيهہ'، 'چاليهہ' کے پیچھے 'آرو' ملانے سے، اور 'پنجاهہ' کے پیھے 'هي' ملانے سے؛ مثال کے طور:

Gul Hayat Institute

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
ڏهہ	ڏهاکو	ڈہاکو	دس کے قریب
سٺ	سٺيڪو	ساٹھیکو	ساٹھ کے قریب
ويهہ	ويهارو	ویہارو	بیس کے قریب
چاليهہ	چاليهارو	چالیہارو	چالیس کے قریب
پنجاهہ	پنجاهي	پنجاہی	پچاس کے قریب

(iii) فی صد کو سندھی میں 'سیکڑو' کہا جاتا ہے۔ 'سیکڑو' صرف ریاضی میں استعمال ہوتا ہے ؛ مثلاً :

سندھی	اردو	ترجمہ
پنج سیکڙي بھا سان	پنج سیکڑے بہا سان	پانچ فی صد کے نرخ سے

۵۔ عدد کے اجزا -

سندھی زبان میں عددوں کے اجزا کے نام کچھ اس طرح ہیں :

اجزا	سندھی	اردو	ترجمہ
$\frac{1}{4}$	چوٿون حصو	چوتھون حصو	چوتھا حصہ
	پاءُ	پاءُ	پاؤ
	هڪ ڀاڱي چار	ہک بھاگے چار	ایک بٹا چار
$\frac{1}{2}$	اَڌُ	اَدھ	آدھا
	هڪ ڀاڱي ٻہ	ہک بھاگے ٻہ	ایک بٹا دو
$\frac{3}{4}$	مُنو	مُنو	پون
	پوڻو	پوڻو	
	ٽي ڀاڱي چار	ٹے بھاگے چار	تین بٹا چار
$1\frac{1}{4}$	سوا هڪُ	سوا ہکُ	سوا ایک
	هڪ سڄو هڪ	ہک سجو ہک	ایک صحیح
	ڀاڱي چار	بھاگے چار	ایک بٹا چار
$1\frac{1}{2}$	ڏيڍُ	ڈیڈ	ڈیڑھ
$2\frac{1}{2}$	اڍائي	اڈھائی	ڈھائی
$3\frac{1}{2}$	ساڍا ٽي	ساڈھا ٹے	ساڑے تین
$1\frac{3}{4}$	پوڻا ٻہ	پوڻا ٻہ	پونے دو

Gul Hayat Institute

صفتی فقرے -

صفتوں کے استعمال سے سندھی زبان میں جو فقرے بنتے ہیں، ان میں سے چند

مثال کے طور پر دئیے جاتیے ہیں۔ ان سب فقروں کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ صفت، موصوف سے پہلے آتی ہے ؛ مثلاً :

ترجمہ	اردو	سندھی
اچھا گھوڑا	چڱو گھوڑو	چڱو گھوڙو
اچھے گھوڑے	چڱا گھوڑا	چڱا گھوڙا
صاف ہوا	صاف ہوا	صاف هوا
ٹھنڈا پانی	تھدھو پڼی	ٿڌو پاڻي
نئی کتاب	نئوں کتاب	نئون ڪتابُ
تھوڑا پانی	تھورو پاڼی	ٿورو پاڻي

صفت کے درجات :-

سندھی زبان میں صفت کے تین درجے ہوتے ہیں :

(الف) صفت خالص، (ب) صفت تفضیل، اور (ج) صفت مبالغہ۔ ان میں سے ہر ایک کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے :

(الف) صفت خالص -

صفت کا یہ وہ درجہ ہے جس میں صفت کا کسی قسم کا کسی سے بھی کوئی مقابلہ (Comparison) نہیں کیا جاتا ؛ مثلاً :

ترجمہ	اردو	سندھی
آم میٹھا ہے	آنبُ میٹھو آہے	اَنبُ مٺو آهي
احمد ہوشیار ہے	احمد ہوشیار آہے	احمد هوشيارُ آهي
احمد اچھا لڑکا ہے	احمد چڱو چھوکر آہے	احمد چڱو ڇوڪر آهي

اِن جملوں میں 'مٺو'، 'هوشيار' اور 'چڱو' صفتیں ہیں۔ ان کے موصوف ہیں 'اَنبُ' اور 'احمد'۔ ان دونوں اسماء کا کسی اور سے صفت کے لحاظ سے کوئی مقابلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس لیے وہ صفتیں جن کا کوئی مقابلہ نہیں دکھایا گیا ہو، صفت خالص کہلائی جاتی ہیں۔

(ب) صفت تفضیل -

صفت کے اس قسم میں دو اسماء یا دو ضمائر کے درمیان مقابلہ کیا جاتا ہے ؛ جیسا کہ :

سندھی	ترجمہ
انبُ، صوف کان مِٺو آھي	آم، سیب سے میٹھا ہے
اڪبر، امین کان ھوشیار آھي	اکبر، امین سے ہوشیار ہے

ان جملوں میں دو اِسموں میں مقابلہ ہے، پہلے جملے میں 'آنبُ' اور 'صوف' کے درمیان مقابلہ ہے، دوسرے جملے میں 'اکبر' ۽ 'امین' کے درمیان مقابلہ ہے۔

جب کبھي دو اسماء یا ضمائر کے درمیان صفت کا مقابلہ ہو، اور مقابلے کے لیے 'کان' حرف جار استعمال کیا گیا ہو، تو ایسی مثالوں میں صفت کے ایسے درجے کو صفت تفضیل کہتے ہیں۔

(ج) صفت مبالغہ۔

مبالغہ کي معنيٰ ہے بڑھا چڑھا کے بتانا. صفت مبالغہ کے لیے کسی ایک اسم یا ضمیر کا باقی سب ہم جنس اسموں یا ضمیروں سے مقابلہ کیا جاتا ہے مثلاً:

سندھی	ترجمہ
انبُ سڀني میوَن کان مٺو آھي	آم تمام پھلوں سے میٹھا ہے
ڪراچي پاڪستان ۾ سڀني شھرن کان سھڻو شھر آھي۔	کراچي پاکستان میں تمام شہروں سے خوبصورت شہر ہے۔

ان جملوں میں سے، پہلے جملے میں 'آنبُ' کا تمام پھلوں سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ دوسرے جملے میں 'ڪراچي' شہر کا پاکستان کے تمام شہروں سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ جب کبھی ایک اسم یا ضمیر کا تمام ہم جنس اسموں یا ضمیروں سے مقابلہ کیا جائے، اور مقابلے کے لیے 'سڀني کان' یا 'سڀ کان' الفاظ استعمال کئے جائیں، تو صفت کے ایسے درجے کو 'صفت مبالغہ' کہا جائیگا۔

(ii) صفت کے اِن درجات کو جملوں میں دیکھیے:-

صفت خالص	صفت تفضیل	صفت مبالغہ
ڪریم ھوشیار شاگرد آھي۔ (کریم ہوشیار شاگرد ہے)	ڪریم سڪندر کان ھوشیار شاگرد آھي۔ (کریم سکندر سے ہوشیار شاگرد ہے)	ڪریم سڀني کان ھوشیار شاگرد آھي۔ (کریم سب سے ہوشیار شاگرد ہے۔)

Gul Hayat Institute

صفت خالص

ڪراچي سهڻو شهر آهي.

(کراچی خوبصورت شہر ہے)

صفت تفضيل

ڪراچي حيدرآباد کان سهڻو شهر آهي.

(کراچی حیدرآباد سے خوبصورت شہر ہے)

صفت مبالغه

ڪراچي سڀني کان سهڻو شهر آهي.

(کراچی سب سے خوبصورت شہر ہے)

Gul Hayat Institute

چھٹا سبق

ظرف

(الف)

	سندھی	اردو	ترجمہ
(i)	ڇوڪري هينئر پڙهيو	چھوکرے ہینئر پڑھیو	لڑکے نے ابھی پڑھا
(ii)	منهنجو ڀاءُ اندر ويو	مُنہجو بھاءُ اندر ویو	میرا بھائی اندر گیا
(iii)	گهوڙو چڱو ڊوڙي ٿو	گھوڑو چڱو ڈوڑے تھو	گھوڑا اچھا دوڑتا ہے
(iv)	ٻارُ آهستي پڙهي ٿو	ٻارُ آہستے پڑھے تھو	بچہ آہستہ پڑھتا ہے
(v)	ڇوڪريءَ گهڻو لکيو	چھوکریءَ گھڻو لکھیو	لڑکی نے بہت لکھا
(vi)	ڇوڪرَ ڪونہ پڙهيو	چھوکر کونہ پڑھیو	لڑکا نہیں پڑھا

اوپر دئے ہوئے جملوں میں 'هينئر' لفظ سے وقت یعنی زمانہ ظاہر ہوتا ہے۔ 'اندر' لفظ سے مکان کا پتہ چلتا ہے۔ 'آهستي' لفظ سے طریقہ کا علم ہوتا ہے؛ 'چڱو' لفظ سے تمیز یا خاصیت کا پتہ چلتا ہے؛ 'گهڻو' سے مقدار کا پتہ چلتا ہے۔ اور 'ڪونہ' انکار دکھاتا ہے۔

سندھی گرامر کے لحاظ سے وہ الفاظ جو زمان، مکان، طریقہ، خاصیت یا مقدار اور انکار کو نمایاں کریں، انہیں ظرف کہا جائیگا۔

ظرف وہ ہے جو کسی فعل، صفت یا کسی اور ظرف سے تعلق دکھائے، اور اس کی وضاحت کرے۔ ظرف جملوں میں فعل سے پہلے آتا ہے۔ ظرف فعل کے متعلق کچھ بتاتا ہے۔ اس سلسلے میں کب اور کس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ کوئی بھی ظرف گردان نہیں کرتا سوائے اس کے جس کے آخر میں 'او' ہو۔

(ب) ظرف کے قسمیں -

سندھی زبان میں ظرف کی پانچ قسمیں ہیں؛ وہ ہیں:

(i) ظرف زمان، (ii) ظرف مکان، (iii) ظرف تمیز، (iv) ظرف نفی اور (v) ظرف اثباتی۔

Gul Hayat Institute

(i) ظرف زمان-

زمان کی معنيٰ ہے وقت۔ وہ ظرف جو فعل کے وقت کی طرف اشارہ کرے، اس کو ظرف زمان کہا جاتا ہے مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
تون اج ڪٿي هئين؟	تون اج کتھی ہئیں	تو آج کہاں تھا؟
شاگرد سڀاڻي گھمڻ ويندا.	شاگرد سبھانے گھمڻ ويندا.	شاگرد کل گھومنے جائینگے.

اِن جملوں میں 'اج' اور 'سڀاڻي' الفاظ وقت بتاتے ہیں، اس لیے اِن کو ظرف زمان کہا جائیگا، ظرف کی مزید مثالیں یہ ہیں:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
هاڻي	ہانئے	ابھی	ڪالهہ	کالھہ	کل
پوءِ	پوئے	بعد میں	اڳي	اگہے	پہلے
اڃا	اچا	ابھی	جڏهن	جڈہن	جب
گھڻو ڪري	گھنو کرے	اکثر	وري	وری	پھر
صبح جو	صبح جو	صبح کو	رات جو	رات جو	رات کو

(ii) ظرف مکاني-

مکان معنيٰ جگہ، جو ظرف مکان کی طرف اشارہ کرے اس کو ظرف مکان کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پکي مٿي اڏامن ٿا.	پکھی متھے آڈامن تھا	پرندے اوپر اُڑتے ہیں
ٻار هيٺ لهن ٿا.	بار ہیٹھ لھن تھا.	بچے نیچے اُترتے ہیں
ڇوڪرو ٻاهر ويو.	چھوکرو باہر ویو.	لڑکا باہر گیا

ان جملوں میں 'مٿي'، 'هيٺ' اور 'ٻاهر' الفاظ مکان کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اس لیے اُن کو ظرف مکانی کہا جائیگا.

ظرف مکانی کے مزید مثالیں یہ ہیں:

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
هتي	ہتے	یہاں	ڪٿي	کتھے	کہاں
هتي	ہتے	وہاں	پري	پرے	دور
هتان	ہتاں	یہاں سے	هتان	ہتاں	وہاں سے
ويجهو	ویجھو	نزدیک			

(iii) ظرف تمیز۔ (الف)

تمیز سے مراد ہے طریقہ۔ وہ ظرف جن سے کام کرنے کا طریقہ معلوم ہو، اس کو ظرف تمیز کہا جاتا ہے ، مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
گهوڙو آهستي هلي ٿو.	گھوڑو آہستے ہلے تھو.	گھوڑا آہستہ چلتا ہے۔
گهوڙو چڱو ڊوڙي ٿو.	گھوڑو چگو ڈوڑے تھو.	گھوڑا اچھا دوڑتا ہے۔

اِن جملوں میں 'آهستي' اور 'چڱو' الفاظ سے طریقہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس ایسے اِن کو ظرف تمیز کہا جاتا ہے۔

(ب) ظرف تمیز کی مثالیں یہ ہیں:

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
ڏاڍو	ڈاڈھو	مضبوط	ڪيئن	کیئں	کس طرح
چڱيءَ طرح	چگیءَ طرح	اچھی طرح	جيئن	جیئں	جس طرح

(ج) سندھی زبان میں ایسے الفاظ جن کو گرامر میں عام طور صفت کہا جاتا ہے، جب اسم کے بجائے فعل کے بارے میں کچھ وضاحت کریں، اس وقت اُن کو صفت نہیں، بلکہ ظرف کہا جائیگا، مثلاً:

صفت کے طور استعمال	ظرف کے طور استعمال
چڱو گهوڙو ڊوڙي ٿو.	گهوڙو چڱو ڊوڙي ٿو.
(اچھا گھوڑا دوڑتا ہے)	(گھوڑا اچھا دوڑتا ہے)
هيءُ مٺو انب آهي.	هيءُ انب مٺو آهي.
(یہ میٹھا آم ہے)	(یہ آم میٹھا ہے)

Gul Hayat Institute

اِن جملوں میں 'چگو' اور 'مِٹو' کے تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ 'چگو' اور 'مِٹو' جب 'گھوڑو' اور 'انب' سے پہلے آکر ان کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں تو اس حالت میں ان کو صفت کہا جائیگا؛ لیکن جب یہی الفاظ فعل سے پہلے آکر فعل کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں، تو ان کو صفت نہیں بلکہ ظرف کہا جائے گا۔

(iv) **ظرف نفی** -

ظرف کا وہ قسم جن سے انکار کے معنيٰ ظاہر ہوں، مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ويھہ، نہ رو۔	ويھہ نہ رو۔	بیٹھے نہ رو۔
نہ وڃ۔	نہ وڃ۔	نہ جاؤ۔
م چئو۔	م چئو۔	نہ کہو۔

ان جملوں میں 'نہ' اور 'م' انکاری معنيٰ دکھاتے ہیں، اس لیے ان کو ظرف نفی کہا جائے گا۔

(v) **ظرف اثباتي** -

وہ الفاظ جن سے نفی کا ضد یعنی اثباتی معنيٰ نکلتی ہو، اُن کو ظرف اثباتی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ھائو! تون وڃ۔	ہائو! تون وڃ۔	ہاں! تو جا۔
ھائو! تون اچ۔	ہائو! تون آچ۔	ہاں! تو آ۔

Gul Hayat Institute

ساتواں سبق

فعل

۱- امر اور اُن کی قسمیں:-

(i)-

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪرا! جلد وڃ.	چھوکرا! جلد وچ.	لڑکے! جلدی جاؤ.
هيڏانهن اچ	ہیڈانہن اچ	ادہر آؤ.
ماٺ ڪر	مائھ کر	خاموش رہو.

اوپر دیے ہوئے تین جملوں میں 'وڃ'، 'اچ' اور 'ڪر' الفاظ فعل ہیں کیونکہ ان تینوں سے کام کرنے کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے؛ اور یہ بھی ظاہر ہوتا کہ کس 'واحد حاضر' کو حکم دیا گیا ہے، ایسے فعل جو حکم دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، ان کو 'امر' کہا جاتا ہے۔

امر کے معنی ہیں 'حکم'. اوپر دیے ہوئے امر 'وڃ' اور 'ڪر' امر واحد حاضر ہیں.

(ii) سندھی زبان میں امر مصدر سے بنتے ہیں. مصدر سے آخری علامت 'ڻ' نکال لینے سے 'امر' بنتا ہے؛ (۱) مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ	امر	ترجمہ
لکڻ	لِکھن	لکھنا	لِک	لکھ
پڙهڻ	پڑھن	پڑھنا	پڙهه	پڑھ
ڊوڙڻ	ڈوڑن	دوڑنا	ڊوڙ	دوڑ

Gul Hayat Institute

البتہ کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن میں سے مصدر سے امر بیقاعدہ بنتے

(۱) اس سلسلہ میں آگے دیے ہوئے صفحات میں دیکھئے مصدر پر بحث. یہ نظریہ جدید لسانیات کی روشنی میں نہیں.

ہیں؛ لیکن ان کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں؛ جیسا کہ:

امر		مصدر	
آءُ	آءُ (آچ)	آنا	آچڻ

(iii) اوپر دی ہوئی مثالوں سے یہ واضح ہے کہ صورت امر واحد حاضر کی ہے، اس کا فاعل ہمیشہ ضمیر حاضر واحد (تون) ہے؛ مثلاً:

ترجمہ	اردو	سندھی
تو آ۔	(تون) اچ	(تون) اچ
تو کھا	(تون) کھاءُ	(تون) کاءُ
تو دوڑ	تون ڈوڑ	(تون) ڊوڙ

ان مثالوں سے 'آچ' کی معنیٰ ہے 'تون اچ' یعنی 'تو آ'؛ 'کاءُ' کی معنیٰ ہے 'تون کاءُ' یعنی 'تو کھا'، اور 'ڊوڙ' سے مراد ہے 'تون ڊوڙ' یعنی 'تو دوڑ'۔

اس لیے یہ ذہن میں رکھ لینا ضروری ہے کہ کسی بھی جملے میں اگر امر واحد حاضر ہوگا تو اس کا فاعل حاضر واحد 'تون' ہوگا، پھر چاہے 'تون' جملے میں ظاہر لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔

(iv) امر واحد حاضر کی صورت کے آخر میں دو اعرابوں 'اُ' اور 'اِ' میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے، یعنی کہ امر حاضر واحد کی دو صورتیں ہیں: ایک صورت وہ ہے جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اور دوسری صورت وہ ہے جن کے آخر میں 'اِ' اعراب ممکن ہے؛ مثلاً: (۱)

'اِ' اعراب والے امر حاضر واحد		'اُ' اعراب والے امر حاضر واحد
مارِ	لیکھ	لِکُ
ھارِ	پڑھ	پڙھُ
ڈاھِ	دوڑ	ڊوڙُ
لاھِ	کھا	کاءُ

(v) چند (تین یا چار) فعلوں کی ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جن میں امر حاضر واحد کے آخر میں 'اي' یا 'او' اعراب آتے ہیں؛ مثلاً:

---

(۱) یہ بحث جدید لسانیات کی روشنی میں نہیں۔

Gul Hayat Institute

مصدر	ترجمہ	امر	ترجمہ
ڏيڻ	دینا	ڏي	دے
روئڻ	رونا	رو	رو
ڌوئڻ	دھونا	ڌو	دھو
نيئڻ	لے جانا	نيءِ	لے جا

(vi) امر حاضر جمع-

سندھی	اردو	ترجمہ
چوڪرا جلدي اچو	چھوکرا جلدی آچو	لڑکے جلدی آؤ
چوڪرا ھي سبق لکو	چھوکرا یہ سبق لکھو	لڑکے یہ سبق لکھو

اِن جملوں میں 'آچو' اور 'لِکو' وہ فعل ہیں جو ایک سے زیادہ حاضر آدمیوں کو کام کرنے کے لیے حکم کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں، یہ بھی امر ہیں لیکن یہ امر حاضر جمع ہیں، اِن فعلوں کے ساتھ ضمیر حاضر جمع 'توھین' فاعل کے طور استعمال ہوتے ہیں، لیکن وہ ظاہر نہیں ہوتے، پر اُن کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے۔

مطالعے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، ان کا امر حاضر جمع 'اُ' کو 'او' میں تبدیل کرنے سے بنتا ہے، اور وہ امر حاضر واحد جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، اُن کا 'امر حاضر جمع، بنانے کے لیے 'اِ' کو 'یو' میں تبدیل کرتے ہیں؛ ملاحظ فرمائیے:

"اُ" اعراب والے امر حاضر واحد		امر حاضر جمع	
لِکُ	(لکھ)	لکو	(لکھیں)
پڙهُ	(پڑھ)	پڙهو	(پڑھیں)
ڊوڙُ	(دوڑ)	ڊوڙو	(دوڑیں)

'اِ' اعراب والے امر حاضر واحد		امر حاضر جمع	
مارِ	(مارُ)	ماريو	(ماریں)
ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙيو	(جلائیں)
لڳاءِ	(لکھاؤ)	لڳايو	(لکھائیں)

Gul Hayat Institute

امر کي قسمين-

(الف) امر حاضر کے علاوہ امر کی اور بھی قسمیں ہیں؛ مثلاً: (i) امر استقبال یا امر دیرینہ (ii) امر نیازی (iii) امر تمنا، (iv) امر نفی، اور (v) امر مدامی۔

ان میں سے ہر ایک کا ذیل میں بیان کیا جائےگا:

(i) امر استقبال-

امر کی وہ صورت جس میں یہ ظاہر ہو کہ کس حاضر واحد یا حاضر جمع کو تاکید کی گئی ہو کہ مستقبل میں یہ کام ضرور کرنا۔

سندھی زبان میں امر استقبال کی علامت 'ـج' ہے جو امر حاضر واحد کے پیچھے ملائی جاتی ہے۔ امر حاضر جمع کے لیے 'ــج' کو 'ــجو' میں بدلتے ہیں؛ مثلاً:

امر استقبال واحد		امر استقبال جمع	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
سڀاڻي آچج	سڀاڻي اچج	سڀاڻي اچجو	سڀاڻي اچجو
(کل آنا)	(کل آنا)	(کل آئیں)	(کل آئیں)
خط لکج	خط لکج	خط لکجو	خط لکجو

(ii) امر نیازی-

وہ امری صورت جس میں حکم کا مفہوم ہو، لیکن اس حکم میں نیاز اور عاجزی نمایاں ہو، اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

امر	نیازی واحد	امر نیازی جمع
کاءِ	کائج	کائجو
پڙهه	پڙهج	پڙهجو

Gul Hayat Institute

یہ دونوں مثالیں امر کی ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو کہا جائے کہ: 'هيءُ ڪم ڪر'، توگویا ہم نے حکم دیا، لیکن اگر کسی سے کہا جائے کہ 'هيءُ ڪم ڪجِ' تو گویا حکم کے انداز میں نیاز اور عاجزی ہے۔

'ھيءُ ڪم ڪج' کا مطلب ہوا کہ مہربانی کر کے یہ کام کرنا۔ امر کی صورت جس میں نیاز ہو اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے۔

(iii) امر تمنا-

امر کی وہ صورت جس میں خواہش یا تمنا ہو، تو ایسی صورت کو 'امر تمنا' کے لیے امر استقبال کے پیچھے '۔۔۔ آن ء' علامت ملائی جاتی ہے، مثلاً:

امر تمنا		امر استقبال
(یہ کام آپ ضرور کریں)	ھيءَ ڪَمُ ڪجانءِ	ھيءَ ڪَمُ ڪَجُ
(مجھ سے ضرور ملیں)	مون سان ملجانءِ	مون سان ملج

(iv) امر نفي-

امر کی وہ صورت جس سے انکار کا مطلب ظاہر ہو، اس کو امر نفی کہتے ہیں، مثال کے طور پر:

امر نفی	امر
ھي ڪم نہ ڪج	ھي ڪم نہ ڪر

امر سے 'نہ' لفظ استعمال کرنے سے انکار کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے، اس لیے اگر کسی بھی امر استقبال کے آگے کوئی انکاری حرف استعمال کیا گیا ہو تو اسکو امر نفی کہا جائے گا۔

(v) امر استمراری-

جب کسی حاضر واحد کو ایسا حکم دیا جائے جس میں کام دائما جاری رہے تو ایسے امر کو امر استمراری یا 'امر مدامی' کہا جاتا ہے، جیسا کہ:

امر استمراري		امر
(کھاتے رہو)	پيو کاءُ	کاءُ
(لکھتے رہو)	پيو لِکُ	لک

(ب) مندرجہ بالا مثالوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ 'امر استقبال'، 'امر نیازي' اور 'امر تمنا' میں کوئی فرق نہیں، جیسا کہ ذیل میں دیے ہوے چارٹ سے واضح ہوگا:

Gul Hayat Institute

۳. فعل کي بنياد (مادہ)

(الف) سندھی زبان میں فعل کی بنیاد ضمیر حاضر واحد کی امری صورت ہے. اس کو مادہ (root) بھی کہا جاسکتا ہے. سندھی زبان میں صیغہ امر واحد کے معنئ مادہ کے پیچھے علامت یا نشانی ملانے سے ظاہر کی جاتی ہے.

(ب) مصدر یا حاصل مصدر۔

سندھی زبان میں 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' وغیرہ کی مصدر کہا گیا ہے. صرف ونحو کي کتابوں میں لکھا گیا ہے کہ مصدر سے علامت مصدر 'آڻ' یا 'اِڻ' نکالنے سے امر بنتا ہے، جیسا کہ:

امر	مصدر
لِکُ (لکھ)	لکڻ (لکھنا)
پڙهه (پڑھ)	پڙهڻ (پڑھنا)

اردو زبان میں مصدر بنانے کے لیے امر کے پیچھے 'نا' ملاتے ہیں؛ جیسا کہ:

کھا + نا = کھانا

جا + نا = جانا

در اصل عربی زبان میں مصدر کا جو مفہوم ہے، سندھی زبان میں وہ ہی مفہوم 'جڙ' یا 'مادہ' سے نکلتا ہے، یعنی 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں مادہ کے پیچھے علامت مصدر 'آڻ' ملانے سے بنائے گئے ہیں، اس وجہ سے یہ ماننا درست نہیں ہے کہ 'لکڻ'، 'پڙهڻ' اور ایسی دیگر صورتوں کا آخری جُز 'آڻ' نکالنے سے 'لِکُ' یا 'پڙهه' بنا؛ لیکن در اصل 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں خود مادہ کے پیچھے 'آڻ' جوڑنے سے بنی ہیں.

اسی لحاظ سے 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں مصدر نہیں، بلکہ حاصل مصدر ہیں؛ اور مادہ کے پیچھے 'آڻ' ملانے سے بنائی گئی ہیں؛ مثال کے طور پر:

مادہ (مصدر) + علامت = حاصل مصدر

لِکُ + آڻ = لِکَڻُ

پڙهه + آڻ = پڙهڻ

Gul Hayat Institute

مصدر	امر حاضر		امر استقبال		امر نیازی	
	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع
لکڻ (لکھنا)	لک	لکو	لکج	لکجو	لکج	لکجو
ڈوڑݨ (دوڑنا)	ڈوڑ	ڈوڑو	ڈوڑج	ڈوڑجو	ڈوڑج	ڈوڑجو
مارڻ (مارنا)	مار	ماریو	مارج	مارجو	مارج	مارجو
ڈاھیڻ (مٹانا)	ڈاھیہ	ڈاھیو	ڈاھیج	ڈاھیجو	ڈاھیج	ڈاھجو

مصدر	امر تمنا		امر نفی		امر مدامی	
	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذ
لکڻ (لکھنا)	لکجان ء	لکجو	نہ لکج	نہ لکجو	پیو لک	پیا لکو
ڈوڑݨ (دوڑنا)	ڈوڑجان ء	ڈوڑجو	نہ ڈوڑج	نہ ڈوڑجو	پیو ڈوڑ	پیا ڈوڑ
مارڻ (مارنا)	مارجان ء	مارجو	نہ مارج	نہ مارجو	پیو مار	پیا مار
ڈاھیڻ (مٹانا)	ڈاھجان ء	ڈاھجو	نہ ڈاھج	نہ ڈاھجو	پیو ڈاھیہ	پیا ڈاھی

Gul Hayat Institute

مادہ (مصدر) + علامت = حاصل مصدر

مار	+	اڻ	=	مارڻ
ڊاھ	+	اڻ	=	ڊاھڻ

(iii) سندھی زبان میں فعل کے بنیاد کے آخر میں 'اَ' یا 'اِ' اعراب ضرور آتے ہیں۔

۴۔ فعل کے اقسام:-

اردو کی طرح سندھی زبان میں بھی فعل کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے؛ جیسا کہ:

(الف) فعل لازمی (ب) فعل متعدی

ان دونوں قسموں کو مزید دو دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؛ مثلاً:

(i) فعل لازمی معروف، (ii) فعل لازمی مجہول، (iii) فعل متعدی معروف اور (iv) فعل متعدی مجہول۔ یہ چاروں قسمیں ذیل میں چارٹ کے ذریعے سمجھائے جاتے ہیں:

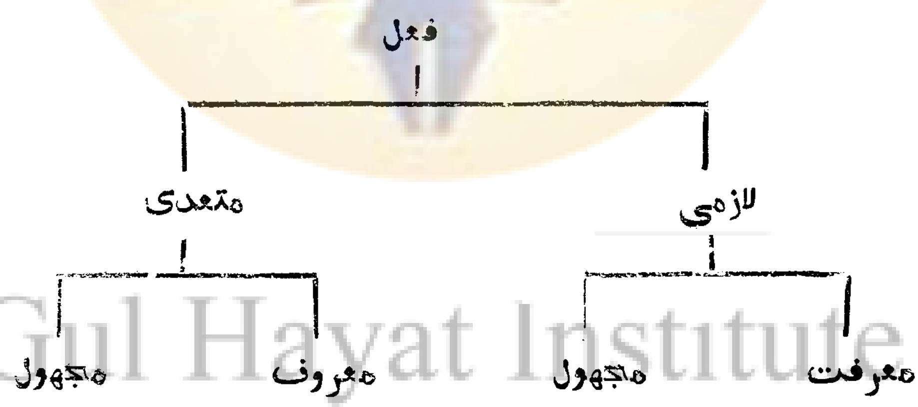

Gul Hayat Institute

ذیل میں ہر ایک قسم کو مثالوں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

---

(۱) مزید تفصیلی بحث کے لئے دیکھئے: علم صرف والا باب "سندھی ٻوليءَ جو ابھیاس" کتاب میں۔

(الف) فعل لازمی --

یہ وہ فعل ہے جس میں فعل کا صرف فاعل ہوتا ہے لیکن مفعول نہیں ہوتا ؛ مثلاً :

سندھي	اردو	ترجمہ
مان هلان ٿو.	ماں ہلاں تھو	میں چلتا ہوں
اسين آچون ٿا.	اسیں آچوں تھا	ہم آتے ہیں

(i) ذیل میں لازمی فعلوں کے مصدروں کی چند مثالیں دی جاتی ہیں :

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
هئڻ	ہئڻ	ہونا	ٿيڻ	تھین	ہونا
وڃهڻ	وریھن	ہونا	اٿڻ	اُتھن	اُٹھنا
آچڻ	آچن	آنا	وڃڻ	وَچن	جانا
مرڻ	مرن	مرنا	هلڻ	ہلن	چلنا
گهمڻ	گھمن	گھومنا	ڪرڻ	کرن	کرنا

(ii) لازمی فعل، فاعل کے ساتھ عدد اور جنس میں گردان کرتا ہے ؛ مثلاً :

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان هلان ٿو	اسين هلون ٿا	مان هلان ٿي	اسين هلون ٿيون
میں چلتا ہوں	ہم چلتے ہیں	میں چلتی ہوں	ہم چلتی ہیں

(ب) فعل متعدی -

متعدی فعل کو مندرجِ ذیل اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے :

فعل متعدی

متعدی معروف	متعدی مجهول	متعدی بالواسطہ

متعدی بالواسطہ

متعدی بالواسطہ معروف	متعدی بالواسطہ مجهول

فعل متعدي معروف - ذیل میں دی ہوئی مثالوں میں ملاحظہ فرمائیے:

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان خَطُ لکان تو	اسين خَطُ لکون ٿا	مان خَطُ لکان ٿي	اسين خَطُ لکون ٿيون
میں خط لکھتا ہوں	ہم خط لکھتے ہیں	میں خط لکھتی ہوں	ہم خط لکھتی ہیں

ان جملوں میں 'خَطُ' مفعول کے طور استعمال کئے گئے ہیں. 'خط' پر لکھنے کا کام ہوتا ہے. اس لیے 'لکان تو' فعل متعدی معروف ہے.

(ج) لازمي فعلوں سے متعدی فعل بنانے کا طریقہ.

سندھی زبان میں بہت سے متعدی فعل لازمی فعلوں سے بنتے ہیں; مثلاً:

لازمی: سندھی	لازمی: اردو	لازمی: ترجمہ	متعدی: سندھی	متعدی: اردو	متعدی: ترجمہ
مَرَڻ	مرنْ	مارنا	مارڻ	مارنْ	مارنا
سَڙڻ	سڑنْ	جلنا	ساڙڻ	ساڑنْ	جلانا

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
پَچَڻ	پَچَنْ	پکنا	پچائڻ	پَچائُنْ	پکانا
لڳڻ	لَڳَنْ	لگنا	لڳائڻ	لڳائُنْ	لگانا

لازمی فعلوں سے متعدی فعل بنانے کے لیے لازمی فعل کے مادہ کے پہلے جزْ (Syllable) پر آئے ہوئے حرف علت 'اَ' کو 'آ' میں تبدیل کیا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

لازمی فعل کا مادہ		متعدی فعل کا مادہ	
سَڙ	(جل)	ساڙ	(جلاؤ)
ڊَھ	(مِٹ)	ڊاھِ	(مٹاؤ)
مَر	(مر)	مار	(مارو)
ٺَھ	(بَن)	ٺاھ	(بناؤ)
ھَل	(چَل)	ھَلاء	(چلاؤ)
کِل	(ہَس)	کِلاء	(ہنساؤ)

(د) فعل متعدی بالواسطہ -

(i) سندھی زبان میں فعل متعدی کی ایک اور قسم ہے جس کو متعدی بالواسطہ کہا جاتا ہے، واسطہ معنيٰ 'بيچ والا'؛ 'متعدی بالواسط' یعنی 'بیچ والے سے'. متعدی بالواسطہ وہ فعل ہیں جن میں فاعل خود کام نہیں کرتا بلکہ کسی اور سے کرواتا ہے؛ مثلاً:

متعدی معروف

سندھی	اردو
ڇوڪرو خط لکي ٿو	چھوکرو خط لکھے تھو لڑکا خط لکھتا ہے

متعدی بالواسطہ معروف

سندھی	اردو
ڇوڪرو خط لکائي ٿو	چھوکرو خط لکھائے تھو لڑکا خط لکھواتا ہے

Gul Hayat Institute

سندھی	اردو	سندھی	اردو
ڇوڪري ڪپڙا سبي ٿي ۔	چھوکری کپڑا سیتی تھی۔	ڇوڪري ڪپڙا سباڻي ٿي ۔	چھوکری کپڑا سبائے تھی
	لڑکی کپڑے سیتی ہے		لڑکی کپڑے سلواتی ہے

اوپر دی ہوئی مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فعل متعدی بالواسطہ سے فعل متعدی بالواسطہ معروف بنانے کے لیے فعل متعدی کے مادہ کے آخری **حرف** پر آئے ہوئے 'اِ' اعراب کو 'آ' اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

لازمي		متعدي		متعدي بالواسطہ	
سڙ	جل	ساڙ	(جلاؤ)	ساڙاءِ	(جلواؤ)
مر	مر	مار	(مار)	ماراءِ	(مارواؤ)
ٻر	جل	ٻار	(جلاؤ)	ٻاراءِ	(جلواؤ)

ان مثالوں میں 'ساڙاءِ'، 'ماراءِ' اور 'ٻاراءِ' متعدی بالواسطہ فعلوں کی مثالیں ہیں۔ ان میں 'ساڙ'، 'مار' اور 'ٻار' متعدي معروف فعل ہیں۔ ان فعلوں کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، لیکن 'ساڙ' 'مار' اور 'ٻار' سے متعدی بالواسطہ بنانے کے لیے آخري اعراب 'اِ' کو 'آ' میں تبدیل کرتے ہیں۔

'ساڙا'، مارا' اور 'ٻارا' متعدي بالواسطہ فعل کی جڑ ہیں، اور 'ء' ضمیر حاضر واحد کی علامت ہے، جو 'تؤ' کے معنی میں فعل کے آخر میں استعمال کیا گیا ہے؛ مثلاً:

لازمي فعل کا مادہ	متعدي فعل کا مادہ	متعدی بالواسطہ فعل کا مادہ		ضمیر حاضر واحد کی علامت
سڙ —	ساڙ —	ساڙا —	+	ء
مر —	مار —	مارا —	+	ء

Gul Hayat Institute

(iii) فعل متعدي ڏهرا بالواسطہ (متعدی المتعدی)۔

سندھی زبان میں متعدی بالواسطہ کی ایک اور قسم دہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی) بھی استعمال ہوتا ہے، دہرا متعدی بالواسطہ (متعدی المتعدی) بنانے کا اصول یہ ہے:

لازمی		متعدی		متعدی بالواسطہ		دہرا بالواسطہ	
سڙُ	(جل)	ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙاء	(جلواؤ)	ساڙاراء	(جلواؤ)
		لِکُ	(لکھ)	لکاء	(لکھواؤ)	لِکاراء	(لکھواؤ)

دہرا متعدی بالواسطہ کی اور بھی بہت سی مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ دہرا متعدی بالواسطہ بنانے کے لیے ضمیر حاضر واحد کی علامت ملانے سے پہلے متعدي بالواسطہ کے پیچھے 'را' علامت ملائی جاتی ہے۔

اسی طرح دہرا بالواسطہ کی ایک اور صورت ہے۔ جس کو دہرا اور دہرا بالواسطہ کہا جا سکتا ہے۔ اس کے بنانے کے لیے دہرا بالواسطہ کی علامت 'را' کے پیچھے ایک اور 'را' ملانے کے بعد ضمیری علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

لازمی		متعدی		متعدي بالواسطہ		دہرا بالواسطہ		دہرا در دہرا بالواسطہ	
سڙُ	(جل)	ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙاء	(جلواؤ)	ساڙاراء	(جلواؤ)	ساڙاراراء	(جلواتے رہو)
مرُ		مارِ	(مار)	ماراء	(ماراؤ)	ماراراء	(ماراؤ)	مارارا راء	(ماراتے جاؤ)
—		لکُ	(لکھ)	لِکاء	(لکھواؤ)	لکاراء	(لکھواؤ)	لکارا راء	(لکھواتے جاؤ)

اب وہ جملے ملاحظ فرمائیں جن میں فعل متعدی، متعدی بالواسط وغیرہ استعمال کئے گئے ہیں:

سندھي	اردو	ترجمہ
سپاهين چور کي پڪڙيو	سپاہیں چور کھے پکڑیو	سپاہیوں نے چور کو پکڑا
هاريءَ خط پڙهايو	ہاریءَ خط پڑھایو	کسان نے خط پڑھوایا
هاريءَ خط پڙهارايو	ہاریءَ خط پڑھارایو	کسان نے خط پڑھوایا

Gul Hayat Institute

۵- فعل کی معروفی اور مجہولی صورتیں

اوپر فعل کے اقسام اس طرح دئیے گئے ہیں :

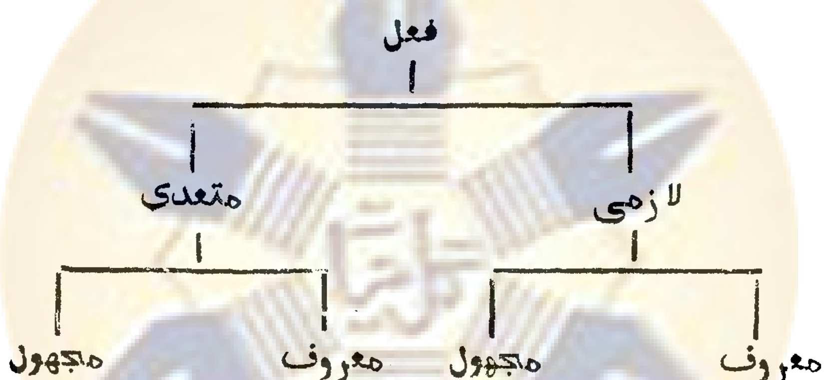

(الف) فعل لازمی معروف -

(i) اوپر فعل لازمي کی وصف بتاتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ فعل لازمی سے مراد وہ فعل ہیں جن میں فاعل معروف یعنی ظاہر ہوتا ہے ؛ مثلاً :

سندھی	اردو	ترجمہ
اکبر اچي ٿو	اکبر اچے تھو	اکبر آتا ہے
مان هلان ٿو	ماں ہلاں تھو	میں چلتا ہوں

Gul Hayat Institute

(ii) لازمی مجہول -

مجہول کی معنیٰ ہے نامعلوم، فعل کا یہ وہ قسم ہے جس میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

سندھی زبان میں فعل لازمی مجہول کی علامت زمان حال میں 'جي'، زمان ماضی میں 'ويو' اور زمان مستقبل میں 'بو' ہے، یہ علامتیں فعل کے مادہ کے ساتھ ن کے آخر میں ملائی جاتی ہیں ؛ مثلاً :

زمان	لازمي معروف – سندھي	لازمي معروف – اردو	لازمی مجھول – سندھی	لازمی مجھول – اردو
حال ـ	مان پينگھي ۾ لڏان ٿو (میں جھولیے میں جھولتا ہوں)	ماں پینگھے میں لڏاں تھو	پينگھي ۾ لڏجي ٿو .(جھولے میں جھولا جاتا ہے)	پینگھے میں لڏجے تھو
ماضی ـ	مان پينگھي ۾ لڏيس (میں جھولے میں جھولا)	ماں پینگھے میں لڏیس	پينگھي ۾ لڏيو ويو (جھولے میں جھولا گیا)	پینگھے میں لڏیو ویو
مستقبل ـ	مان پينگھي ۾ لڏندس میں جھولے میں جھولونگا	ماں پینگھے میں لڏندس	پينگھي ۾ لڏبو (جھولے میں جھولا جائیگا)	پینگھے میں لڏبو

اِن مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں مجھول فعل کا فاعل ظاہر نہیں بلکہ نامعلوم ہو جاتا ہے؛ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ جھولے میں کون جھول رہا ہے، یا کون جھولا، یا کون جھولے گا۔

نہ صرف یہ لیکن فعل لازمی مجھول سے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ فاعل مذکر ہے یا مؤنث، واحد ہے یا جمع؛ مثلاً:

زمان	مذکر – لازمی معروف	مذکر – لازمی مجھول	مؤنث – لازمی معروف	مؤنث – لازمی مجھول
زمان حال	مان لڏان ٿو	لڏجي ٿو	مان لڏان ٿي	لڏجي ٿو
	اسين لڏون ٿا	لڏجي ٿو	اسين لڏون ٿيون	لڏجي ٿو
زمان ماضي	مان لڏيس	لڏيو ويو	مان لڏيس	لڏيو ويو
زمان مستقبل	مان لڏندس	لڏبو	مان لڏنديس	لڏبو

(ب) فعل متعدي معروف -

(i) اوپر فعل متعدی معروف کی کافی مثالیں دي گئی ہیں۔ اس فعل میں، فاعل اور مفعول دونوں ظاہر ہوتے ہیں۔

Gul Hayat Institute

(ii) **فعل متعدی مجہول** - متعدی مجہول صورت میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا، یعنی جس میں 'کام کرنے والا' (فاعل) نامعلوم ہو۔ ایسی حالت میں مفعول، فاعل کی جگہ لے لیتا ہے ؛ مثلاً :

	متعدی معروف		متعدي مجهول		علامت
زمان	سندھی	ترجمہ	سندھي	ترجمہ	
حال	مان خط لکان ٿو	میں خط لکھتا ہوں	خط لکجي ٿو	خط لکھا جا رہا ہے	جي
	اسین خط لکون ٿا	ہم خط لکھتے ہیں	خط لکجي ٿو		جي
مستقبل	مان خط لکندس	میں خط لکھونگا	خط لکبو	خط لکھا جائیگا	جو
	مان چٺي لکندس	میں چٹھی لکھونگا	چٺي لکبي	چٹھی لکھی جائے گی	بي

اِن مثالوں کا غور سے مطالعہ کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ متعدی مجہولی فعلوں میں فاعل نامعلوم ہوتا ہے، اور مفعول، فاعل کی جگہ لے لیتا ہے ؛ البتہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ فاعل (کام کرنے والا) کون ہے؟ یعنی وہ مرد ہے یا عورت؟ ان مثالوں کے مطالعہ سے البتہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل اپنے نئے فاعل (جو پہلے مفعول تھا) کے ساتھ عدد اور جنس کے مطابق گردان کرتا ہے، جیسا کہ :

صفحے ۸۲ پر ملاحظ فرمائیں۔

Gul Hayat Institute

سندھی زبان میں کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن میں متعدی مجہول فعلوں کی حالت میں فاعل نامعلوم نہیں ہوتا بلکہ ظاہر ہوتا ہے، ایسی حالت میں:

(a) فاعل اور مفعول نحو کے مطابق اپنی مقرر شدہ جگہ سے ہٹ کر، آپس میں بدل جاتے ہیں، یعنی فاعل مفعول کی جگہ لے لیتا ہے، اور مفعول، فاعل کی جگہ پر چلا جاتا ہے، جیسا کہ:

فعل متعدی معروف	فعل متعدی مجہول
مان خطُ لکان ٿو	خط مون کان لکجي ٿو
اسین ڪتابُ پڙهون ٿا	ڪتابُ اسان کان پڙهجي ٿو

(b) جب اصلی فاعل ظاہر ہو، اور مفعول کی جگہ پر نمایاں ہو، ایسی صورت میں نئے مفعول کے فوراً بعد 'کان' حرف جار ضرور آتا ہے، مثلاً:

خط مون کان لکجي ٿو.

جملے میں 'مون' نیا مفعول ہے، اس نئے مفعول 'مون' کے فوراً بعد 'کان' آیا ہے اور لفظ بنا ہے 'مون کان' مزید مثالیں ملاحظ ہوں:

فعل متعدی معروف		فعل متعدی مجہول
مان انبُ کان ٿو	میں آم کھاتا ہوں	انبُ مون کان کائجي ٿو
ڇوڪرو انب کائي ٿو	لڑکا آم کھاتا ہے	انبُ ڇوڪري کان کائجي ٿو
اسین مانی کائون ٿا	ہم کھانا کھاتے ہیں	مانی اسان کان کائجي ٿي

متعدی بالواسط مجہول۔

متعدی معروف کی طرح فعل متعدي بالواسط کی بھی مجہول صورت میں مثالیں ملتی ہیں؛ جیسا کہ:

متعدي معروف	متعدي مجهول	متعدي بالواسط	متعدي بالواسط مجهول
مان خط لکان ٿو	خط لکجي ٿو خط مون کان لکجي ٿو	مان خط لکايان ٿو	خط لکائجي ٿو خط مون کان لکائجي ٿو
اسين ڪتاب پڙهون ٿا	ڪتاب پڙهجي ٿو ڪتاب اسان کان پڙهجي ٿو	اسين ڪتاب پڙهايون ٿا	ڪتاب پڙهائجي ٿو ڪتاب اسان کان پڙهائجي ٿو

Gul Hayat Institute

مذکر

متعدی معروف: واحد	متعدی معروف: جمع	متعدی مجہول: واحد	متعدی مجہول: جمع
(i) مان خطُ لکان ٿو (میں خط لکھتا ہوں)	اسين خط لکون ٿا (ہم خط لکھتے ہیں)	خطُ لکجي ٿو (خط لکھا جا رہا ہے)	خطَ لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
(ii) مان خطَ لکان ٿو (میں خطوط لکھتا ہوں)	اسين خط لکون ٿا (ہم خطوط لکھتے ہیں)	—	خطَ لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
(ii) مان چٺي لکان ٿو (میں چٹھی لکھتا ہوں)	اسين چٺي لکون ٿا (ہم چٹھی لکھتے ہیں)	چٺي لکجي ٿي (چٹھی لکھی جا رہی ہے)	چٺيون لکجن ٿيون (چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں)

مؤنث

متعدی معروف: واحد	متعدی معروف: جمع	متعدی مجہول: واحد	متعدی مجہول: جمع
مان خطُ لکان ٿي (میں خط لکھتی ہوں)	اسين خط لکون ٿيون (ہم خط لکھتی ہیں)	خط لکجي ٿو (خط لکھا جا رہا ہے)	خط لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
مان خطَ لکان ٿي (میں خطوط لکھتی ہوں)	اسين خطَ لکون ٿيون (ہم خطوط لکھتی ہیں)	—	خط لکجن ٿا (خطوط لکھے جا رہے ہیں)
مان چٺي لکان ٿي (میں چٹھی لکھتی ہوں)	اسين چٺي لکون ٿيون (ہم چٹھی لکھتی ہیں)	چٺي لکجي ٿي (چٹھی لکھی جا رہی ہے)	چٺيون لکجن ٿيون (چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں)

ان مثالوں میں، مجہول فعلوں کی صورت میں اصلی فاعل نامعلوم ہے، اور معروف فعلوں کے مفعول، مجہول فعلوں کی حالت میں فاعل کی جگہ لے لی ہے، اور فعل ان نئے فاعلوں کے ساتھ عدد اور جنس میں گردان کرتے ہیں۔

Gul Hayat Institute

٦۔ فعلون کے مشتق یا کردنت

وہ الفاظ جو فعل کی بنیادوں (مادہ) سے نکلتے یا بنتے ہیں اُن کو مشتق یا کردنت (Participles) کہا جاتا ہے۔ ذیل میں سندھی زبان کی تمام مشتقوں کا تفصیل سے بیان دیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں فعل کے مشتق ہیں:

(الف) اسم حالیہ، (ب) اسم مفعول، (ج) اسم استقبال، (د) اسم فاعل، (ہ) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی)۔ ان میں سے ہر ایک کا تعارف ذیل میں دیا جاتا ہے۔

(الف) اسم حالیہ۔

(i) یہ امر واحد حاضر سے بنتا ہے۔ سندھی زبان میں امر واحد حاضر کی دو صورتیں ہیں: ایک صورت یہ ہے کہ امر کی آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
چِلِ	چھل	چھیل
کَپِ	کاٹ	کاٹ
ساڙِ	ساڑ	جلاؤ
لاھِ	لاہ	آتار

دوسری صورت وہ ہے کہ جس میں امر واحد حاضر کے آخری حرف پر 'اُ' اعراب آتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
لِکُ	لکھ	لکھ
پڙھُ	پڑھ	پڑھ
ڊوڙُ	دوڑ	دوڑ
سڙُ	سڑ	جل

Gul Hayat Institute

(ii) یہ دونوں صورتیں سندھی زبان میں اسم حالیہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، مثال کے طور پر امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اِ' یا 'اِي' (اِے) اعراب آتا ہے ان کا اسم حالیہ بنانے کے لیے امری صورت کے پیچھے مذکر غائب واحد کے لیے 'اِیندو' اور مؤنث غائب واحد کے لیے 'اِیندي' علامت ملائی جاتی ہے؛ ملاحظ فرمائیے:

امر حاضر واحد کی صورت	+	مذکر غائب واحد علامت	= اسم حالیہ	مؤنث غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ
چلِ (چھیل)	+	اِیندو	= چلِیندو (چھیلتا ہوا)	اِیندي	= چلیندي (چھیلتی ہوئی)
کَپ	+	اِیندو	= کپِیندو (کاٹتا ہوا)	ایندي	= کپیندي (چھیلتی ہوئی)
ساڙ	+	ایندو	= ساڙیندو (جلاتا ہوا)	ایندي	= ساڙیندي (جلاتی ہوئی)
ڏي	+	ایندو	= ڏیندو (دیتا ہوا)	ایندي	ڏیندي (دیتی ہوئی)

اسی طرح امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، ان کا اسم حالیہ بنانے کے لیے امری صورت کے پیچھے مذکر غائب کی حالت میں 'آندو' اور مؤنث غائب واحد کی حالت میں 'آندي' علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

امر حاضر واحد کی صورت	+	مذکر غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ	مؤنث غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ
لِکَ	+	آندو	= لکندو	آندي	= لکندي
پڙهَ	+	آندو	= پڙهندو	آندي	= پڙهندي
سَڙ	+	آندو	= سڙندو	آندي	= سڙندي
ٻوڙ	+	آندو	= ٻوڙندو	آندي	= ٻوڙندي

Gul Hayat Institute

اسمِ حالیہ کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے:

سنڌي	اردو	ترجمہ
هو ڊوڙندو گهر ويو	ہو ڈوڑندو گھر ویو	وہ دوڑتا ہوا گھر گیا
هوءَ ڊوڙندي گهر ويئي	ہوء ڈوڑندی گھر ویئی	وہ دوڑتی ہوئی گھر گئی
آءٌ تو وٽان ٿيندو، آفيس ويندس	آؤں تو وٹاں تھیندو آفیس ویندس	میں تمہارے پاس سے ہوتا ہوا، آفیس جاؤنگا

(ب) اسمِ مفعول -

سندھی زبان میں اسم مفعول کے تین روپ (صورتیں) ہیں۔ ان میں سے دو روپ، اصول کے مطابق بنتے ہیں۔ اصول کے مطابق، اسم مفعول بنانے کے لیے، فعل کے مادہ کے پیچھے '-يو' یا '-يل' علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ:

(i)

فعل کا مادہ	+	علامت	=	اسم مفعول
لِکُ	+	يو	=	لکيو
پڙهُ	+	يو	=	پڙهيو
ڊوڙ	+	يو	=	ڊوڙيو

(ii)

فعل کا مادہ	+	علامت	=	اسم مفعول
لِکُ	+	يل	=	لکيل
پڙهُ	+	يل	=	پڙهيل
ڊوڙ	+	يل	=	ڊوڙيل

(iii) دوسرے روپ وہ ہیں جو بیقاعدہ طور بنتے ہیں۔ اس حالت میں مادہ کی آخری صوتیہ پہلے کسی دوسری صوتیہ میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور اس کے بعد ان کے پیچھے '-او' علامت ملائی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	فعل کا مادہ	مادہ میں تبدیلی		علامت		اسم مفعول
ڏسڻ	ڏسُ	س ے ٺ(۱) = ڏٺ	+	او	=	ڏٺو (دیکھا)
لهڻ	لهُ	ه ے ٿ = لٿ	+	او	=	لٿو (اترا)
پچڻ	پچُ	چ ے ڪ = پڪ	+	وا	=	پڪو

(۱) ے سے مراد ہے تبدیل ہو کر۔

بیقاعدہ بنے ہوئے اسم مفعول کے بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، دوسری صورت میں '۔او' کے بجاء '۔آل' علامت ملائی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	فعل کا مادہ	مادہ میں تبدیلی		علامت		اسم مفعول	
ڏسڻ	ڏس	س ے ٺ = ڏٺ	+	آل	=	ڏٺل	دیکھا ہوا
پچڻ	پَچُ	چ ے ڪ = پڪ	+	آل	=	پَڪل	پکا ہوا

(iv) **اسم مفعول کا صفت کے طور استعمال** ۔ سندھی زبان کی نحوی ساخت کا مطالعہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ اسم مفعول جو '۔یَل' اور '۔آل' علامت سے بنتے ہیں، صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
هيءُ پَڪَلُ انب آهي	ہیءُ پکل انب آہے	یہ پکا ہوا آم ہے
هيءُ پيتَل پاڻي آهي	ہیءُ پیتل پاٹی آہے	یہ پیا ہوا پانی ہے
هيءُ لکيلُ ڪاغذ آهي	ہیءُ لکھیل کاغذ آہے	یہ لکھا ہوا کاغذ ہے

ایسے اسم مفعول، جو صفت کے طور استعمال ہوتے ہیں صفت کي طرح موصوف کے ساتھ گردان کرتے ہیں۔

تقابلی مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ اس قسم کے جملوں میں 'پکل'، 'پیتل' اور 'لکیل' کا مفہوم صفت کا ہے، اور نہ کہ اسم مفعول کا۔ نیچے دونوں قسموں کے جملے، مطالعہ کے لئے ساتھ ساتھ دئے جاتے ہیں تا کہ صحیح اندازہ ہو سکے، اور مفہوم بھی واضح ہو جائے؛ مثلاً:

اسم مفعول کا مفہوم	صفت کا مفہوم
هيءُ انبُ پڪل آهي (یہ آم پکا ہوا ہے)	هيءُ پڪلَ انبُ آهي (یہ پکا ہوا آم ہے)
هيءُ پاڻي پيتل آهي (یہ پانی پیا ہوا ہے)	هيءُ پيتل پاڻي آهي (یہ پیا ہوا پانی ہے)
هيءُ ڪاغذ لکيل آهي (یہ کاغذ لکھا ہوا ہے)	هي لکيل ڪاغذ آهي (یہ لکھا ہوا کاغذ ہے)

بائیں طرف دیے ہوئے جملوں میں 'پَڪل'، 'پيتل' اور 'لکيل' صورتیں صفتیں ہیں، اور 'انبُ'، 'پاڻي' اور 'ڪاغذ' موصوف کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں۔

(v) پڑھنے والوں کی آسانی کے لیے اسم مفعول کی فہرست میں چند مثالیں دی جاتی ہیں:

Gul Hayat Institute

— یو علامت والے اسم مفعول -

مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول	مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول
هلڻ	هل	هليو	گهمڻ	گهم	گهميو
ڊوڙڻ	ڊوڙ	ڊوڙيو	لکڻ	لک	لکيو
آيرڻ	آير	آيريو	چڙهڻ	چڙهہ	چڙهيو
ترڻ	تر	تريو	چمڪڻ	چمڪ	چمڪيو

— یل علامت والے اسم مفعول -

مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول	مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول
لکڻ	لک	لکيل	آيرڻ	آير	آيريل
چڙهڻ	چڙهہ	چڙهيل	ڊوڙڻ	ڊوڙ	ڊوڙيل

بیقاعدہ بنے ہوئے اسم مفعول -

مصدر	مادہ	اسم مفعول	مصدر	مادہ	اسم مفعول
آچڻ	آ	آيل	وڃڻ	وڃ	ويل
ويهڻ	ويهہ	ويٺو / ويٺل	ٻيهڻ	ٻيهہ	ٻيٺو / ٻيٺل
لهڻ	لهہ	لٿو / لٿل	نڪرڻ (نکلنا)	نڪر	نڪتو / نڪتل
ڦاسڻ	ڦاس	ڦاٿو / ڦاٿل	ڊڄڻ (ڈرنا)	ڊڄ	ڊنو / ڊنل
پهچڻ (پہنچنا)	پهچ	پهتو / پهتل	رُسڻ (روٹھنا)	رُس	رُٺو / رُٺل
وسڻ (برسنا)	وس	وٺو / وٺل	آڏامڻ (آڑنا)	آڏام	آڏاڻو / آڏاڻل

(ج) اسم استقبال -

فعل کا وہ مشتق یا کردنت جس سے یہ واضح ہو کہ کام آئندہ وقت میں ہوگا، فعل کے مشتق کو 'اسم استقبال' کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

Gul Hayat Institute

(i) اسم استقبالِ بنانے کے لیے فعل کے مادہ کے پیچھے 'ـ ٹو' علامت ملائی جاتی ہے:

فعل کا مادہ	+	علامت	—	اسم استقبال	
لِیک	+	ٹو	—	لِیکٹو	لکھنا
اچ	+	ٹو	—	آچٹو	آنا
وِج	+	ٹو	—	وَڃِڻو	جانا

ان مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
سڀاڻي خط لکڻو آهي	سبھانے خط لکھنو آہے	کل خط لکھنا ہے
هوُ اچڻو آهي	ہو آچنو آہے	اسے آنا ہے
مون کي ڪراچي وڃڻو آهي	موں کھے کراچی وجنو آہے	مجھے کراچی جانا ہے

اسم استقبال عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتا:

(ii) اسم استقبال سندھی نحو کے ترتیب کے مطابق صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں وہ موصوف کے ساتھ جنس اور عدد میں گردان کرتے ہیں؛ مثلاً:

اسم استقبال کا مفہوم	صفت کا مفہوم
هي ٻار روئڻو آهي	هيءُ روئڻو ٻار آهي
(اس بچے کو رونا ہے)	(یہ روتا بچہ ہے)
هي شخص نچڻو آهي	هي نچڻو شخص آهي
(یہ شخص ناچو ہے)	(یہ ناچو شخص ہے)

صفت کے طور استعمال کئے ہوئے اسم استقبال کا موصوف کے ساتھ گردان ملاحظ فرمائیے:

Gul Hayat Institute

مؤنث		مذکر	
جمع	واحد	جمع	واحد
وڑھيون چوکريون	وڑھي چوکري	وڑھا چوکرا	وڑھو چوکرو
مارڻيون ڏڳيون	مارڻي ڏڳي	مارڻا ڏڳا	مارڻو ڏڳو

(د) اسم فاعل -

(i) فعل کی وہ صورت جس سے کام کرنے والے یعنی فاعل کا مفہوم ظاہر ہو، اسم فاعل کہتے ہیں۔ اس صورت کو اسم اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اسم اور صفت کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ یہ صورت صفت کی طرح جنس، عدد اور حالت میں گردان بھی کرتی ہے۔

(ii) اسم فاعل بنانے کا اصول، اسم حالیہ کے اصولوں سے ملتا جلتا ہے؛ مثلاً اسم حالیہ کے لیے بتایا گیا ہے کہ فعل کے وہ مادہ جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، اُن کے پیچھے 'ایندو' علامت ملائی جاتی ہے۔ اس طرح وہ مادہ جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، اُن کے پیچھے 'آندو' علامت ملائی جاتی ہے۔

بالکل اسی طرح اسم فاعل بنانے کے لیے بھی وہ فعلی مادہ جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے؛ اسم فاعل بنانے کے لیے ان کے پیچھے 'ایندڙ' علامت ملاتے ہیں؛ اور وہ مادہ جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، اسم فاعل بنانے کے لیے ان کے پیچھے 'آندڙ' علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

	اسم فاعل	=	علامت	+	فعل کا مادہ
مارنے والا	ماريندڙ	=	ايندڙ	+	مارِ
جلانے والا	ساڙيندڙ	=	ايندڙ	+	ساڙِ
لکھنے والا	لکندڙ	=	آندڙ	+	لِکَ
پڑھنے والا	پڙهندڙ	=	اندڙ	+	پڙهه

ان مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

Gul Hayat Institute

سنڌي	ترجمہ
ماريندڙ کان بچائيندڙ ويجهو آهي.	مارنے والے سے بچانے والا قریب ہے۔
دنيا جو اُپائيندڙ هڪ مالڪ آهي.	دنیا کو بنانے والا ایک مالک ہے۔
پُڇندڙ نہ مُنجهندڙ.	پوچھنے والا بھولتا نہیں۔

(iii) سندھی نحو کے مطابق اسم فاعل صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً

اسم فاعل کا مفہوم	صفت کا مفہوم
حيدرآباد جي هوا مون کي وڻندڙ آهي (حیدرآباد کی آبہوا مجھے خوشگوار لگتی ہے)	حيدرآباد جي وڻندڙ هوا مون کي پسند آهي (حیدرآباد کی خوشگوار آبہوا مجھے پسند ہے)
سهڻي، درياء وهندڙ ڏسي بہ ڪانہ ڊني (سوہنی دریاء کو بہتا ہوا دیکھکر بھی نہیں ڈری)	سهڻي وهندڙ درياء ڏسي بہ ڪانہ ڊني (سوہنی بہتے ہوئے دریاء سے بھی نہیں ڈری)

(iv) اسم فاعل جب صفت کے طور استعمال ہوتا ہے، تو صفت کی طرح اپنے موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت میں گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
ڊوڙندڙ ڇوڪرو (بھاگتا ہوا لڑکا)	ڊوڙندڙ ڇوڪرا (بھاگتے ہوئے لڑکے)	ڊوڙندڙ ڇوڪري (بھاگتی ہوئي لڑکی)	ڊوڙندڙ ڇوڪريون (بھاگتی ہوئی لڑکیاں)

Gul Hayat Institute

(v) اسم فاعل بنانے* کا ایک اصول اور بھی ہے. کچھ حاصل مصدروں کے پیچھے 'ھار' علامت ملانے سے اسم فاعل بنتا ہے؛ جیسا کہ:

حاصل مصدر	+	علامت	=	اسم فاعل	
هلڻ (چلنا، جانا)	+	ھار	=	هلڻھار	(جانے والا)
آپائڻ (پیدا کرنا)	+	ھار	=	آپائڻھار	(پیدا کرنے والا)

(ھ) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی) -

مون ماني کاڌي	میں نے روٹی کھائی
مان اسڪول* ويس	میں اسکول گیا
مان ماني کائي، اسڪول ويس	میں روٹی کھاکر، اسکول گیا

(i) مندرجہ بالا تین جملوں کا غور سے مطالعہ کریں. پہلے دو جملے مفرد جملے ہیں، جن میں دو فعل ہیں، اور دونوں فعلوں کا زمان ماضی ہے. تیسرے جملے میں فعل 'کائي' (کھائی) قابل توجہ ہے.

اس (تیسرے) جملے کے اردو ترجمے میں 'کھاکر' فعل 'کائي' (کھائی) کا ترجمہ ہے، اس کے مفہوم سے یہ پتہ چلتا ہے کہ فاعل کھانا کھاکر، اسکول گیا ہے. اس کی معنیٰ یہ ہیں کہ فاعل نے ایک کام ختم کرکے، دوسرا کام کیا ہے، اس کی مراد یہ ہے کہ وہ فعل جس سے یہ ثابت ہو کہ فاعل نے ایک کام ختم کرکے دوسرا کام شروع کیا ہے، ایسے فعلوں کو 'ماضی معطوفی' کہا جائے گا.

لفظ 'معطوفی' عطف سے نکلا ہے. عطف کی معنیٰ ہے ملانے والا، چونکہ دونوں کاموں کا ایک دوسرے سے ملاپ ہے، اس لیے اس کو ماضی معطوفی کہاگیا ہے.

(ii) ماضی معطوفی کی سندھی زبان میں تین صورتیں ہیں؛ جیسا کہ:

(a) مان ماني کائي، اسڪول ويس.
میں کھانا کھاکر اسکول گیا.

(b) استاد ٻار کي پاڙهي، گهر ويو. استاد بچہ کو پڑھاکر گھر گیا.

(c) نوڪر ڀاڄي وٺيو، گهر ويو. نوکر، ترکاری لےکر گھر گیا.

ان تینوں جملوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی کی تین صورتیں ہیں:

Gul Hayat Institute

ایک ’اِي‘ علامت والی صورت
دوسری ’اِي‘ علامت والی صورت
تیسری ’يو‘ علامت والی صورت

تینوں صورتیں فعل کے مادہ کے پیچھے مخصوص علامت ملانے سے بنتی ہیں؛ مثلاً:

مصدر	مادہ	+	علامت	=	ماضی معطوفی	
کائڻ	کا	+	اِي	=	کائي	کھا کر
اچڻ	اچُ	+	اِي	=	اچي	آ کر
ڪرڻ	ڪرُ	+	اِي	=	ڪري	کر کے
ٻارڻ	ٻارُ	+	اِي	=	ٻاري	جلا کے
وٺڻ	وٺُ	+	يو	=	وٺيو	لے کر
لکڻ	لِکُ	+	يو	—	لکيو	لکھ کر

سندھی زبان کے مثالی لہجے میں ’يو‘ علامت کے بجاۓ ’يون‘ علامت ملاتے ہیں؛ جیساکہ:

مصدر	مادہ	علامت	—	ماضی معطوفی	
وٺڻ	وٺُ	يُون	—	وٺيون	لے کر
لکڻ	لِکُ	يُون	—	لکيون	لکھ کر

Gul Hayat Institute

آٹھواں سبق

زمانوں کا مطالعہ

فعلوں سے زمان یعنی وقت کا پتا چلتا ہے۔ اس لیے سندھی زبان سیکھنے کے لیے متعلق زمانوں کا مطالعہ ضروری ہوگا، اور ساتھ ساتھ یہ بھی سیکھنا ضروری ہے کہ سندھی میں فعل، زمان کے لیے کس طرح گردان کرتے ہیں۔

بنیادی طور فعل کے تین زمان ہیں:

زمانِ حال، زمانِ مستقبل یعنی آنے والا زمانہ اور زمان ماضی یعنی گذرا ہوا زمانہ۔ ان میں سے ہر زمان کی مختلف قسمیں ہیں، اور اس طرح کل بارہ زمان ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں تمام زمانوں کا چارٹ دیا گیا ہے۔ چارٹ میں اشارۃً یہ بھی بتایا گیا ہے کہ زمان حال، زمان مستقبل اور زمان ماضی کی بنیاد کیا ہے۔ اور ہر زمان کی قسمیں کتنی ہیں؛ ملاحظہ فرمائیے:

Gul Hayat Institute

زمانوں کی قسمیں

بنیاد

- اسم مفعول
  - ماضی مطلق
  - ماضی قریب
  - ماضی بعید
  - ماضی متشکی (ماضی احتمالی)
  - ماضی استمراری (ماضی ناتمام)
- اسم حالیہ
  - زمان ماضی مدامی
  - زمان مستقبل
  - زمان حال مدامی
  - زمان مستقبل استمراری
- مضارع
  - ماضی شرطی (ماضی تمنائی)
  - زمان مستقبل
  - زمان حال استمراری
  - زمان حال

۱۔ (الف) مضارع۔

(i) سندھی زبان میں مضارع بنانے کے لیے امر کے پیچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں۔ علامتیں جو امر کے ساتھ ملائی جاتی ہیں، یہ ہیں:

ضمیر		علامت	"لکھ" فعل سے مضارع کا گردان	
متکلم واحد	مان	آن (آں)	لکان	لکھوں
" جمع	اسین	آون (آوں)	لکون	لکھیں
حاضر واحد	تون	ایِن (ایں)	لیکھین	لکھ
" جمع	توھین / اوھین	او	لکو	لکھیں
غائب واحد	ھيءُ / ھيءَ، ھؤ / ھؤء	اي (اے)	لکھي	لکھے
" جمع	ھي، ھؤ	آنِ	لکھن	لکھیں

(ii) یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ اگر امر کے آخر میں 'اِ' اعراب ہو تو پھر مضارع بنانے کے لیے اوپر دی ہوئی علامتوں کے آگے 'ي' حرف بڑھایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

ضمیر	امر		علامت	مضارع
مان	ڪرِ	+	يان (یاں)	ڪريان
اسین	ڪرِ	+	يون (یوں)	ڪريئون
تون	ڪرِ	+	يِن (ایں)	ڪرين
توھین / اوھین	ڪرِ	+	يو	ڪريو
ھيءُ / ھيءَ، ھؤ / ھؤء	ڪرِ	+	اي	ڪري
ھي / ھؤ	ڪرِ	+	آن	ڪنِ (۱)

(۱) ڪرن سے 'ر' حذف ہوگیا۔

Gul Hayat Institute

(iii) زمان مضارع کو زیادہ سمجھنے کے لیے ذیل میں لازمی فعلوں 'هُئڻ' (ہونا) اور 'ٿيڻ' (ہونا) اور چند متعدی فعلوں کے گردان دئے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ مضارع کے گردان میں فعل، جنس میں نہیں بدلتا۔

هُئڻ (ہُئڻ) یعنی "ہونا" مصدر کا گردان۔

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
مان آهيان	ماں آہیاں	میں ہوں	اسين آهيون	اسیں آہیوں	ہم ہیں
تون آهين	توں آہیں	تو ہے	توهين آهيو	توہیں آہیو	آپ ہیں
			اوهين آهيو	اوہیں آہیو	
هيءُ / هيءَ آهي	ہیءُ / ہیءَ آہی	یہ ہے	هي آهن	ہی آہن	وہ ہیں
هُو / هوءَ	ہُو / ہوءَ آہے	هؤ آهن	ہو آهن	ہو آہن	

ٿيڻ (تھیڻ) یعنی "ہونا" مصدر کا گردان۔

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
مان ٿيان	ماں تھیاں	میں ہوں	اسين ٿيون	اسیں تھیوں	ہم ہوں
تون ٿين	توں تھیں	تم ہو	توهين ٿيو	توہیں تھیو	آپ ہوں
			اوهين ٿيو	اوہیں تھیو	
هيءُ/هيءَ ٿئي	ہیءُ / ہیءَ تھیے	وہ ہو	هي ٿين	ہی تھین	وہ ہوں
هُو/هوءَ ٿئي	ہو / ہوءَ تھیے		هُو ٿين	ہُو تھین	

Gul Hayat Institute

ڪي هُئڻ / وٽ هُئڻ (پاس ہونا) مصدر کا گردان۔

سندھی	اردو	ترجمہ
مون کي آهي / مون وٽ آهي	موں کھے آہے / موں وٹ آہے	میرے پاس ہے
اسان کي آهي / اسان وٽ آهي	اسان کھے آہے / اسان وٹ آہے	ہمارے پاس ہے
توکي آهي / تو وٽ آهي	توکھے آہے / تو وٹ آہے	تیرے پاس ہے
توهان کي آهي / توهان وٽ آهي	توہان کھے آہے / ہنَ وٹ آہے	آپ کے پاس ہے

ترجمہ	اردو	سندھي
اِس کے پاس ہے	ہنَ کھے آہے / ہنَ وٹ آہے	هِنَ کي آهي / هن وٽ آهي
اُس کے پاس ہے	ہُن کھے آہے / ہُن وٹ آہے	هُن کي آهي / هُن وٽ آهي
اِن کے پاس ہے	ہِنَن کھے آہے / ہِنَن وٹ آہے	هِنن کي آهي / هِنن وٽ آهي
اُن کے پاس ہے	ہُنَن کھے آہے / ہُنَن وٹ آہے	هُنن کي آهي / هُنن وٽ آهي

(iv) مضارع کے گردان کو سمجھنے کے لیے اب وہ جملے دیے جاتے ہیں، جن میں فاعل کے ساتھ مفعول بھی ہیں؛ مثلاً:

ترجمہ	اردو	سندھي
میں خط لکھوں	ماں خط لکھاں	مان خط لکان
ہم خط لکھیں	اسیں خط لکھوں	اسين خط لکون
تو خط لکھ	توں خط لکھیں	تون خط لکين
آپ خط لکھیں	توہیں / اوہیں خط لکھو	توهين / اوهين خط لکو
یہ خط لکھے	ہیءُ / ہیءَ خط لکھے	هيءُ / هيءَ خط لکي
وہ خط لکھے	ہوُ / ہوءَ خط لکھے	هوُ / هوءَ خط لکي
وہ خط لکھیں	ہی / ہوُ خط لکھن	هي / هوُ خط لکن

۲. زمان حال-

(الف) زمان حال، مضارع سے بنتا ہے، مضارع کے پیچھے زمان حال کی علامتیں 'ٿو' (تھو)، 'ٿا' (تھا)، 'ٿي' (تھی) ملانے سے زمان حال بنتا ہے؛ مثلاً:

مذکر علامتیں: واحد — ٿو (تھو)؛ جمع — ٿا (تھا)

مؤنث علامتیں: واحد — ٿي (تھی)؛ جمع — ٿيون (تھیوں)

گردان ملاحظہ فرمائیے:

Gul Hayat Institute

مضارع		زمان حال	
مان لکان	ماں لکھاں	مان لکان ٿو	ماں لکھاں تھو
(میں لکھوں)		(میں لکھتا ہوں)	
اسين لکون	اسیں لکھوں	اسين لکون ٿا	اسیں لکھوں تھا
(ہم لکھیں)		(ہم لکھتے ہیں)	
ڇوڪر لکي	چھوکر لکھے	ڇوڪر لکي ٿو	چھوکر لکھے تھو
(لڑکا لکھے)		(لڑکا لکھتا ہے)	

(ب) (i) مذکر اور مؤنث کے لحاظ سے زمان حال کا گردان ملاحظ فرمائیے:

مصدر	مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
لکڻ	مان لکان ٿو	اسين لکون ٿا	مان لکان ٿي	اسين لکون ٿيون
	(میں لکھتا ہوں)	(ہم لکھتے ہیں)	(میں لکھتی ہوں)	(ہم لکھتی ہیں)
	تون لکين ٿو	توهين لکو ٿا	تون لکين ٿي	توهين لکو ٿيون
	(تو لکھتا ہے)	(آپ لکھتے ہیں)	(تو لکھتی ہے)	(آپ لکھتی ہیں)
	هيءُ لکي ٿو	هي لکن ٿا	هيءَ لکي ٿي	هي لکن ٿيون
	(یہ لکھتا ہے)	(یہ لکھتے ہیں)	(یہ لکھتی ہے)	(یہ لکھتی ہیں)
	ڇوڪرو لکي ٿو	ڇوڪرا لکن ٿا	ڇوڪري لکي ٿي	ڇوڪريون لکن ٿيون
	(لڑکا لکھتا ہے)	(لڑکے لکھتے ہیں)	(لڑکی لکھتی ہے)	(لڑکیاں لکھتی ہیں)

Gul Hayat Institute

(ii) مزید مثالیں ملاحظ کریں:

سنڌي	اردو	ترجمہ
منهنجو ڀاءُ لکي ٿو	مُنہنجو بھاءُ لکھے تھو	میرا بھائی لکھتا ہے
منهنجو ننڍو ڀاءُ	مُنہنجو ننڈھو بھاءُ	میرا چھوٹا بھائی
ماني کائي ٿو.	مانی کھائے تھو.	روٹی کھاتا ہے
ٻکري گاهه کائي ٿي.	بکری گاہ کھائے تھی	بکری گھانس کھاتی ہے

۳۔ زمان حال استمراری -

(الف) یہ زمان بھی زمان حال کی طرح مضارع سے بنتا ہے؛ فرق صرف یہ ہے کہ زمان حال میں جو علامتیں ملائی گئی تھیں وہ تھیں:

مذکر: تو، تا
مؤنث: تي، تيون

لیکن زمان حال استمراری کے حالت میں مضارع کے ساتھ جو علامتیں ملائی جائینگی وہ ہیں:

مذکر		مؤنث	
واحد	**جمع**	**واحد**	**جمع**
پيو	پيا	پئي	پيون

ذیل میں مضارع، زمان حال اور زمان حال استمراری کا تقابلی مطالعہ فرمائیں:

مضارع		زمان حال		زمان حال استمراری	
مذکر	**مؤنث**	**مذکر**	**مؤنث**	**مذکر**	**مؤنث**
مان ڊوڙان	مان ڊوڙان	مان ڊوڙان تو	مان ڊوڙان تي	مان ڊوڙان پيو	مان ڊوڙان پئي
میں دوڑوں	میں دوڑوں	میں دوڑتا ہوں	میں دوڑتی ہوں۔	میں دوڑ رہا ہوں۔	میں دوڑ رہی ہوں

مزید مطالعے کے لیے 'پڙهڻ' مصدر کا گردان ملاحظہ فرمائیں:

Gul Hayat Institute

مذکر: مضارع	مذکر: زمان حال	مذکر: زمان حال استمراري	مؤنث: مضارع	مؤنث: زمان حال	مؤنث: زمان حال استمراري
مان پڙهان	مان پڙهان ٿو	مان پڙهان پيو	مان پڙهان	مان پڙهان ٿي	مان پڙهان پئي
اسين پڙهون	اسين پڙهون ٿا	اسين پڙهون پيا	اسين پڙهون	اسين پڙهون ٿيون	اسين پڙهون پئيون
ڇوڪرو پڙهي	ڇوڪرو پڙهي ٿو	ڇوڪرو پڙهي پيو	ڇوڪري پڙهي	ڇوڪري پڙهي ٿي	ڇوڪري پڙهي پئي
ڇوڪرا پڙهن	ڇوڪرا پڙهن ٿا	ڇوڪرا پڙهن پيا	ڇوڪريون پڙهن	ڇوڪريون پڙهن ٿيون	ڇوڪريون پڙهن پئيون

(ii) سندھی زبان میں زمان حال استمراری کی ایک صورت اردو کے زمان حال استمراری سے بلکل ملتی جلتی ہے، عام بول چال میں یہ صورت بھی عام ہے؛ جیسا کہ:

حال استمراري

مان ڊوڙان پيو (میں دوڑ رہا ہوں)	مان ڊوڙي رهيو آهيان. (میں دوڑ رہا ہوں)
اسين ڊوڙون پيا (ہم دوڑ رہے ہیں)	اسين ڊوڙي رهيا آهيون (ہم دوڑ رہے ہیں)
ڇوڪرو ڊوڙي پيو (لڑکا دوڑ رہا ہے)	ڇوڪرو ڊوڙي رهيو آهي (لڑکا دوڑ رہا ہے)
ڇوڪرا ڊوڙن پيا (لڑکے دوڑ رہے ہیں)	ڇوڪرا ڊوڙي رهيا آهن (لڑکے دوڑ رہے ہیں)

Gul Hayat Institute

(iii) سندھی زبان میں عام بول چال میں حال استمراری کی ایک صورت اور بھی ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ بلکل ویسا ہی ہے جیسا کہ: 'پيو'، 'پيا' وغیرہ میں دیکھا گیا؛ فرق صرف یہ ہے کہ 'پيو'، 'پيا'، 'پئي' اور 'پئيون' کے عوض 'ويٺو'، 'ويٺا'، 'ويٺي' اور 'ويٺيون' استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

مذکر		مؤنث	
مان لکان پيو	مان لکان ويٺو (میں لکھ رہا ہوں)	مان لکان پئي	مان لکان ويٺي (میں لکھ رہی ہوں)
اسين لکون پيا	اسين لکون ويٺا (ہم لکھ رہے ہیں)	اسين لکون پئيون	اسين لکون ويٺيون (ہم لکھ رہی ہیں)
ڇوڪرو لکي پيو	ڇوڪرو لکي ويٺو (لڑکا لکھ رہا ہے)	ڇوڪري لکي پئي	ڇوڪري لکي ويٺي (لڑکی لکھ رہی ہے)
ڇوڪرا لکن پيا	ڇوڪرا لکن ويٺا	ڇوڪريون لکن پئيون	ڇوڪريون لکن ويٺيون لڑکیاں لکھ رہی ہیں

۴- زمان ماضی شرطی (ماضی تمنائی)۔

یہ زمان بنانے کے لیے مضارع کے پیچھے 'ها' ملایا جاتا ہے۔ اس زمان کے گردان میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا؛ جیسا کہ:

مضارع		ماضی شرطی	
مذکر	**مؤنث**	**مذکر**	**مؤنث**
مان لکان (میں لکھوں)	مان لکان (میں لکھوں)	مان لکان ها (میں لکھتا)	مان لکان ها (میں لکھتی)
اسين لکون (ہم لکھیں)	اسين لکون (ہم لکھیں)	اسين لکون ها (ہم لکھتے)	اسهن لکون ها (ہم لکھتیں)

Gul Hayat Institute

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ڇوڪرو لکي	ڇوڪري لکي	ڇوڪرو لکي ها	ڇوڪري لکي ها
(لڑکا لکھے)	(لڑکی لکھے)	(لڑکا لکھتا)	(لڑکی لکھتی)

(ب) اسم حالیہ سے بنے ہوئے زمان۔

۹۹ صفحہ پر جو چارٹ دیا گیا ہے اس میں یہ واضح طور بتایا گیا ہے کہ پانچ زمان اسم حالیہ سے بنتے ہیں، وہ یہ ہیں:

۱۔ زمان حال مدامی، ۲۔ زمان ماضی مدامی، ۳۔ زمان مستقبل، ۴۔ زمان مستقبل استمراری، اور ۵۔ زمان مستقبل مدامی۔

فعل کے سبق میں اسم حالیہ وضاحت سے سمجھایا گیا ہے۔ اسم حالیہ سے جو زمان بنتے ہیں ان کی مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں۔

۱۔ زمان حال مداهي۔

(i) اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان مضارع میں استعمال کرنے سے زمان حال مدامی بنتا ہے؛ مثلاً:

مصدر	اسم حالیہ	زمان حال مداهی	ترجمہ
لکڻ	لکندو	مان لکندو آهيان	میں لکھتا رہتا ہوں
		اسين لکندا آهيون	ہم لکھتے رہتے ہیں
		تون لکندو آهين	تم لکھتے رہتے ہو
		توهين لکندا آهيو	آپ لکھتے رہتے ہیں
		ڇوڪرو لکندو آهي	لڑکا لکھتا رہتا ہے
		ڇوڪري لکندي آهي	لڑکی لکھتی رہتی ہے
		ڇوڪرا لکندا آهن	لڑکے لکھتے رہتے ہیں
		ڇوڪريون لکنديون آهن	لڑکیاں لکھتی رہتی ہیں

Gul Hayat Institute

(ii) اسی گردان کو جنس مؤنث میں ملاحظہ کریں :-

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان لکندو آهيان (میں لکھتا رہتا ہوں)	اسين لکندا آهيون (ہم لکھتے رہتے ہیں)	مان لکندي آهيان (میں لکھتی رہتی ہوں)	اسين لکنديون آهيون (ہم لکھتی رہتی ہیں)
تون لکندو آهين (تم لکھتے رہتے ہو)	توهين لکندا آهيو (آپ لکھتے رہتے ہیں)	تون لکندي آهين (تم لکھتی رہتی ہو)	توهين لکنديون آهيو (آپ لکھتی رہتی ہیں)
هيءُ لکندو آهي (یہ لکھتا رہتا ہے)	هيي لکندا آهن (یہ لکھتے رہتے ہیں)	هيءَ لکندي آهي (یہ لکھتی رہتی ہے)	هي لکنديون آهن (یہ لکھتے رہتے ہیں)

(iii) "هئڻ" مصدر کا زمان حال مداومی میں گردان ملاحظہ فرمائیے :

اسم حالیہ	مذکر	مؤنث
هئوندو (ہوتا)	مان هوندو آهيان (میں ہوتا ہوں)	مان هوندي آهيان (میں ہوتی ہوں)
	اسين هوُندا آهيون (ہم ہوتے ہیں)	اسين هونديون آهيون (ہم ہوتی ہیں)
	تون هوندو آهين (تم ہوتے ہو)	تون هوندي آهين (تم ہوتی ہو)
	هيءُ هوندو آهي (یہ ہوتا ہے)	هيءَ هوندي آهي (یہ ہوتی ہے)
	هيي هوندا آهن (یہ ہوتے ہیں)	هيي هونديون آهن (یہ ہوتی ہیں)

Gul Hayat Institute

۲. زمان ماضي مداهي-

زمان ماضی مدامی بھی زمان حال مدامی کی طرح بنتا ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ حال مدامی بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' (ہونا) مصدر کا گردان زمانِ حال میں رکھا جاتا ہے، لیکن زمان ماضی مدامی کے لیے 'هئڻ' مصدر کا گردان 'زمان حال' کے بجاۓ 'زمان ماضی' میں استعمال کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

حال مداهي	ماضي مداهي
مان لکندو آهيان	مان لکندو هوس
(میں لکھتا رہتا ہوں)	(میں لکھتا رہتا تھا)
اسين لکندا آهيون	اسين لکندا هئاسين
(ہم لکھتے رہتے ہیں)	(ہم لکھتے رہتے تھے)
تون لکندو آهين	تون لکندو هئين
(تم لکھتے رہتے ہو)	(تم لکھتے رہتے تھے)
توهين لکندا آهيو	توهين لکندا هئا
(آپ لکھتے رہتے ہیں)	(آپ لکھتے رہتے تھے)
هيءُ لکندو آهي	هيءُ لکندو هو
(یہ لکھتا رہتا ہے)	(یہ لکھتا رہتا تھا)
هيءَ لکندي آهي	هيءَ لکندي هئي
(یہ لکھتی رہتی ہے)	(یہ لکھتی رہتی تھی)
هي لکندا آهن	هي لکندا هئا
(یہ لکھتے رہتے ہیں)	(یہ لکھتے رہتے تھے)

Gul Hayat Institute

۳. زمان مستقبل-

(i) اسم حالیہ سے زمان مستقبل بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پیچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں۔ مثلاً 'لکڻ' مصدر کا گردان پہلے جنس مذکر میں، پھر جنس مؤنث میں ملاحظہ فرمائیے:

مذکر میں گردان۔

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	زمان مستقبل	ترجمہ
متکلم واحد۔ مان	لکندو	ـــ سَ (۱)	مان لکندس	میں لکھوں گا
" جمع۔ اسین	لکندا	ـــ سین ـــ سون	اسین لکنداسین اسین لکنداسون	ہم لکھینگے
حاضر واحد۔ تون	لکندو	ـــ این	تون لکندین	تم لکھوگے
" جمع۔ توهین	لکندا	ـــ آ	توهین لکندا	آپ لکھوگے
غائب واحد۔ هيءَ / هو	لکندو	ـــ او	هيءَ لکندو هُو لکندو	یہ لکھے گا وہ لکھے گا
" جمع۔ هي / هو		ـــ آ	هي لکندا هُو لکندا	یہ لکھینگے وہ لکھینگے

مؤنث میں گردان۔

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	زمان مستقبل	ترجمہ
متکلم واحد۔ مان	لکندی	ـــ س	مان لکندیس	میں لکھونگی
" جمع۔ اسین	لکندیون	ـــ سین	اسین لکندیونسین	ہم لکھینگی
حاضر واحد۔ تون	لکندي	ـــ این	تون لکندیءَ	تم لکھوگی
" جمع۔ توهین	لکندیون	ـــ یون	توهین لکندیون	آپ لکھینگی
غائب واحد۔ هيءَ/هوءَ	لکندي	ـــ اِي	هيءَ لکندي	یہ لکھینگی
" جمع۔ هي	لکندیون	ـــ یُون	هي لکندیون	یہ لکھینگی

Gul Hayat Institute

(ii) سندھی اور اردو زبانوں میں زمان مستقبل بنانے میں بڑا فرق ہے۔ اردو زبان میں زمان مستقبل مضارع سے بنتا ہے، جبکہ سندھی زبان میں وہ (زمان مستقبل) اسم حالیہ سے بنتا ہے۔ سندھی زبان میں زمان مستقبل بنانے کے لیے جو ضمیری علامتیں

---

(۱) سندھی زبان کے شمالی لہجے میں 'ـــ س' کے بجاء 'ـــ م' ضمیری علامت ملائی جاتی ہے۔

ملائی جاتی ہیں، اسم حالیہ سے ملنے سے اول اُن میں اور اسم حالیہ کے آخری حرف میں جو تبدیلی آتی ہے اُس کو سمجھنا بہت ضروری ہے؛ جیسا کہ:

ضمیری علامتیں۔

ضمیری علامتیں

		مذکر	مؤنث
متکلم واحد۔	مان	ـــ س / ـــ م	س ۔/۔ م
" جمع۔	اسین	سِین	سِین
حاضر واحد۔	تون	ایں	ایں
" جمع۔	توھین	آ	یون
غائب واحد۔	ھيءُ / ھيءَ	او	اِي
" جمع۔	ھي / ھؤ	آ	یون

(iii) اب یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اِن ضمیری علامتوں کے ملنے سے پہلے اسم حالیہ کے آخری اعراب میں کون سی تبدیلی کی جاتی ہے(۱)؛ مثلاً مذکر کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامت	تبدیلی
مان	لکندو	ـــ س = لکندؔس	اسم حالیہ کا آخری 'او' بدل کر 'آ' ہوگا، اور زمان بنا: لِکندؔس
اسین	لکندا	ـــ اسین=لکنداسین	'او' بدل کر 'آ' ہوا
تون	لکندو	ـــ این = لکندین	'و' حذف ہو گیا

Gul Hayat Institute

(۱) در اصل اگر جدید لسانیات کے روشنی میں دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسم حالیہ کا مادہ 'لکندو' نہیں بلکہ 'لِکنَد' ہے۔ 'لکندو' غائب واحد کی صورت ہے اسکا واحد جمع روپ ہوگا 'لکندا'، اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ روایتی لسانیات کے اصول کے روشنی میں ہے۔ یہ نکتہ قابل بحث ہے۔

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	تبدیلی
توهين	لکندا	ـــ آ = لکندا	'آ' گرا دیا گیا ہے، کیوں کہ آ + آ نہیں آ سکتا
هيءُ / هوُ	لکندو	ـــ او = لکندو	ایک 'او' حذف ہو گیا
هيءَ / هوءَ	لکندِي	ـــ اِي = لکندِي	'اِي' علامت کے آگے 'او' حذف ہو گیا
هـِي / هوُ	لکندا	ـــ آ = لکندا	ایک 'آ' گرا دیا گیا ہے

اس طرح مؤنث کے گردان میں جو تبدیلی نظر آتی ہے، وہ ملاحظہ فرمائیے:

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	تبدیلی
مان	لکندِي	ـــ س = لکندِيَس	آخری 'اِي' بدل کر 'يَ' ہوگئی، 'د' پر زیر دیا جاتا ہے
اسين	لکنديون	ـــ سين = لکنديُونسين	کوئی تبدیلی نہیں
تون	لکندِي	ـــ اِين = لکندِيئين	〃
توهين	لکنديُون	ـــ يون = لکندِيون	ایک 'يوُن' حذف ہوگا
هيءُ / هوُ	لکندو	ـــ او = لکندو	ایک 'او' حذف ہوگا
هيءَ / هوءَ	لکندي	ـــ اِي = لکندِي	ایک 'اي' حذف ہوگا
هـِي / هوُ	لکندا	ـــ آ = لکندا	ایک 'آ' حذف ہوگا

Gul Hayat Institute

(iv) ذیل میں مؤنث اور مذکر کا گردان تقابلی مطالعہ کے لیے دیا جاتا ہے:

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان لکندس	آسين لکنداسين	مان لکنديس	آسين لکنديونسين
تون لکندين	توهين لکندا	تون لکندئين	توهين لکنديون
هيءُ/هوءُ لکندو	هي/هوءُ لکندا	هيءَ/هوءَ لکندي	هي/هوءُ لکنديون

۴- زمان مستقبل استمراری -

(i) یہ زمان بنانے کے لیے مستقبل کے پیچھے 'پيو'، 'پيا'، 'پئي' اور 'پئيون' ملاتے ہیں ؛ جیسا کہ :

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان لکندس پيو	اسين لکنداسين پيا	مان لکنديس پئي	اسين لکنديونسين پئيون .
(میں لکھتا رہونگا)	(ہم لکھتے رہینگے)	(میں لکھتی رہونگی)	(ہم لکھتی رہینگی)

(iii) اردو کی طرح سندھی میں بھی یہ گردان مروج ہے :

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان لکندو رهندس	اسين لکندا رهنداسين	مان لکندي رهنديس	اسين لکنديون رهنديونسين
(میں لکھتا رہونگا)	(ہم لکھتے رہینگے)	(میں لکھتی رہونگی)	(ہم لکھتی رہینگی)

Gul Hayat Institute

۵۔ زمان حال شکي۔

یہ زمان اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان مستقبل میں ملانے سے بنتا ہے، مثلاً:

ضمیر	اسم حالیہ	+	'هئڻ' کا گردان	=	زمان حال شکي	ترجمہ
			زمان مستقبل ۾			
مذکر	مان لکندو	+	هوندس	=	مان لکندو هوندس	میں لکھتا ہونگا
	اسین لکندا	+	هونداسین	=	اسین لکندا هونداسین	ہم لکھتے ہونگے
مؤنث	مان لکندي	+	هوندیس	=	مان لکندي هوندیس	میں لکھتی ہونگی
	اسین لکندیون	+	هوندیونسین	=	اسین لکندیون هوندیونسین	ہم لکھتی ہونگی
	چوکرو لکندو	+	هوندو	=	چوکرو لکندو هوندو	لڑکا لکھتا ہوگا
	چوکري لکندي	+	هوندي	=	چوکري لکندي هوندي	لڑکی لکھتی ہونگی
	چوکرا لکندا	+	هوندا	=	چوکرا لکندا هوندا	لڑکے لکھتے ہونگے
	چوکریون لکندیون	+	هوندیون	=	چوکریون لکندیون هوندیون	لڑکیاں لکھتی ہونگی

(ج) اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان۔

اس سے پہلے فعل کے باب میں اسم مفعول وضاحت اور مثالوں سے سمجھایا گیا ہے۔ چارٹ کی مدد سے یہ دکھایا گیا ہے کہ اسم مفعول سے جو زمان بنتے ہیں، ان کے نام یہ ہیں:

۱۔ زمان ماضی مطلق، ۲۔ زمان ماضی استمراری (ماضی ناتمام)، ۳۔ زمان ماضی قریب، ۴۔ زمان ماضی بعید اور ۵۔ زمان ماضي متشکی (ماضی احتمالي)۔

Gul Hayat Institute

ان سب زمانوں کے بننے کا طریقہ ذیل میں مثالوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔

۱۔ زمان ماضی مطلق۔

(i) اس زمان کے بنانے کے لیے اسم مفعول کی وہ صورتیں جن میں 'ـــيو' اور 'ـــاو' علامتیں پائی جاتی ہیں، فعل کے مادہ کے پیچھے ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

'لکڻ' مصدر کا غائب واحد میں گردان:

مصدر	فعل کا مادہ	اسم مفعول	ضمیر	ماضی مطلق کا گردان
لکڻ	لِک	ـــيو	مان	مون لکيو
			اسين	اسان لکيو
			تون	تو لکيو
			توهين	توهان لکيو
			هيءُ / هيءَ	هُن لکيو
			هوُ / هوءَ	هُن لکيو
			هي /	هِنَن لکيو
			هوُ	هُنَن لکيو

اس گردان کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زمان ماضی مطلق کے گردان میں ضمائر میں بڑی تبدیلی کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

زمان حال، مستقبل وغیرہ میں استعمال	زمانِ ماضی مطلق میں استعمال
مان	مون (مُوں)
اسين	آسان (اساں)
تون	تو (تو)
توهين / اوهين	توهان / اوهان (توہاں / اوہاں)
هيءُ / هيءَ	هِنَ (ہِنَ)
هوُ / هوءَ	هُنَ (ہُنَ)
هي / هو	هُنَن (ہُنَن)

Gul Hayat Institute

ii) لیکن یہ نکتہ ذہن میں رکھنا بہت ہی اہم ہے کہ فعل لازمی کی ماضی میں گردانوں کے وقت ضمائر کی فاعلی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی؛ البتہ اس صورت میں فعل کے آخر میں ضمیری علامتیں ضرور ملائی جاتی ہیں۔

یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ زمان مستقبل کے گردان کے وقت فعل کے ساتھ ملائی ہوئی ضمیری علامتیں، فعل لازمی کے ساتھ زمان ماضی کی گردانوں میں بھی ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ فعل لازمی کا مصدر 'اچڻ':-

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
مان آيس	اسين آياسين	مان آيس	اسين آيونسين
(میں آیا)	(ہم آئے)	(میں آئی)	(ہم آئیں)
تون آئين	توهين آيا	تون آئيئين	توهين آيون
(تُم آئے / تو آیا)	(آپ آئے)	(تو آئی)	(آپ آئیں)
هيءُ آيو	هي آيا	هيءَ آئي	هي آيون
(یہ آیا)	(یہ آئے)	(یہ آئی)	(یہ آئیں)
هو آيو	هو آيا	هوءَ آئي	هو آيون
(وہ آیا)	(وہ آئے)	(وہ آئی)	(وہ آئیں)

ڊوڙڻ مصدر کا گردان ملاحظہ فرمائیے۔

Gul Hayat Institute

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
مان ڊوڙيس	اسين ڊوڙياسين	مان ڊوڙيس	اسين ڊوڙيونسين
(میں دوڑا)	(ہم دوڑے)	(میں دوڑی)	(ہم دوڑیں)

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
تون ڊ وڙيہن	توهين ڊ وڙيا	تون ڊ وڙيئيہن	توهين ڊ وڙيون
(تم دوڑے)	(آپ دوڑے)	(تم دوڑی)	(آپ دوڑیں)
هيءُ ڊ وڙيو	هيي ڊ وڙيا	هيءَ ڊ وڙي	هيي ڊ وڙيون
(یہ دوڑا)	(یہ دوڑے)	(یہ دوڑی)	(یہ دوڑیں)

(iii) جیسا کہ زمان مستقبل کی مثالوں میں بتایا گیا ہے کہ ضمیری علامت ملانے سے پہلے فعل کے مادہ میں تبدیلی آتی ہے۔ اسی طرح لازمی فعلوں کے زمان ماضی کی گردانوں میں بھی ضمیری علامتیں ملانے سے پہلے ماضی کے آخری صوتیہ میں تبدیل کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	ضمیر	ماضی	ضمیری علامت	=	گردان	تبدیل
آچڻ	ماں	آیو (۱)	س	=	آیَس	'آیو' کا آخری 'او' بدل کر 'اَ' ہو جاتا ہے
	اسین	آیا	سین	=	آیاسین	'آیو' کا جمع صورت ہے 'آیا'

اوپر دیے گئے مثالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لازمی فعلوں کی زمان ماضی میں گردانوں کے وقت، ضمائر کی صورتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، البتہ فعل کے ساتھ ضمیری علامتیں ضرور ملائی جاتی ہیں۔ وضاحت کے لیے یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ 'آچڻ' مصدر کا زمان ماضی ضمیر غائب واحد میں گردان 'آیو' ہے۔ ذیل میں فعل لازمی اور فعل متعدی کا زمان ماضی میں گردان مثال کے طور پر اور تقابلی مطالعہ کے لیے دیے جاتے ہیں:

---

(۱) 'آیو' ضمیر غائب واحد میں گردان ہے، اس کا جمع میں 'آیا' روپ ہوگا۔

Gul Hayat Institute

فعل متعدی			فعل لازمی		
مصدر	ماضی	گردان	مصدر	ماضی	گردان
لکڻ	لکيو	مون لکيو	آچڻ	آيو	مان آيس
	(لکھا)	(میں نے لکھا)		(آیا)	(میں آیا)
پڙهڻ	پڙهيو	مون پڙهيو	ڊوڙڻ	ڊوڙيو	مان ڊوڙيس
	(پڑھا)	(میں نے پڑھا)		(دوڑا)	(میں دوڑا)

دونوں قسم کے فعلوں کے گردان کے مطالعہ کے بعد یہ سمجھنا ضروری ہے کہ 'مون لکيس' کا اس طرح استعمال درست نہیں ہوگا، جس مفہوم میں 'مان آيس' استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح 'مان آيو' ترکیب بھی درست نہیں ہے:

اس وضاحت کے بعد یہ سمجھ لینا چاہیے کہ فعل لازمی اور فعل متعدی کے زمان ماضی میں گردان میں فرق ہے۔ لازمی فعلوں کے ساتھ وہ ہی علامتیں ملائی جاتی ہیں جو زمان مستقبل کے گردان میں دونوں فعلوں (لازمی اور متعدی) کے ساتھ ملائی جاتی ہیں؛ ملاحظہ فرمائیے:

مصدر	زمان مستقبل		زمان ماضی مطلق	
لکڻ / ڊوڙڻ	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
	مان لکندس	مان لکنديس	مون لکيو	مون لکيو
	مان ڊوڙندس	مان ڊوڙنديس	مان ڊوڙيس	مان ڊوڙيس
	اسين لکنداسين	اسين لکنديونسين	اسان لکيو	اسان لکيو
	اسين ڊوڙنداسين	اسين ڊوڙنديونسين	اسين ڊوڙياسين	اسين ڊوڙيونسين

Gul Hayat Institute

دونوں زمانوں (مستقبل اور ماضی) کے گردانوں کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں زمانوں میں ضمیری علامتیں یکساں ہیں؛ مثلاً:

ضمیر	مستقبل کي علامت	ماضی (صرف لازمی فعلوں کے ساتھ) کي علامتیں
مان	ــ س (شمالی سندھ کے لہجے میں - م)	ــ س (شمالی سندھ کے لہجے میں - م)
اسین	ــ سِین / - سؤن	ــ سین / - سؤن
تون	ایں	ایں
توهین	آ	آ
هيءُ / هؤ	او	او
هيءَ / هؤءَ	اِي	اِي
هي / هؤ (جمع)	آ	آ

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان هوس	اسین هئاسین	مان هُيَس	اسین هُيونسِين
(میں تھا)	(ہم تھے)	(میں تھی)	(ہم تھیں)
تون هُئين	توهین هئا	تون هَئِيئِين	توهین هُيون
(تم تھے)	(آپ تھے)	(تم تھی)	(آپ تھیں)
هيءُ/هؤ هو	هِي/هؤ هئا	هيءَ/هؤءَ هئي	هِيءَ/هؤ هيون
(یہ/وہ تھا)	(یہ/وہ تھے)	(یہ/وہ تھی)	(یہ/وہ تھے)

Gul Hayat Institute

۲- زمان ماضي قریب -

(i) زمان ماضی کے پیچھے 'هُئڻ' مصدر کا گردان مضارع میں ملانے سے زمان ماضی قریب بنتا ہے، ماضی قریب سے مراد یہ ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہو۔ اس زمان میں فعل میں کوئی فرق نہیں آتا ہے ؛ جیسا کہ :

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مون لکيو آهي (میں نے لکھا ہے)	اسان لکيو آهي (ہم نے لکھا ہے)	مون لکيو آهي (میں نے لکھا ہے)	اسان لکيو آهي (ہم نے لکھا ہے)
تو لکيو آهي (تم نے لکھا ہے)	توهان لکيو آهي (آپ نے لکھا ہے)	تو لکيو آهي (آپ نے لکھا ہے)	توهان لکيو آهي (آپ نے لکھا ہے)

(ii) زمان ماضی قریب کا فعل لازمی میں گردان ملاحظہ فرمائیے:

مصدر 'ڊوڙڻ'

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان ڊوڙيو آهيان (میں دوڑا ہوں)	اسين ڊوڙيا آهيون (ہم دوڑے ہیں)	مان ڊوڙي آهيان (میں دوڑی ہوں)	اسين ڊوڙيون آهيون (ہم دوڑی ہیں)
تون ڊوڙيو آهين (تم دوڑے ہو)	توهين ڊوڙيا آهيو (آپ دوڑے ہیں)	تون ڊوڙي آهين (تم دوڑی ہو)	توهين ڊوڙيون آهيو (آپ دوڑی ہیں)

۳- زمان ماضی بعید-

(i) یہ زمانہ ماضی قریب کی طرح بنتا ہے، دونوں میں فرق صرف یہ ہے کہ زمان ماضی قریب سے مراد ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہو، لیکن ماضی بعید سے مراد بھی یہی ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ میں کیا گیا ہو لیکن کافی زمانہ گذر گیا ہو۔

جیسا کہ ماضی قریب میں زمان ماضی کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان ماضی میں استعمال کیا گیا، اسی طرح ماضی بعید میں زمان ماضی کے بعد 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان ماضی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ هئڻ مصدر کا ماضی 'هو' (تھا) ہے۔

Gul Hayat Institute

اب زمان ماضی بعید کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

مصدر 'لکڻ'

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مون لکيو هو (میں نے لکھا تھا)	اسان لکيو هو	مون لکيو هو	اسان لکيو هو
تو لکيو هو (تم نے لکھا تھا)	توهان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو
هِن لکيو هو (اس نے لکھا تھا)	هِنَن لکيو هو	هِنَ لکيو هو	هنن لکيو هو
هُن لکيو هو (اُس نے لکھا تھا)	هُنَن لکيو هو	هُنَ لکيو هو	هُنن لکيو هو

(ii) فعل لازمی 'ڊوڙڻ' کا گردان۔

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان ڊڙيو هوس	اسين ڊوڙيا هئاسين	مان ڊوڙي هُيَس	اسين ڊوڙيون هيونسين
(میں دوڑا تھا)	(ہم دوڑے تھے)	(میں دوڑی تھی)	(ہم دوڑی تھیں)
تون ڊوڙيو هُئين	توهين ڊوڙيا هئا	تون ڊوڙي هُئِيئين	اسين ڊوڙيون هيونسين
(تُم دوڑے تھے)	(آپ دوڑے تھے)	(تم دوڑی تهي)	(آپ دوڑی تھیں)
هيءُ ڊوڙيو هو	هِي ڊوڙيا هئا	هيءَ ڊوڙي هئي	هي ڊوڙيون هيون
(یہ دوڑا تھا)	(یہ دوڑے تھے)	(یہ دوڑی تھی)	(یہ دوڑی تھیں)
هوُ ڊوڙيو هو	هُو ڊوڙيا هئا	هُوءَ ڊوڙي هئي	هوُ ڊوڙيا هئا
(وہ دوڑا تھا)	(وہ دوڑے تھے)	(وہ دوڑی تھی)	(وہ دوڑی تھیں)

Gul Hayat Institute

۴. زمان ماضی استمراری -

(i) یہ زمان بنانے کے لیے زمان حال استمراری کی طرح بنیادی فعل کے بعد 'پیو'، 'پیا'، 'پئي' اور 'پئیون' ملایا جاتا ہے۔ زمان ماضی استمراری کے لیے استمراری کی یہ علامتیں، فعل کے زمان ماضی میں گردان کے پیچھے ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

مصدر 'لکڻ' -

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مون لکيو پئي (میں لکھ رہا تھا)	اسان لکيو پئي (ہم لکھ رہے تھے)	مون لکيو پئي (میں لکھ رہا تھا)	اسان لکيو پئي (ہم لکھ رہے تھے)
تو لکيو پئي (تُو لکھ رہا تھا)	توهان لکيو پئي (آپ لکھ رہے تھے)	تو لکيو پئي (تو لکھ رہی تھی)	توهان لکيو پئي (آپ لکھ رہی تھیں)
هِن لکيو پئي (یہ لکھ رہا تھا)	هِنن لکيو پئي (یہ لکھ رہے تھے)	هِن لکيو پئي (یہ لکھ رہی تھی)	هِنن لکيو پئي (یہ لکھ رہی تھیں)

(ii) **لازمی فعل "ڊوڙڻ" کا گردان -**

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان ڊوڙيس پئي (میں دوڑتا رہا تھا)	اسين ڊوڙيا سين پئي (ہم دوڑ رہے تھے)	مان ڊوڙيس پئي (میں دوڑ رہی تھی)	اسين ڊوڙيونسين پئي (ہم دوڑ رہی تھیں)
تون ڊوڙين پئي (تو دوڑ رہا تھا)	توهين ڊوڙيا پئي (آپ دوڑ رہے تھے)	تون ڊوڙيئين پئي (تو دوڑ رہی تھی)	توهين ڊوڙيون پئي (آپ دوڑ رہی تھیں)
هيءُ ڊوڙيو پئي (یہ دوڑ رہا تھا)	هِي ڊوڙيا پئي (یہ دوڑ رہے تھے)	هيءَ ڊوڙي پئي (یہ دوڑ رہی تھی)	هي ڊوڙيون پئي (یہ دوڑ رہے تھے)

Gul Hayat Institute

(iii) زمان حال استمراری بنانے کے لیے دو اور نمونے بتائے گئے تھے؛ مثلاً:

مان لکي رهيو آهيان — مان لکان ويٺو

مان ڊوڙي رهيو آهيان — مان ڊوڙان ويٺو

زمان ماضی استمراری میں بھی یہ دونوں نمونے پائے جاتے ہیں؛ جیسا کہ:

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان لکي رهيو هوس	اسين لکي رهيا هئاسين	مان لکي رهي هيس	اسون لکي رهي هيونسين
(میں لکھ رہا تھا)	(ہم لکھ رہے تھے)	(میں لکھ رہی تھی)	(ہم لکھ رہی تھیں)
تون لکي رهيو هئين	توهين لکي رهيا هئا	تون لکي رهي هئيئين	توهين لکي رهيون هيون
مون لکيو ويٺي	اسان لکيو ويٺي	مون لکيو ويٺي	اسان لکيو ويٺي
تو لکيو ويٺي	توهان لکيو ويٺي	تو لکيو ويٺي	توهان لکيو ويٺي
هِن لکيو ويٺي	هِنن لکيو ويٺي	هِن لکيو ويٺي	هنن لکيو ويٺي
هُن لکيو ويٺي	هُنن لکيو ويٺي	هُن لکيو ويٺي	هُنن لکيو ويٺي

زمان حال استمراری کے گردان میں دیکھا گیا تھا کہ 'ويٺو' کا گردان اس طرح تھا:

Gul Hayat Institute

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
ويٺو	ويٺا	ويٺي	ويٺيون

لیکن ماضی استمراری کے گردان میں، ماضی کے گردان کے پیچھے مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے 'ویٺي' ملایا جاتا ہے۔

۵۔ زمان ماضی شکی (ماضی احتمالی)۔

زمان ماضی شکی بنانے کے لیے، متعدی فعل کی حالت میں ماضی کے گردان کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان مستقبل میں غائب واحد کا گردان ملایا جاتا ہے، لیکن لازمی فعلوں کی حالت میں لازمی فعل کے زمان ماضی کے گردان کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان مستقبل میں گردان رکھا جاتا ہے؛ ملاحظہ فرمائیے:

متعدی فعل 'لکڻ'		لازمی فعل 'ڊوڙڻ'	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
مون لکيو هوندو	مون لکيو هوندو	مان ڊوڙيو هوندس	مان ڊوڙي هونديس
(میں نے لکھا ہوگا)	(میں نے لکھا ہوگا)	(میں دوڑا ہوگا)	(میں دوڑی ہوگی)
اسان لکيو هوندو	اسان لکيو هوندو	اسين ڊوڙيا هونداسين	اسين ڊوڙيون هونديونسين
(ہم نے لکھا ہوگا)	(ہم نے لکھا ہوگا)	(ہم دوڑے ہونگے)	(ہم دوڑی ہونگی)
تو لکيو هوندو	تو لکيو هوندو	تون ڊوڙيو هوندين	تون ڊوڙي هونديئين
(تم نے لکھا ہوگا)	(تم نے لکھا ہوگا)	(تم دوڑے ہونگے)	(تم دوڑی ہوگی)
توهان لکيو هوندو	توهان لکيو هوندو	توهين ڊوڙيا هوندا	توهين ڊوڙيون هونديون
(آپ نے لکھا ہوگا)	(آپ نے لکھا ہوگا)	(آپ دوڑے ہونگے)	(آپ دوڑی ہونگی)
هن لکيو هوندو	هن لکيو هوندو	هيءُ ڊوڙيو هوندو	هيءَ ڊوڙي هوندي
(اس نے لکھا ہوگا)	(اس نے لکھا ہوگا)	(یہ دوڑا ہوگا)	(یہ دوڑی ہوگی)
هنن لکيو هوندو	هنن لکيو هوندو	هي ڊوڙيا هوندا	هي ڊوڙيون هونديون
(انہوں نے لکھا ہوگا)	(انہوں نے لکھا ہوگا)	(یہ دوڑے ہونگے)	(یہ دوڑی ہونگی)

Gul Hayat Institute

۶- زمان ماضی مدامی-

(ii) اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان ماضی میں گردان ملانے سے زمان ماضی مدامی بنتا ہے ; جیسا کہ :

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان لکندو هوس	اسين لکندا هئاسين	مان لکندي هيس	اسين لکنديون هيونسين
(میں لکھتا تھا)	(ہم لکھتے تھے)	(میں لکھتی تھی)	(ہم لکھتی تھیں)
تون لکندو هئين	توهين لکندا هئا	تون لکندي هئيئين	توهين لکنديون هيون
(تُم لکھتے تھے)	(آپ لکھتے تھے)	(تم لکھتی تھی)	(آپ لکھتی تھیں)
هيءُ لکندو هو	هي لکندا هئا	هيءَ لکندي هئي	هي لکنديون هيون
(یہ لکھتا تھا)	(یہ لکھتے تھے)	(یہ لکھتی تھی)	(یہ لکھتی تھیں)
هوُ لکندو هو	هوُ لکندا هئا	هوءَ لکندي هئي	هوُ لکنديون هيون
(وہ لکھتے تھے)	(وہ لکھتے تھے)	(وہ لکھتی تھی)	(وہ لکھتی تھیں)

(ii) هئڻ مصدر کا زمان ماضی مدامی میں گردان -

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان هوندو هوس	اسين هوندا هئاسين	مان هوندي هيس	اسين هونديون هيونسين
(میں ہوتا تھا)	(ہم ہوتے تھے)	(میں ہوتی تھی)	(ہم ہوتی تھیں)
تون هوندو هئين	توهين هوندا هئا	تون هوندي هئيئين	توهين هونديون هيون
(تُم ہوتے تھے)	(آپ ہوتے تھے)	(تم ہوتی تھی)	(آپ ہوتی تھیں)

Gul Hayat Institute

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
هيءُ هوندو هو	هي هوندا هئا	هيءَ هوندي هئي	هي هونديون هيون
(یہ ہوتا تھا)	(یہ ہوتے تھے)	(یہ ہوتی تھی)	(یہ ہوتی تھیں)
هيءُ هوندو هو	هو هوندا هئا	هوءَ هوندي هئي	هو هونديون هيون
(یہ ہوتا تھا)	(یہ ہوتے تھے)	(یہ ہوتی تھی)	(یہ ہوتی تھیں)

ذیل میں تمام زمانوں کے گردانوں کا چارٹ دیا جاتا ہے:

Gul Hayat Institute

فعل لکڻ:

زمانن جو چارٽ/زمانوں کا چارٹ

(الف)

زمان	جنس	متکلم واحد	متکلم جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	غائب واحد مذکر نزديک	غائب واحد مؤنث نزديک	غائب واحد مذکر دور	غائب واحد مؤنث دور	غائب جمع نزديک	غائب جمع دور
		مان/آءٌ	اسين	تون	توهين/اوهين	هيءُ	هيءَ	هُو	هُوءَ	هي	هُو
١. مضارع	مذکر مونث	مان لکان مان لکان	اسين لکون اسين لکون	تون لکين تون لکين	توهين لکو توهين لکو	هيءُ لکي	هيءَ لکي	هُو لکي	هُوءَ لکي	هي لکن	هُو لکن
٢. حال	مذکر مونث	مان لکان ٿو مان لکان ٿي	اسين لکون ٿا اسين لکون ٿيون	تون لکين ٿو تون لکين ٿي	توهين لکو ٿا توهين لکو ٿيون	هيءُ لکي ٿو —	— هيءَ لکي ٿي	هُو لکي ٿو —	— هُوءَ لکي ٿي	هي لکن ٿا هي لکن ٿيون	هُو لکن ٿا هُو لکن ٿيون
٣. حال استمراري	مذکر مونث مذکر مونث	مان لکان پيو مان لکان پيئي لکي رهيو آهيان لکي رهي آهيان	اسين لکون پيا اسين لکون پيئيون لکي رهيا آهيون لکي رهيون آهيون	تون لکين پيو تون لکين پيئي لکي رهيو آهين لکي رهي آهين	توهين لکو پيا توهين لکو پيئيون لکي رهيا آهيو لکي رهيون آهيو	هيءُ لکي پيو — لکي رهيو آهي —	— هيءَ لکي پيئي — لکي رهي آهي	هُو لکي پيو — لکي رهيو آهي —	— هُوءَ لکي پيئي — لکي رهي آهي	هي لکن پيا هي لکن پيئيون لکي رهيا آهن لکي رهيون آهن	هُو لکن پيا هُو لکن پيئيون لکي رهيا آهن لکي رهيون آهن
٤. حال مدامي	مذکر مونث	لکندو آهيان لکندي آهيان	لکندا آهيون لکنديون آهيون	لکندو آهين لکندي آهين	لکندا آهيو لکنديون آهيو	لکندو آهي —	— لکندي آهي	لکندو آهي —	— لکندي آهي	لکندا آهن لکنديون آهن	لکندا آهن لکنديون آهن
٥. حال شکي	مذکر مونث	لکندو هوندس لکندي هونديس	لکندا هونداسين لکنديون هونديونسين	لکندو هوندين لکندي هونديئين	لکندا هوندا لکنديون هونديون	لکندو هوندو —	— لکندي هوندي	لکندو هوندو —	— لکندي هوندي	لکندا هوندا لکنديون هونديون	لکندا هوندا لکنديون هونديون
٦. ماضي مطلق	مذکر مونث	مون لکيو مون لکيو	اسان لکيو اسان لکيو	تو لکيو تو لکيو	توهان لکيو توهان لکيو	هِن لکيو —	— هِن لکيو	هُن لکيو —	— هُن لکيو	هِنن لکيو هِنن لکيو	هنن لکيو هنن لکيو
٧. ماضي استمراري	مذکر	مون لکيو پئي مان لکي رهيو هوس	اسان لکيو پئي اسان/اسين لکي رهيا هئاسين	تو لکيو پئي تون لکي رهيو هئين	توهان لکيو پئي توهان لکي رهيا هئا	هِن لکيو پئي هيءُ لکي رهيو هو	—	هُن لکيو پئي هُو لکي رهيو هو	—	هِنن لکيو پئي هي لکي رهيا هئا	هنن لکيو پئي هي لکي رهيا هئا
	مونث	مون لکيو پئي مان لکي رهي هيس	اسان لکيو پئي اسين لکي رهيون هيونسين	تو لکيو پئي تون لکي رهي هيئين	توهان لکيو پئي توهين لکي رهيون هيون	—	هِن لکيو پئي هيءَ لکي رهي هئي	—	هُن لکيو پئي هُوءَ لکي رهي هئي	هِنن لکيو پئي هي لکي رهيون هيون	هنن لکيو پئي هي لکي رهيون هيون

(ب)

زمان	جنس	متڪلم واحد	متڪلم جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	غائب واحد مذڪر نزديڪ	غائب واحد مؤنث نزديڪ	غائب واحد مذڪر دور	غائب واحد مؤنث دور	غائب جمع نزديڪ	غائب جمع دور
		مان/آءٌ	اسين	تون	توهين/اوهين	هيءُ	هيءَ	هُو	هُوءَ	هي	هُو
٠٨ ماضي مدامي	مذڪر	لکندو هوس	لکندا هئاسين	لکندو هئين	لکندا هئا	لکندو هو	—	لکندو هو	—	لکندا هئا	لکندا هئا
	مونث	لکندي هيئس	لکنديون هئيونسين	لکندي هئيئين	لکنديون هئيون	—	لکندي هئي	—	لکندي هئي	لکنديون هيون	لکنديون هيون
٠٩ ماضي قريب	مذڪر	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	هين لکيو آهي	—	هُن لکيو آهي	—	هينن لکيو آهي	هُنن لکيو آهي
	مونث	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	—	هين لکيو آهي	—	هُن لکيو آهي	هينن لکيو آهي	هُنن لکيو آهي
٠١٠ ماضي بعيد	مذڪر	مون لکيو هو	اسان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو	هين لکيو هو	—	هُن لکيو هو	—	هينن لکيو هو	هُنن لکيو هو
	مونث	مون لکيو هو	اسان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو	—	هين لکيو هو	—	هُن لکيو هو	هينن لکيو هو	هُنن لکيو هو
٠١١ ماضي شرطي (ماضيءِ تمنائي)	مذڪر	مان لکان ها	اسين لکون ها	تون لکين ها	توهين لکو ها	هيءُ لکي ها	—	هُو لکي ها	—	هي لکن ها	هُو لکن ها
	مونث	مان لکان ها	اسين لکون ها	تون لکين ها	توهين لکو ها	—	هيءَ لکي ها	—	هُوءَ لکي ها	هي لکن ها	هُو لکن ها
١٢ مستقبل	مذڪر	مان لکندس	اسين لکنداسين	تون لکندين	توهين لکندا	هيءُ لکندو	—	هُو لکندو	—	هي لکندا	هُو لکندا
	مونث	مان لکنديس	اسين لکنديونسين	تون لکنديئين	توهين لکنديون	—	هيءَ لکندي	—	هُوءَ لکندي	هي لکنديون	هُو لکنديون
٠١٣ مستقل استمراري	مذڪر	لکندس پيو لکندو رهندس	لکنداسين پيا لکندا رهنداسين	لکندين پيو لکندو رهندين	لکندا پيا لکندا رهندا	لکندو پيو لکندو رهندو	—	لکندو پيو لکندو رهندو	—	لکندا پيا لکندا رهندا	لکندا پيا لکندا رهندا
	مونث	لکنديس پيئي لکندي رهنديس	لکنديونسين پيئيون لکنديون رهنديونسين	لکنديئين پيئي لکندي رهنديئين	لکنديون پيئيون لکنديون رهنديون	—	لکندي پيئي لکندي رهندي	—	لکندي پيئي لکندي رهندي	لکنديون پيئيون لکنديون رهنديون	لکنديون پيئيون لکنديون رهنديون
٠١٤ ماضي قريب استمراري	مذڪر	مون پئي ڪاڏو آهي	اسان پئي ڪاڏو آهي	تو پئي ڪاڏو آهي	توهان پئي ڪاڏو آهي	هين پئي ڪاڏو آهي	—	هُن پئي ڪاڏو آهي	—	هينن پئي ڪاڏو آهي	هُنن پئي ڪاڏو آهي
	مونث	مون پئي ڪاڏو آهي	اسان پئي ڪاڏو آهي	تو پئي ڪاڏو آهي	توهان پئي ڪاڏو آهي	—	هين پئي ڪاڏو آهي	—	هُن پئي ڪاڏو آهي	هينن پئي ڪاڏو آهي	هُنن پئي ڪاڏو آهي
٠١٥ ماضي بعيد استمراري	مذڪر	مون پئي ڪاڏو هو	اسان پئي ڪاڏو هو	تو پئي ڪاڏو هو	توهان پئي ڪاڏو هو	هين پئي ڪاڏو هو	—	هُن پئي ڪاڏو	—	هينن پئي ڪاڏو هو	هُنن پئي ڪاڏو هو
	مونث	مون پئي ڪاڏو هو	اسان پئي ڪاڏو هو	تو پئي ڪاڏو هو	توهان پئي ڪاڏو هو	—	هين پئي ڪاڏو هو	—	هُن پئي ڪاڏو هو	هينن پئي ڪاڏو هو	هُنن پئي ڪاڏو هو

نواں سبق

ضمائر متصل

سندھی، اردو اور دوسری زبانوں میں جس طرح اسم کے بجائے ضمیر استعمال ہوتا ہے، اسی طرح سندھی زبان میں ضمیر خالص کی جگہ پر ضمیر متصل استعمال کیا جاتا ہے۔

سندھی زبان میں ضمیر متصل کے تین کام ہیں؛ وہ یہ ہیں:

۱۔ ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ ہوتا ہے۔

۲۔ فعلوں کے ساتھ کام آتا ہے۔

۳۔ حرف جار کے طور پر کام آتا ہے۔

۱۔ (الف) وہ ضمائر متصل جو ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں:

ضمیر	واحد	جمع
متکلم	ـــ مِ	ـــ اؤن
حاضر	ـــ ء/اي	ـــ وَ
غائب	ـــ سِ	ـــ نِ

(i) ذیل میں اُن اسماء کی فہرست دی جاتی ہے جو ملکیت کی طرف نشاندہی کرتے ہیں:

ڀيُءُ (باپ)، ماءُ (ماں)، ڀاءُ (بھائی)، ڀيڻ (بہن)،
ڌيءُ (بیٹی)، پُٽُ (بیٹا)، ڏاڏو (دادا) ڏاڏي (دادي)،
چاچو (چچا)، چاچي (چچی) وغیرہ۔

(ب) (i) اوپر دیے ہوئے اسماء کے ساتھ ضمیر متصل کے استعمال کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

Gul Hayat Institute

ضمیر	اسم پُٽُ		اسم پُٽَ	
	واحد	جمع	واحد	جمع
متکلم	پُٽُمِ (میرا بیٹا)	پُٽُئون (ہمارا بیٹا)	پُٽَمِ (میرے بیٹے)	پُٽَئون (ہمارے بیٹے)
حاضر	پُٽُءِ (تیرا بیٹا)	پُٽُوَ (آپ کا بیٹا)	پُٽَءِ (تیرے بیٹے)	پُٽَوَ (آپ کے بیٹے)
غائب	پُٽُسِ (اس کا بیٹا)	پُٽُنِ (اُن کا بیٹا)	پُٽَسِ (اس کے بیٹے)	پُٽَنِ (اُن کے بیٹے)

(ii) اِن ضمائر کا جملوں میں، زمان حال حالت فاعلی میں گردان ملاحظہ فرمائیں :

واحد (پُٽُ)	جمع (پُٽَ)
پُٽُمِ ڪتابُ پڙهي ٿو	پُٽَمِ ڪتابُ پڙهن ٿا
(میرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(میرے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُئون ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽَئون ڪتاب پڙهن ٿا
(ہمارا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(ہمارے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُءِ ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽَءِ ڪتاب پڙهن ٿا
(تیرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(تیرے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُوَ ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽَوَ ڪتاب پڙهن ٿا
(آپ کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(آپ کے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پُٽُسِ ڪتاب پڙهي ٿو	پُٽُنِ ڪتاب پڙهي ٿو
(اس کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(ان کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)

Gul Hayat Institute

۲۔ فعل کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال۔

فعل کے ساتھ جو ضمائر متصل استعمال ہوتے وہ یہ ہیں :

ضمیر	واحد	جمع
متکلم	— مِ	— اُون / سُون
حاضر	— ءِ / اِي	— وَ
غائب	— سِ	— نِ

(الف) "هئڻ" مصدر کے "آهي" فعل کے ساتھ زمان مضارع ۾۔

ضمیر	واحد (آهي) ہے: متصل واحد	واحد (آهي) ہے: متصل جمع	جمع (آهن) ہیں: متصل واحد	جمع (آهن) ہیں: متصل جمع
متکلم	آهيم = آئم (مجھے ہے)	آهيئون = آئئون (ہمیں ہے)	آهنيم = آئنيم (مجھے ہیں)	آهنئون = آئنئون (ہمیں ہیں)
حاضر	آهيئي = آئيئي (تجھے ہے)	آهيوَ = آئوَ (آپ کو ہے)	آهنئي = آئنئي (تجھے ہیں)	آهنوَ = آئنوَ (آپ کو ہیں)
غائب	آهيس = آئس	آهين = آئن	آهنس = آئنس	آهنن = آئنن (آئن)

هئڻ مصدر کے ماضی "هو" (تھا) فعل کے ساتھ گردان۔

	مذکر واحد (هو): متصل واحد	مذکر واحد (هو): متصل جمع	مذکر جمع (هئا): متصل واحد	مذکر جمع (هئا): متصل جمع
متکلم	هوم (مجھے تھا)	هوسون (ہمیں تھا)	هئام (مجھے تھے)	هئاسون (ہمیں تھے)
حاضر	هوءِ (تجھے تھا)	هوَ (تجھے تھے)	هئاءِ / هئئِ (تجھے تھے)	هئاوَ / هئوَ (آپکو تھے)
غائب	هوس (اسکو تھا)	هون (ان کو تھا)	هئس (اُس کو تھے)	هئان (اُن کو تھے)

Gul Hayat Institute

	مؤنث واحد (هئي): متصل واحد	مؤنث واحد (هئي): متصل جمع	مؤنث جمع (هيون): متصل واحد	مؤنث جمع (هيون): متصل جمع
متکلم	هئيم (مجھے تھی)	هئيسون (ہمیں تھی)	هيونيم (مجھے تھیں)	هيونسين (ہمیں تھیں)

	مؤنث واحد (هئي)		مؤنث جمع (هيون)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
حاضر	هيئم (تجهے تهی)	هئيو (آپ کو تهی)	هيونء (تجهے تهیں)	هيونو (آپ کو تهیں)
غائب	هئيس (اس کو تهی)	هئين (اُن کو تهی)	هيونس (اس کو تهیں)	هيونن (ان کو تهیں)

(ب) اچڑ مصدر کا گردان زمان مضارع میں۔

	مذکر		مؤنث	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	—	—	—	—
حاضر	آچانء میں تیرے پاس آؤں	آچانو میں آپ کے پاس آؤں	آچانء	آچانو
غائب	آچانس میں اس کے پاس آؤں	آچانن میں ان کے پاس آؤں	اچانس	آچانن

(ii) اچڑ مصدر کا زمان ماضی میں گردان۔

	مذکر واحد (آیو)		مذکر جمع (آیا)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	آیئم (مجهے آیا) (آیوم)	آیوسون (ہمیں آیا)	آیام (مجهے آئے)	آیاسوّن (ہمیں آئے)
حاضر	آیئء (تجهے آیا)	آیو (آپ کو آیا)	آیاء (تجهے آئے)	آیاؤ (آپ کو آئے)
غائب	آیوس / آیئس (اس کو آیا)	آیون (ان کو آیا)	آیاس (اُس کو آئے)	آیان (اُن کو آئے)

Gul Hayat Institute

	مؤنث واحد (آئي)		مؤنث جمع (آئیون)	
	متصل واحد	**متصل جمع**	**متصل واحد**	**متصل جمع**
متکلم	آیَم	آئِیسون	آئیونم	آئیونسون
	(مجھے آئی)	(ہمیں آئی)	(مجھے آئیں)	(ہمیں آئیں)
حاضر	آیَئہ	آیوَ	آئیونء	آئیونوَ
	(تجھے آئی)	(آپ کو آئی)	(تجھے آئیں)	(آپ کو آئیں)
غائب	آیس	آیَنِ	آئیونس	آئیونِنِ
	(اُس کو آئی)	(اُن کو آئی)	(اُس کو آئیں)	(اُن کو آئیں)

(iii) **اچڻ مصدر کا زمان مستقبل میں گردان۔**

	مذکر واحد (ایندو)		مذکر جمع (ایندا)	
	متصل واحد	**متصل جمع**	**متصل واحد**	**متصل جمع**
متکلم	ایندومِ / ایندَم	ایندوسون	اِیندام	اِینداسون
	(مجھے آئیگا)	(ہمیں آئے گا)	(مجھے آئیں گے)	(ہمیں آئیں گے)
حاضر	ایندوء	ایندوَ	ایندَء	اینداوَ
	(تجھے آئے گا)	(آپ کو آئے گا)	(تجھے آئیں گے)	(آپ کو آئیں گے)
غائب	ایندوس	ایندونِ	ایندِاس	ایندانِ
	(اُس کو آئے گا)	(اُن کو آئے گا)	(اس کو آئیں گے)	(اُن کو آئیں گے)

Gul Hayat Institute

۳۔ حروف جار کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال۔

جس طرح اسماء اور فعلوں کے ساتھ ضمائر متصل استعمال کئے جاتے ہیں، اسی طرح وہ حروف جار کے ساتھ بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن حروف جار کے ساتھ ان کا استعمال عام ہے وہ یہ ہیں:

سندو، جھڙو، کي، وَٽَ، سان، لاء، اور ڏانھن وغیرہ۔ ان سب کی مثالیں ذیل

میں دی جا رہی ہیں:

(i) سندُ (مذکر) کے ساتھ۔

واحد

سندو (کا)

	متصل واحد	**متصل جمع**
متکلم	سندوم / سندمِ (میرا)	—
حاضر	سندوءِ/سندءِ (تیرا)	سندوَ (آپکا)
غائب	سندس (اُس کا)	سندنِ (اُن کا)

جمع

سندا (کے)

	متصل واحد	**متصل جمع**
متکلم	سندامِ (میرے)	—
حاضر	سندءِ (تیرے)	سندوَ (آپکے)
غائب	سندسِ (اُس کے)	سندنِ (اُن کے)

(ii) سندي (مؤنث) کے ساتھ۔

واحد

سندي (کی)

	متصل واحد	**متصل جمع**
متکلم	سنديمِ (میری)	—
حاضر	سنديءِ (تیری)	سنديوَ (آپ کی)
غائب	سنديس (اُس کی)	سندين (اُن کی)

جمع

سنديون (کي)

	متصل واحد	**متصل جمع**
متکلم	سنديونمِ (میری)	—
حاضر	سنديونءِ (تیری)	سنديونوَ (آپ کی)
غائب	سنديونسِ (اُس کی)	سنديوننِ (اُن کی)

Gul Hayat Institute

(iii) جھڙو (مذکر) کے ساتھ -

	واحد ’جھڙو‘ (جیسا) — متصل واحد	واحد ’جھڙو‘ (جیسا) — متصل جمع	جمع ’جھڙا‘ (جیسے) — متصل واحد	جمع ’جھڙا‘ (جیسے) — متصل جمع
متکلم	جھڙوم/جھڙم (مجھ جیسا)	جھڙوئون (ہمارے جیسا)	جھڙام (مجھ جیسے)	—
حاضر	جھڙوء (تجھ جیسا)	—	جھڙاء (تجھ جیسے)	—
غائب	جھڙس (اُس جیسا)	(جھڙن) (اُن جیسا)	جھڙس (اُس جیسے)	جھڙن (اُن جیسے)

(iv) کي (کو) کے ساتھ -

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	کيم = مون کي مجھے	—
حاضر	—	—
غائب	کيس = هُن کي / اُن کي (اُس کو)	کين = انهن کي/ هنن کي (اُن کو)

Gul Hayat Institute

(v) وٽ کے ساتھ -

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	وٽيم = مون وٽ میرے پاس	وٽئون = اسان وٽ ہمارے پاس

متصل واحد		متصل جمع
حاضر	وٽ ۽ = تو وٽ تیرے پاس	—
غائب	وٽس = هُن وٽ اُس کے پاس	وٽن = هنن وٽ اُن کے پاس

(vi) **سان کے ساتھ**- (سان بدل کر ساڻ ہوتا ہے.)

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	ساڻم = مون سان (میرے ساتھ)	ساڻئون = اسان سان (ہمارے ساتھ)
حاضر	ساڻ ۽ = تو سان (تیرے ساتھ)	=
غائب	ساڻس = هن سان (اُس کے ساتھ)	ساڻن = هنن سان (اُن کے ساتھ)

۴- ذیل میں اِن سب مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے :

سندھی	اردو	ترجمہ
هڪ پٽ آٿم	ہِک پُٹ آتھم	مجھے ایک بیٹا ہے
هٿ ۾ ڇا اٿيئي؟	ہتھ میں چھا اتھیئی	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
هٿ ۾ ڪتاب آٿم.	ہتھ میں کتاب آتھم	میرے ہاتھ میں کتاب ہے.
ڇا اٿن؟	چھا آتھن؟	اُن کے پاس کیا ہے.
هٿن ۾ ڇا آٿن؟	ہتھن میں چھا آتھن.	ان کے ہاتھوں میں کیا ہے.
چاچم سڀاڻي ايندو.	چاچم سبھانڑے ایندو	میرا چچا کل آئے گا.
ڇا ورتو آٿو؟	چھا ورتو اتھو؟	آپ نے کیا خریدا ہے؟

Gul Hayat Institute

سندھی	اردو	ترجمہ
چا ورتو آٿيئي ؟	چھا ورتو اتھيئي	تم نے کیا لیا ہے ؟
بزار مان ڪپڙو ورتو اٿم.	بزار ماں کپڑو ورتو اتھم.	میں نے بزار سے کپڑا لیا ہے.
چيم	چیم	میں نے کہا
چيومانس	چیومانس	میں نے اس سے کہا
چوايم	چوایم	میں نے کہلوایا
چوايومانس	چوایومانس	میں نے اس کو کہلوایا
ڏيکاريم	ڈیکھاریم	میں نے دکھلایا
ڏيکاريومانس	ڈیکھاریومانس	میں نے اس کو دکھلایا
ڏيکاريومان	ڈیکھاریومان	میں نے اُن کو دکھلایا
چونداسون	چونداسون	ہم کہینگے
چونداسونس	چونداسونس	ہم اس سے کہینگے
چونداسونن	چونداسونن	ہم ان سے کہینگے
لکندا	لکھندا	وہ لکھینگے
لکندام	لکھندام	وہ مجھے لکھینگے
لکنداس	لکھنداس	وہ اسے لکھینگے
لکندان	لکھندان	وہ ان سے لکھینگے
چونداسون	چونداسون	ہم کہینگے
چونداسونس	چونداسونس	ہم اس سے کہینگے
چونداسونن	چونداسونن	ہم ان سے کہینگے
ڪالھ پکي ماريم	کالھ پکھی ماریم	کل میں نے پرندہ مارا
چوانس ٿو ته گھر وڃي	چوانس تھو تہ گھر وچے.	میں اس سے کہتا ہوں کہ گھر جائے
چوان ٿو ته گھر وڃن	چوان تھو تہ گھر وچن	میں اُن سے کہتا ہوں کہ گھر جائیں
خط لکيومانس	خط لکھیومانس	میں نے اسے خط لکھا
خط لکندومانس	خط لکھندومانس	میں اس کو خط لکھوں گا
خط لکندوسانس	خط لکھندوسانس	

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو	ترجمہ
خط لکنداسُونس	خط لکھنداسونس	ہم اس کو خط لکھینگے
خط لکندیونسونس	خط لکھندیونسونس	ہم اُس کو خط لکھیں گی
خط لکیو آئثونس	خط لکھیو آتھئونس	ہم نے اس کو خط لکھا ہے
خط لکانس پیو	خط لکھانس پیو	میں اس کو خط لکھ رہا ہوں
کہین ماٹِ کراء	کھہینِ ماٹھِ کراء	تو اُن کو خاموش کرا
سائن نہ وڃج	ساٹنِ نہ وَڃیج	ان کے ساتھ مت جانا
ٻڌایانءِ ٿو	ٻڌھایانءِ تھو	مین تجھے بتاتا ہوں
ٻڌایانوَ ٿو	ٻڌھایانوَ تھو	میں آپ کو بتاتا ہوں
ٻڌایانس ٿو	ٻڌھایانس تھو	میں اس کو بتاتا ہوں
ٻڌایانِ ٿو	ٻڌھایانِ تھو	میں اُن کو بتاتا ہوں

سندھی میں ترجمہ کیجیے اور ضمائر متصل استعمال کیجیے -

(i) اُن کی لڑکیوں نے سچ نہیں بولا تھا.

(ii) میرے والد کے پاس دو گھوڑے ہیں.

(iii) اگر ہم ایسا کام کریں گے، تو ضرور شرم محسوس کریں گے.

(iv) میرے بھائی نے ان کے بیٹے کو بلایا.

(v) مولوی صاحب اس سے نماز پڑھوائیں.

(vi) ان میں ہم نے چار چیزیں پسند کیں.

(vi) انھونے کتاب ان کو دے دی ہوگی.

(viii) میں نے دو غلطیاں کی ہیں.

(ix) میں نے ان کو بہت بلایا، لیکن انھونے نہیں سنا.

(x) مجھے معلوم ہے.

(xi) اس کو دکھاتے ہیں.

(xii) ہم نے آپ کو چھوڑ دیا.

Gul Hayat Institute

(xiii) میں ان کے ساتھ گھر جاؤنگا۔

(xiv) میں نے پیسے ان سے لیے۔

(xv) ہم نے آپ کو بتایا تھا۔

(xvi) ہم آپ کو خط لکھوائیں گے۔

(xvii) انہوں نے حکم دے دیا ہے۔

(xviii) آپ نے ہم سے حقیقت بیان کی ہے۔

Gul Hayat Institute

دسواں سبق

حروف عطف

وہ **حروف** جو دو لفظوں، دو جملوں یا جملوں کے اجزا کو ملائیں، اُن کو **حروف عطف** کہا جاتا ہے ؛ مثلاً:

(i) امين ۽ اڪبر ٻہ ڀائر آهن. امین اور اکبر دو بھائی ہیں.

(ii) ڇوڪرو يا ڇوڪري اچي. لڑکا یا لڑکی آئے.

ان جملوں میں '۽' اور 'یا' **حروف عطف** ہیں. اس طرح ذیل میں اِن کی مثالیں دی جاتی ہیں.

١- ملانے والے:

سندھی	**اردو**	**ترجمہ**	**سندھی**	**اردو**	**ترجمہ**
۽	آئیں	اور	يا	يا	یا
ٻيو	ٻيو	بھی	پڻ	پڻ	بھی
تہ	تہ	تو	پر	پر	پر
تہ بہ	تہ بہ	تو بھی			

Gul Hayat Institute

٢- شرطیہ:

سندھی	**اردو**	**ترجمہ**	**سندھی**	**اردو**	**ترجمہ**
جي	جے	اگر	بشرطيڪ	بشرطیکہ	بشرطیکہ

٣- رعایت:

سندھی	**اردو**	**ترجمہ**	**سندھی**	**اردو**	**ترجمہ**
تڏهن بہ	تڏہں بہ	تو بھی	جيتوڻيڪ	جیتوڻیکہ	اگرچ

۴- بالواسطہ :

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
جنهن صورت ۾	جنهں صورت میں	جس صورت میں	تنهن صورت ۾	تنهں صورت میں	اُس صورت میں
چاڪاڻ ته	چھاکاڻ تہ	اس وجہ سے کہ	چو تہ	چھو تہ	کیونکہ
چو جو	چھو جو	کیوں کہ	چا لاء تہ	چھا لائے تہ	اس لیے کہ
چا لاء جو	چھا لائے جو	اس لیے کہ	جو	جو	کہ

Gul Hayat Institute

گیارھواں سبق

حروف ندا

ایسے الفاظ جن سے خاص جذبہ کا اظہار ہو حروف ندا کہلاتے ہیں ؛ مثلاً :

۱- واھ ! واھ ! مونکي انعام مليو (خوشي)
واہ ! واہ ! مجھے انعام ملا (خوشی)
۲- افسوس ! هو اسان کان جدا ٿي ويو (ڏک)
افسوس ! کہ وہ ہم سے جدا ہوگیا (رنج)
۳- مار ! هھڙو ظلم ! (عجب)
اُف ! ایسا ظلم ! (عجب)
۴- شل ! مان ڪامياب ٿيان ! (تمنا، خواهش)
کاش ! میں کامیاب ہو جاؤں (تمنا)
۵- ٿو ! ڊاک کٽي آهي (نفرت)
چھی ! چھی ! انگور کھٹے ہیں (نفرت)
۶- اڙي هيڏانهن اچ ! (سڏ)
ارے یہاں آؤ ! (بلاوا)

اوپر دیے ہوئے جملوں میں واھ ! واھ !، 'افسوس'، 'مار'، 'شل'، 'ٿو'، 'اڙي' الفاظ خوشي، رنج، تعجب، خواہش یا تمنا اور نفرت کے اظہار کے لیے استعمال کئے گئے ہیں۔ ایسے تمام الفاظ ندائی الفاظ کہلاتے ہیں، ایسے لفظوں کی اور مثالیں یہ ہیں :

(i) اقرار:

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
ها	ہا	ہاں	هائو	ہائو	ہاں
جي	جی	جی	ڀلي چڱو	بھلے چنگو	اچھا

Gul Hayat Institute

(ii) خوشي:

سنڌي	اردو	ترجمو	سنڌي	اردو	ترجمو
شاباس	شاباس	شاباش			

(iii) رنج:

سنڌي	اردو	ترجمو	سنڌي	اردو	ترجمو
هاء هاء !	ہائے ہائے	ہائے ہائے			

(v) نفرت:

سنڌي	اردو	ترجمو	سنڌي	اردو	ترجمو
حيف	حيف	حيف	ٻوڙ	ٻوڙ	ڈوب مر
			(ٻڏي مر)		
اڙي	اڑے	ارے			

Gul Hayat Institute

بارہواں سبق

علم صرف کا مطالعہ

۱۔ الفاظ کی تشکیل :

سندھی زبان میں الفاظ کی تشکیل کے دو طریقے ہیں، ایک طریقہ وہ ہے جس میں الفاظ مشتق ہوتے ہیں؛ اور دوسرا طریقہ وہ ہے جس میں فعل یا اسما مادے میں تغیر یا تبدیل کر کے علامتیں ملانے سے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں دونو کے مثال دیے جائیں گے۔

(الف) مشتق- سندھی زبان میں بہت سے ایسے مادے ملتے ہیں جن میں سے دوسرے الفاظ مشتق ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر فعلوں سے اسم اور اسموں سے صفتیں بنتی ہیں۔ اور صفتوں سے اسم وغیرہ؛ مثلاً :

(i) فعل	>	اسم	(ii) اسم	>	اسم
پوکِ		پوکَ	واپار		واپاري
رَکُ		رَکَ	مہینھن		میھارُ
(رَکھُ)			ہکري		ہکرار
ڊوڙُ		ڊوڙُ	ناچ		ناچو
جاڳُ		جاڳَ			
سُکُ		سوکِ			
ٻُڏ		ٻوڏِ			

(iii) اسم	>	صفت	(iv) صفت	>	اسم
سَکھَ		سکھارو	ڏکھو		ڏیکھ

> نشان سے مراد ہے بدل کر ہوا ہے۔

Gul Hayat Institute

اسم > صفت	صفت > اسم	
	تلهو	تولهہ
	سوڑهو	سوڑهہ
	ويهڪرو	ويهڪرُ

(ب) علامتیں ملانے سے بنے ہوئے الفاظ - سندھی زبان میں علامتوں کی دو قسمیں ہیں، جن کے استعمال سے نئے الفاظ بنتے ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جو مادے سے پہلے ملائی جاتیں ہیں۔ سندھی زبان میں ان کو 'اڳياڙيون' (Prefixes) یعنی 'سابقے' کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جن کو لفظ بنانے کے لیے مادے کے پیچھے ملایا جاتا ہے۔ سندھی میں ان کو 'پڇاڙيون' (Suffixes) یعنی 'لاحقے' کہتے ہیں۔ ذیل میں ان دونوں کی فہرست دی جاتی ہے، اور ان کے استعمال سے جو الفاظ بنتے ہیں وہ بھی دیئے جاتے ہیں۔

(i) سابقے (Prefixes)	ممکن مادہ جن کے آگے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
آ = اَڻ	ڄاڻ (جان)	اڻڄاڻ = انجان
	مَرُ (مر)	اَمَرُ = امر
	مُلهہ (مول)	اَمُلهہ = ان مول
	ڪُٽ (کم)	اَڪُٽ = کم نہ ہو
	ويرُ (وقت)	آوير = (دیر)
اَڻ = ان	ڄاڻ	اَڻڄاڻ = انجان
	هُوند (ہونا)	اَڻهُوند = نہ ہونا
اُپ-	ڀاشا (زبان)	اُپڀاشا = لہجہ
	ٻيٽُ (جزیرہ)	اُپٻيٽ = جزیرہ نما
	سمنڊ (سمندر)	اُپسمنڊ = خلیج
اوَ-	گُڻ (گُن)	اوَگُڻ = عیب
	تڙ (گھاٹ)	اوَتڙ = دریا کا کنارہ جو گھاٹ نہ ہو

Gul Hayat Institute

سابقے	ممکن مادہ جن کے آگے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
پَرَ-	وس (بس)	پَرَوَس = بے بس
	دیس (دیس)	پَرَدیسُ = پردیس
ڏُ (ڏُر)-	ڪال ۽ ڪار (کال)	ڏُڪارُ = قحط
	ٻَلُ (طاقت)	ڏُٻَلُ = کمزور
	جَنُ (دوست)	ڏُجَنُ = دشمن
سَ-	جَنُ	سَجَنُ = سجن، دوست
	ڀاڳُ (بھاگ)	سَڀاڳُ = خوش نصیب
	ویر	سَوِيرُ = سویر
سُ-	لڇڻ (اخلاق)	سُلَڇَڻُ = خوش اخلاق
	پَتِ (اعتبار)	سُپَتُ = ایمانداری
ڪُ-	پتِ (ایمان، بھروسہ)	ڪُپَتُ = بی ایمانی
	لڇڻ	ڪُلَڇَڻُ = بد اخلاق
	سنگ (اچھی	ڪُسَنگ = خراب
	دوستی)	دوستی

اسی طرح با، بي، بالا، بد، بر، پُر، پس، زير، کم، نا، اور لا سابقوں کے ملانے سے بھی بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔

(ii) لاحقے (Suffixes) -

Gul Hayat Institute

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ آئي	ڀلو (نیک)	ڀلائي = نیکی
	چڱو (اچھا)	چڱائي = نیکی
	ڊگھو (لمبا)	ڊگھائي = لمبائي
	باغ	باغائي = مالھی

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ اِي	آٺ (اونٹ)	اوٺي (اونٹ والا)
	ڏُڌ (لسی)	ڏوڌي (دودھ بیچنے والا)
	پِتَل (پیتل)	پتلي (پیتل کا کام کرنے والا)
	ڪُڪُڙ (مرغ)	ڪوڪڙي (مرغیاں بیچنے والا)
ـــ اڻ	ڪارو (کالا)	ڪاراڻ (کالک)
	اڇو (سفید)	اڇاڻ (سفیدی)
	ڳاڙهو (سرخ)	ڳاڙهاڻ (سرخی)
ـــ آئو	گهرَجَ (ضرورت)	گهرجائو (ضرورتمند)
	طمعَ (لالچ)	طاماو (لالچی)
ـــ تا	نِرمَل (بے داغ، صاف)	نِرملتا (پاکیزگی)
	ڪومَل (نرم)	ڪومَلتا (نفاست، نرمی)
	سُندَر (حسین)	سُندرتا (حُسن)
ـــ تائي	گهٽُ (کم)	گهٽتائي (کمی)
	اُوجَل (روشن)	اُوجلتائي (روشنی)
ـــ تِ	هَلُ (چل)	هَلَتِ (چلت)
	سَنئُون (ہموار)	سَنوَت (ہمواری)
	کَپُ (ضرورت)	کَپت (کھپت)
ـــ تَ	آءُ (آؤ)	آوَتَ (آمدنی)
ـــ پَ	ڏاهو (عقلمند)	ڏاهپَ (عقلمندی)
	هاري (کسان)	هارپَ (کھیتی)
	سياڻو (چالاک)	سياڻپ (چالاکی)
ـــ ٺَ	پاڻي (پانی)	پاڻيٺَ (پانی جیسا)
	ڪارو (کالا)	ڪارٺَ (کالک)
ـــ اٽُ	ماسي (خالا)	ماساٽُ (خالہ زاد بھائی)
	لهڻي (اُدھار)	لهڻياٽُ (قرض خواہ)

Gul Hayat Institute

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ پڻُ	وڏو (بڑا)	وڏپڻ (بڑھاپا)
	ٻال (بار) (بچہ)	ٻالپڻ (بچپن)
	ٻڍو (بوڑھا)	ٻڍاپڻ (بڑھاپا)
ـــ تڻ	وڏو (بڑا)	وڏتڻ (بڑائی)
	مکي (مکھی)	مکتڻ (سرداری)
ـــ پي	ڀاءُ (بھائی)	ڀائيپي (برادرانہ، بھائی چارگی)
ـــ پو	سيڻ (سمدھی)	سيڻپو (سمدھیانا)
	ساهيڙي (سہیلی)	ساهيڙپو (لڑکیوں کی دوستی)
ـــ ڪارُ	ٿڌو (ٹھنڈا)	ٿڌڪارَ (ٹھنڈک)
	وڻُ (درخت)	وڻڪارَ (درختوں کا جھنڈ)
	انڌ (اندھیرا)	انڌڪارُ (تاریکی)
ـــ آرُ	ٻڪرُ (بکرا)	ٻڪرارُ (بکری چرانے والا)
	لوهہ (لوہا)	لوهار (لوہار)
ـــ آرو	پڳ (پگڑی، دستار)	پاڳارو (سجادہ نشین، سردار)
	پيڃ (دھنّا)	پيڃارو (دھنیا)
ـــ آري	ڀيک (بھیک)	ڀيکاري (بکھاری)
	ڪيهڊ (شعبدہ)	ڪيهڊاري (شعبدہ باز)
ـــ ونتُ	ڀاڳ (بھاگ، مقدر)	ڀاڳونتُ (خوش نصیب)
	ڪلا (فن)	ڪلاونت (فنکار)
ـــ مندُ	هنر (فن)	هنرمند (فنکار)
	درد (درد)	دردمند (دردمند)
ـــ آو	ڇپرُ (پہاڑ)	ڇاپرو (پہاڑی)
	ٽڪرُ (پہاڑ)	ٽاڪرو (پہاڑی)
	جبل (پہاڑ)	جابلو (پہاڑی)
ـــ آنو	ڪلرُ (سیم)	ڪلرانو (سیم زدہ)
	پاڻي (پانی)	پاڻيانو (آبدار، نمی)

Gul Hayat Institute

لاحقہ	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانے ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ آرو	هاکَ (شہرت)	هاکارو (نامور، شہرت یافتہ)
ـــ آکُ	چیڙَ (چڑ)	چیڙاکُ (چڑ چڑا)
	هیرَ (عادت)	هیراکُ (عادتی)
ـــ اوکو	کالهہ (کل)	کالهوکو (کل کا)
	راتِ (رات)	راتوکو (رات کا)
	پَرَ (گذشتہ سال)	پَروکو (گذشتہ سال کا)
ـــ اِکو	واڻیو (بنیا، ہندو)	واڻِکو (ہندوانا)
	خواجہ (خواجہ)	خواجِکو (خواجہ کا)
	میمڻ (میمن)	میمڻِکو (میمن کا)
ـــ آئِتو	مانُ (مان)	مانائِتو (معزز)
	قربُ (قرب)	قربائِتو (قربدار)
ـــ هارُ	اُپائڻ (پیدا کرنا)	اُپائڻهار (پیدا کرنے والا)
	پالڻ (پالنا)	پالڻهارُ (پالنے والا)
	خلقڻ (پیدا کرنا)	خلقڻهار (خالق)

(ج) لفظوں کی اقسام۔

سندھی زبان کے ماہروں نے لفظوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے: (i) مفرد الفاظ (ii) مرکب الفاظ۔ ساخت اور بناوٹ کے لحاظ سے ان کو 'ابتدائی' یعنی 'بنیادی الفاظ' (Primary words) اور 'ثانوی الفاظ' (Secondary words) کہا جاتا ہے۔

(i) **مفرد یا ابتدائی الفاظ**۔ ابتدائی الفاظ وہ ہیں جن میں سے ثانوی الفاظ بنتے ہیں، لیکن وہ خود (ابتدائی الفاظ) کسی اور لفظ یا مادہ سے بنے ہوئے نہیں ہوتے (۱)۔

Gul Hayat Institute

سندھی زبان میں 'چوکَرُ' 'وڏو' اور 'ماڻهو' وغیرہ الفاظ، ابتدائی یعنی بنیادی الفاظ ہیں، یہ الفاظ کسی اور بنیاد یا مادے سے مشتق نہیں ہوئے ہیں، لیکن وہ خود بنیاد یا مادے کی صورت میں کام آتے ہیں، ایسے الفاظ کو مفرد الفاظ یا ابتدائی یا بنیادی

---

(۱) الفاظ کی تشکیل وغیرہ کا بحث جدید لسانیات کے روشنی میں کیا گیا ہے۔

الفاظ کہا جاتا ہے۔ چند مفرد الفاظ مثال کے طور پر دیے جاتے ہیں:

چوڪرُ،	پٽُ،	ڪارو،	اڇو،	وڏو،	اٺُ
(لڑکا)	(بیٹا)	(کالا)	(سفید)	(بڑا)	(اونٹ)
ٻڪري،	جبل وغیرہ۔				
(بکری)	(پہاڑ)				

سندھی زبان سیکھنے والوں کے توجہ کے لیے یہ بتا دینا ضرور ہے کہ:

چوکر پائي (لڑکپن)، چوڪرائي (لڑکپن)، پٽيتو (اولادی)، ڪاراڻ (کالک)، اڇاڻ (سفیدی)، وڏائي (بڑائی)، وڏپڻ (بڑھاپا) وغیرہ الفاظ بنیادی الفاظ یا مفرد الفاظ نہیں ہیں، بلکہ یہ تمام الفاظ بنیادی، ابتدائي یا مفرد لفظوں سے بنائے گئے ہیں، وہ الفاظ جو مفرد یا بنیادی یا ابتدائی الفاظ سے بنائے جائیں اُن کو **ثانوی الفاظ** کہا جاتا ہے۔

(ii) **ثانوی الفاظ**- ماہروں نے ثانوی الفاظ کے ذخیرےکو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، وہ ہیں مُرتب الفاظ (Complex words) اور مرکب الفاظ (Compound words). ان لفظوں کو سمجھنے کے لیے ذیل میں دیے ہوئے خاکہ پر غور فرمائیں:

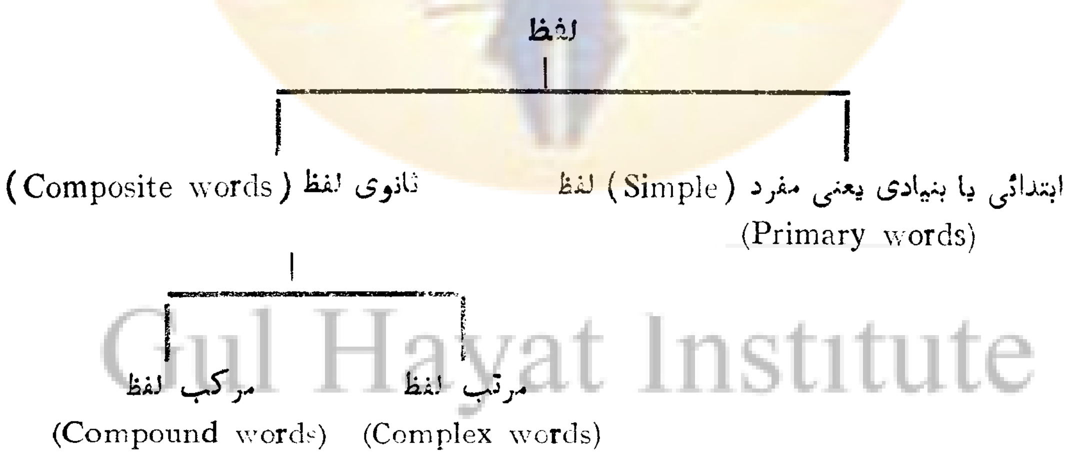

Gul Hayat Institute

مفرد لفظ- اوپر مفرد لفظ کی وصف دی گئی ہے۔

مرتب لفظ- مرتب الفاظ ثانوی الفاظ ہیں، اور یہ مفرد الفاظ سے بنائے جاتے ہیں؛ لیکن ایک چیز پر توجہ ضروری ہے کہ مرتب الفاظ کے بنانے کے لیے بنیادی یا مفرد

لفظوں کے ساتھ لاحقے یا سابقے ملائے جاتے ہیں۔ لفظوں کے ایسے تمام ذخیرے کو مرتب الفاظ کا ذخیرہ کہا جائیگا، جن کے ساتھ سابقے (Prefixes) یا لاحقے (Suffixes) ہوتے ہیں:

مرتب (ثانوی)	مفرد (ابتدائی)
سُپت = ایمانداری	پَت = اعتبار
پٹيهتو = اولادی	پٽ = اولاد
اٹچاڻ = انجان	ڄاڻ = جان
سچائي = سچائی	سچ = سچ

گرامر کے لحاظ سے مرتب الفاظ کی تقسیم اس طرح ہو سکتی ہے:

(الف) (i) اسم ذات:

مرتب لفظ	لاحقہ	مفرد لفظ
چڱائي = نیکی	— آئي	چڱو = اچھا
وڏائي = بڑائی	— آئي	وڏو = بڑا
اڇاڻ = سفیدی	— اڻ	اڇو = سفید
مٺاڻ = شیرینی	— اڻ	مٺو = میٹھا
ڏاهپ = عقلمندی	— پ	ڏاهو = عقلمند

(ii) صفت سے، اِي لاحقہ ملانے سے اسم بنتے ہیں:

اسم (مرتب لفظ)	لاحقہ	صفت (مفرد لفظ)
خرابي	— اِي	خراب = خراب
سُستي	— اِي	سُست = سست
نرمي	— اِي	نرم = نرم

(iii) "پ" "پو" اور "پڻ" ملانے سے صفت سے اسم بنتے ہیں:

اسم (مرتب لفظ)	لاحقہ	صفت (مفرد لفظ)
ڏاهپ	— پ	ڏاهو = عقلمند
سياڻپ	— پ	سياڻو = عقلمند

Gul Hayat Institute

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
راضي (خوش)	— پو	راضپو (رضامندی)
ناراض	— پو	ناراضپو (نارضامندی)
وڏو (بڑا)	— پڻ	وڏپڻ (بڑھاپا)

(iv) صفت کے پیچھے "ت"، "آت"، "تائي"، اور "گی" ملانے سے اسم بنتا ہے:

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
سنئون (ہموار)	— تَ	سنوَت
گھٽ (کم)	— تائي	گھٽتائي (کمی)
آسودو (خوشحال)	— گي	آسودگي (خوشحالی)

(ب) (v) اسم کے پیچھے - "اِي" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم (مفرد لفظ)	لاحقہ	صفت (مرتب لفظ)
آسمانُ	— اِي	آسماني (نیلا)
ڏوھ (گناہ)	— اِي	ڏوھي (گنہگار)
ڏيھُ (دیس)	— اِي	ڏيھي (دیسی)

(vi) اسم کے پیچھے "او" اور "آو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم (مفرد لفظ)	لاحقہ	صفت (مرتب لفظ)
سچُ (سچ)	— او	سچو (سچا)
ڪوڙ (جھوٹ)	— او	ڪوڙو (جھوٹا)
پيارُ (پیار)	— او	پيارو (پیارا)
جبلُ (پہاڑ)	— آو	جابلو (پہاڑی)

(vii) اسم کے پیچھے "يو" اور "يُون" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم (مفرد لفظ)	لاحقہ	صفت (مرتب لفظ)
بُک (بھوک)	— يو	بکيو (بھوکا)

Gul Hayat Institute

سُک (آرام، سُکھ)	ـــ يو	سُکيو (آرامی، خوشحال)
ٻاهر (باہر)	ـــ يُون	ٻاهريُون (بیرونی)
آندر (اندر)	ـــ يُون	اندريُون (اندرونی)

(viii) اسم کے پیچھے "آڻو" یا "اِيڻو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
ٻارُ (بچہ)	ـــ آڻو	ٻاراڻو (بچگانہ)
زالَ (عورت)	ـــ آڻو	زالاڻو (زنانہ)
مات (خاموش)	ـــ اِيڻو	ماتيڻو (خاموش طبع)

(ix) اسم کے پیچھے - اوڻو ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
پنج (پانچ)	ـــ اوڻو	پنجوڻو (پانچ گُنہ)

(x) اسم کے پیچھے "کو" یا "اوکو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
صبح (صبح)	ـــ اوکو	صبحوکو (صبح کا)
رات (رات)	ـــ اوکو	راتوکو
اَجُ (آج)	ـــ اوکو	اَجوکو (آج کا)

(xi) "آرو" لاحقہ ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
ٻاجھہ (رحم)	ـــ آرو	ٻاجھارو (رحمدل، رحیم)
سگھہ (طاقت)	ـــ آرو	سگھارو (طاقتور)

(ج) اسم کے سے اسم فاعل بنانے کے اصول

(i) اسم پیچھے "اِي" لاحقہ ملانے سے:

اسم	لاحقہ	اسم فاعل	اسم	لاحقہ	اسم فاعل
ويرُ (دشمنی)	ـــ اِي	ويري (دشمن)	شڪارُ	اِي	شڪاري

Gul Hayat Institute

(ii) **اسم کے پیچھے "آئی" ملانے سے :**

اسم	لاحقہ	اسم فاعل
حلوو (حلوہ)	ـــ اِي	حَلوائي
باغ	ـــ اِي	باغ

(د) فعل سے اسم بنانے کے قاعدے -

(i) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'آ' اعراب ملانے سے:**

مصدر	فعل کا مادہ	لاحقہ	اسم
مارڻ (مارنا)	مار	ـ آ	مارِ
پوکڻ (بونا)	پوک	ـ آ	پوک (فصل)
سمجھڻ (سمجھنا)	سَمجُھ	ـ آ	سَمجھَ
سنڀالڻ (سنبھالنا)	سنڀال	ـ آ	سنڀالَ

(ii) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'آ' ملانے سے:**

ڳولڻ (ڈھونڈنا)	ڳولِ	ـ آ	ڳولا (تلاش)
پڇڻ (پوچھنا)	پڇُ	ـ آ	پڇا (پوچھا)

(iii) **فعل کے مادہ کے پہلے جز** (Syllable) **میں 'آ' کو 'او' میں تبدیل کرنے سے:**

سُکڻ (سوکھنا)	سُڪُ	آ ے او	سوکُ (خشک سالی)
کُسڻ (ذبح ہونا)	ڪُسُ	آ ے او	کوسُ (کوس)
ٻُڏڻ (ڈوبنا)	ٻُڏ (ڈوب)	آ ے او	ٻوڏُ (سیلاب)

(iv) **فعل کے مادہ کے پہلے جز** (Syllable) **"آ" کو "آ" یا "اي" میں تبدیل کرنے سے:**

ڀَڄڻُ (بھاگنا)	ڀَڄُ	ڀاڄ (بھاگ دوڑ)
وڙھڻ (لڑنا)	وڙھ	ويڙھ (جنگ، لڑائی)

(v) **فعل کے مادہ کے پیچھے "اي" ملانے سے :**

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
ٺڳڻ (ٹھگنا)	ٺڳ	اِي	ٺڳي (ٹھگی)
ڦاسڻ	ڦاسُ	اِي	ڦاسي (پھندا)

Gul Hayat Institute

(vii) فعل کے مادہ کے پیچھے 'اَو' یا 'اَوُ' ملانے سے:

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
وَڍِڻُ (کاٹنا)	وَڍِ	ـ او	واڍو (بڑھئی)
سڌارڻ (سدھارنا)	سڌار	ـ او	سڌارو (ترقی)
نَچِڻُ (ناچنا)	نَچُ	ـ اوُ	ناچوُ (ناچنے والا)
تَرَڻُ (تیرنا)	تَرُ	ـ اوُ	تاروُ (تیراک)

(viii) فعل کے مادہ کے پیچھے 'ت'، "تا" اور "تي" ملانے سے:

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
هَلَڻُ (چلنا)	هَلُ	ـ تِ	هَلَتِ (چلت)
بَچَڻُ (بچنا)	بچُ	ـ تِ	بَچَتَ (بچت)
مَڃِڻُ (ماننا)	مَڃِ	ـ تا	مَڃتا (ماننا)
ڀَرڻُ (بھرنا)	ڀَرِ	ـ تي	ڀرتي (بھرتی)

(ix) فعل کے مادہ کے پیچھے 'ڪ' 'ڪو' یا "ڪوُ" ملانے سے:

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
ويهڻ (بیٹھنا)	ويهُه	ـ ڪَ	ويهڪَ (بیٹھک)
بيهڻ (کھڑا ہونا)	بيهُه	ـ هڪَ	بيهڪَ
رَهڻ (رہنا)	رَهُه	ـ ڪوُ	رَهاڪوُ
ميڙڻ (جمع ہونا)	ميڙُ	ـ ڪو	ميڙاڪو (مجموعو)

(ھ) اسم سے فعل بنانے کے اصول۔

(i) اسم کے پیچھے "آئڻ" ملانے سے:

اسم	لاحقہ	فعل	اسم	لاحقہ	فعل
موڪَلَ (چھٹی)	ـ آئڻ	موڪلائڻ (رخصت لینا)	ڪَمُ	ـ آئڻ	ڪمائڻ (کمانا)
چور	ـ آئڻ	چورائڻ (چوری کرنا)	لالَچُ لالچ	ـ آئڻ	لالچائڻ (لالچ دلانا)

Gul Hayat Institute

(د) اسم تصغیر بنانے کے اصول :

(۱) لفظ کے پیچھے مذکر کے لیے 'ړو' اور مؤنث کے لیے 'ړي' لاحقے ملانے سے اسم تصغیر بنتے ہیں ؛ مثلاً :

مذکر			مؤنث		
لفظ	لاحقہ	اسم تصغیر	لفظ	لاحقہ	اسم تصغیر
کتابْ	- ړو	کتابړو (کتابچہ)	کتابْ	- ړي	کتابړي
نندیو (چھوٹا)	- ړو	نندیړو	نندي	- ړي	نندیړړي
پښتْ (بیٹا)	- ړو	پښتړو	ډیء	- ړي	ډ ریئړي
بارْ (بچہ)	- ړو	بارړو	بار	- ړي	بارړي

مرکب الفاظ -

مرکب لفظ وہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے ملانے سے بنایا گیا ہو ۔ اس میں مرتب لفظوں کی طرح سابقے یا لاحقے نہیں ملائے جاتے ۔ اگر کسی بھی مرکب لفظ کے آگے سابقہ یا پیچھے لاحقہ ملایا جائے تو اسے مرکب لفظ نہیں کہا جائے گا بلکہ اس کو مرتب لفظ شمار کیا جائے گا ۔

مرکب الفاظ اسم سے اسم کو ملانے سے یا اسم اور فعل کو ملانے سے ، یا اسم اور صفت کو ملانے سے بنتے ہیں ۔ ذیل میں تفصیل سے فہرست دی جا رہی ہے :

گرامر کی حیثیت	مفرد الفاظ کی ساخت	مرکب الفاظ	ترجمہ
اسم	اسم + اسم		
	گَھرْ + ډَڼي	گَھرَ - ډڼي	گھر کا مالک
	بُتْ + خانو	بُت - خانو	بت خانہ
	آگِ + گاڏي	آگَ - گاڏي	آگ گاڑی
	مَسْ + کُپڙي	مس - کُپڙي	دوات
	میڻْ + بتي	میڻ - بتي	موم بتی
	آب + هوا	آب - هوا	آب ہوا

Gul Hayat Institute

اسم	اسم + اسم	مرڪب الفاظ	ترجمه
	ڪتب + خانو	ڪتب - خانو	کتب خانه

صفت	اسم + فعل	مرڪب الفاظ	ترجمه
	هٿ + ڦاڙ	هٿ - ڦاڙ	فضول خرچ کرنے والا
	آدم + خور	آدم - خور	آدم خور
	ڪفن + ڪش	ڪفن - ڪش	کفن کش

اسم	صفت + اسم	مرڪب الفاظ	ترجمه
	خوب + صورت	خوب - صورت	خوبصورت
	وڏو + وات	وڏ - واتو	زبان دراز
	چار + ماهو (ماه)	چؤ - ماهو	چوماسی

اسم	ظرف + اسم	مرڪب الفاظ	ترجمه
	اڳ + ڳڻتي	اڳ - ڳڻتي	پیش بینی
	اڳ + ڪٿي	اڳ - ڪٿي	پیش گوئی
	پٺ + جهلو	پٺ - جهلو	مددگار
	قطب + تارو	قطب - تارو	قطب تارا

Gul Hayat Institute

اسم	فعل + فعل	مرڪب الفاظ	ترجمه
	اچ + وڃ	آچ - وڃ	آمد رفت
	ڏي + وٺ	ڏي - وٺ	لین دین
	اٿ + ويهه	اٿ - ويهه	اٹھک بیٹھک
	هڻ + ڪڻ	هڻ - ڪڻ	سانپ کا قسم

صفت

اسم + سفت	مرڪب الفاظ	ترجمہ
متو + کائو	متہي - کائو	دماغ کھانے والا
واتَ + ڳاڙهو	واتَ - ڳاڙهو	ناتجربیکار نوجوان
نالو + مٺو	نالہي - مٺو	نام کا میٹھا
ڪانَ + ڪٽو	ڪانَ - ڪٽو	ہٹد ہٹد

ظرف

ظرف + ظرف	مرڪب الفاظ	ترجمہ
اڳُ + پوءِ	آڳو - پوءِ	پس - و - پیش
هيٺِ + متي	هيٺ - متي	

Gul Hayat Institute

۲۔ تکرار (۱) (Reduplication)۔

اردو، سندھی اور برصغیر کی دوسری زبانوں میں لفظوں کی تکرار کا استعمال کثرت سے پایا جاتا ہے۔ لفظوں کی تکرار کو کچھ حضرات نے مرکب الفاظ کے عنوان کے تحت بیان کیا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ ذیل میں اس کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

(الف) تکرار کی اقسام۔ تکرار کی دو اقسام ہیں۔ ان میں سے ایک کو مکمل (Complete) تکرار کہتے ہیں، اور دوسری کو جزوی (Partial) تکرار کہتے ہیں:

(i) مکمل تکرار۔ جملے یا فقرے میں جب کوئی لفظ دو یا دو سے زیادہ مرتبہ اصلی صورت یا حالت میں متواتر دہرایا جائے تو دہرانے کے ایسے طریقے کو مکمل تکرار کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

لفظ	ترجمہ	مکمل تکرار	ترجمہ
پَل	گھڑی، لمحہ	پَل پل	گھڑی گھڑي
قدم	قدم	قدم قدم	قدم قدم
دم	دم	دم دم	دم دم
ڪارا وارَ	کالے بال	ڪارا ڪارا وارَ	کالے کالے بال

ان مثالوں میں 'پل پل'، 'قدم قدم'، 'گھڑي گھڑي'، اور 'دم دم' میں مفرد لفظ کو بغیر کسی تبدیل کے اصلی حالت میں دو مرتبہ دہرایا گیا ہے، سندھی یا اردو کی نثر یا نظم میں اس کا استعمال عام ہے۔

سندھی کی عام بول چال میں بھی ان کا استعمال عام ہوتا ہے؛ جیسا کہ:

بغیر تکرار کے جملے	تکرار سے جملے
ٻار کي پئسو ڏي۔	ٻارَ ٻارَ کي پئسو ڏي۔
(بچہ کو پیسہ دو)	(بچے بچے کو پیسہ دو)
	ٻارَ ٻارَ کي پئسو پئسو ڏي۔
	(بچے بچے کو پیسہ پیسہ دو)

Gul Hayat Institute

---

(۱) تکرار ایک نیا موضوع ہے جس پر جدید لسانیات کے روشنی میں بحث کیا گیا ہے، اس موضوع کو روایتی لسانیات اور روایتی گرامر کی حدود میں نہ دیکھا جائے۔

اس طرح تکرار سے جملوں کی معنی بھی بدل جاتی ہے:

(ii) **جزوی تکرار** - جب فقرے میں یا جملے میں کوئی لفظ پورا نہیں بلکہ اس کے کسی جز کے استعمال میں متواتر تکرار ہو، تو ایسی تکرار کو جزوی تکرار کہا جاتا ہے، اس کی دو قسم ہیں؛ جیسا کہ:

لفظ	پہلے جز پر تکرار	لفظ	پہلے جز پر تکرار
هلڻ (چلنا)	هلڻ چلڻ	مٽ	مٽ سٽ
	(چلنا پھرنا)	(تبدیل)	(تبدیل)
ڏيتي	ڏيتي ليتي	ليکو (حساب)	ليکو چوکو
(دینا)	(لین دین)	(حساب)	(حساب کتاب)

جزوی تکرار کی دوسری قسم وہ ہے جس میں لفظ کے ساتھ تکرار کے لیے جو دوسرا لفظ استعمال کیا جاتا ہے اس کا کچھ معنوی رشتہ ہو سکتا ہے، ویسے تو تکراری لفظوں میں سے اکثر کا بذات خود کوئی مطلب نہیں ہے، لیکن تکراری صورت میں استعمال ہونے کی وجہ سے وہ الفاظ بھی معنی دار بن جاتے ہیں؛ مثلاً:

لفظ	تکراری صورت	لفظ	تکراری صورت
پئسو	پئسو پنجڙ	ڪپڙو (کپڑا)	ڪپڙو لٽو
پئسو	پئسو پيسو	خرچ	خرچ پکو
ڳالھ	ڳالھ ٻولھ ڳالھ مهاڙ	خط	خط پٽ
(بات)	(بات چیت)		
پاڇي	پاڇي پٽو	گھر	گھر ٺٽ گھر گھاٽ
ماني	ماني ٻاني	نوکر	نوکر چاکر
(روٹی)	(روٹی ٹوٹی)		

Gul Hayat Institute

۰۳ مرکب فعل -

سندھی زبان میں مرکب فعلوں کی بہت سی صورتیں اور مثالیں ملتی ہیں ؛ مثلاً :

(i) ماضی معطوفیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل
(ii) صفتی مرکب فعل
(iii) اسمی مرکب فعل
(iv) اسم حالیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل
(v) اسم استقبال سے بنے ہوئے مرکب فعل
(vi) اسم مفعول سے بنے ہوئے مرکب فعل

ذیل میں دیے ہوئے جملوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی، صفت، اسم حالیہ، اسم استقبال اور اسم مفعول کے پیچھے معاون فعل جیسا کہ 'کرڻ'، وڃڻ'، 'ڇڏڻ'، 'پوڻ'، 'لڳڻ'، 'وجهڻ'، 'ڏيڻ'، 'وٺڻ'، 'اچڻ'، 'بيهڻ'، 'ٻڌائڻ'، 'ويهڻ'، وغیرہ ملانے سے مرکب فعل بنتے ہیں ؛ مثلاً :

(i) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'وڃڻ' اور 'پوڻ' ملانے سے مرکب لازمی فعل بنتے ہیں جیساکہ :

(الف) وڃڻ :

سندھي	اردو	ترجمہ
آچي وڃڻ	چي وڃڻ	آجانا
مري وڃڻ	مری وڃڻ	مرجانا
ڊڃي وڃڻ	ڊڃی وڃڻ	ڈر جانا

(ب) پوڻ

سندھي	اردو	ترجمہ
سمهي پوڻ	سمهی پوڻ	سو جانا
ڪِري پوڻ	کری پوڻ	گر جانا
جاڳي پوڻ	جاڳی پوڻ	جاگ اُٹھنا، بیدار ہونا

Gul Hayat Institute

(ج) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'ڇڏڻ'، 'وٺڻ' وغیرہ ملانے سے مرکب متعدی فعل بنتے ہیں؛ جیسا کہ:

(i) ڇڏڻ:

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
ڪري ڇڏڻ	کر دینا	رکي ڇڏڻ	رکھ دینا
ڍَڪي ڇڏڻ	ڈھانپ دینا	کولي ڇڏڻ	کھول دینا
ڪڍي ڇڏڻ	باہر نکال دینا (بھگا دینا)	ڦاڙي ڇڏڻ	پھاڑ دینا

(ii) وٺڻ:

ڪري وٺڻ	کر لینا	کائي وَٺڻ	کھا لینا
پڙهي وٺڻ	پڑھ لینا	لکي وٺڻ	لکھ لینا

(د) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'وِجهڻ'، 'ڏيڻ' ملانے سے مرکب متعدی فعل بنتے ہیں:

سنڌي	ترجمہ
ماري وِجهڻ	مار ڈالنا
ڀڃي وجهڻ	توڑ ڈالنا
ساڙي وجهڻ	جلا ڈالنا
کڻي ڏيڻ	اُٹھا کے دینا
وَٺي ڏيڻ	لے کے دینا
ڇڏي ڏيڻ	چھوڑ دینا

Gul Hayat Institute

اسی طرح ماضی معطوفی سے بنے ہوئے مزید مرکب فعلوں کی چند مثالیں دی جاتی ہیں:

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
کڻي اچڻ	لے آنا	کڻي وڃڻ	لے جانا
وٺي اچڻ	لے آنا	وٺي وڃڻ	لے جانا
اٿي بيهڻ	کھڑے ہونا	پڙهي ٻڌائڻ	پڑھ کے سنانا

(ii) اسم کے پیچھے معاون فعل 'ڪرڻ'، 'هڻڻ'، 'کائڻ' اور 'پائڻ' وغیرہ کے ملانے سے مرکب فعل بنتے ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
صفا ڪرڻ	صاف کرنا	بند ڪرڻ	بند کرنا
گڏ ڪرڻ	جمع کرنا	تيار ڪرڻ	تیار کرنا
ناس ڪرڻ	ختم کرنا	ڌار ڪرڻ	الگ کرنا
راضي ڪرڻ	راضی کرنا	قبول ڪرڻ	قبول کرنا
ناراض کرنا	ناراض کرنا	پسند ڪرڻ	پسند کرنا
منظور ڪرڻ	منظور کرنا	گولي هڻڻ	گولی مارنا
دوا کائڻ	دوا کھانا	هوا کائڻ	ہوا کھانا

اسی طرح صفت، اسم حالیہ، اور اسم مفعول کے پیچھے معاون فعل کے ملانے سے، مرکب فعل بنتا ہے؛ مثلاً:

صفت:

سندھی	ترجمہ
چڱو ڪرڻ	اچھا کرنا
چڱو چوڻ	اچھا بولنا
گھٽ کائڻ	کم کھانا

اسم حالیہ:

ڊوڙندو وڃڻ	دوڑتا ہوا جانا
ڪرندو بچڻ	گرتے ہوئے بچ جانا
ڳولیندو لهڻ	ڈھونڈتے رہنا

اسم مفعول:

ڪٺل کائڻ	ذبح کیا ہوا کھانا
بيٺل ڏسڻ	کھڑے ہوتے ہوئے دیکھنا

Gul Hayat Institute

(ھ) مرکب متعدی فعل- (i) وہ مرکب متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'جو، جا، جي، جوُن' حروف جار ملائے جاتے ہیں۔ پہلے وہ فعل ملاحظہ فرمائیں جو مؤنث میں گردان کرتے ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
شادي ڪرڻ	شادی کرنا	ساراهہ ڪرڻ	تعریف کرنا
نوڪري ڪرڻ	نوکری کرنا	ملاقات ڪرڻ	ملاقات کرنا
مرمت ڪرڻ	مرمت کرنا	وڏائي ڪرڻ	مغروری کرنا
سنڀال ڪرڻ	سنبھال کرنا	ڪوشش ڪرڻ	کوشش کرنا

(ii) وہ مرکب فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'جو، جا، جي، جون' حروف جار ملائے جاتے ہیں، اور جو مذکر میں گردان کرتے ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
بيانُ ڪرڻ	بیان کرنا	ذڪر ڪرڻ	ذکر کرنا
استعمال ڪرڻ	استعمال کرنا	نقل ڪرڻ	نقل کرنا
ترجمو ڪرڻ	ترجمہ کرنا	مطالعو ڪرڻ	مطالع کرنا

(iii) متعدی مرکب فعل جن میں مفعول کے پیچھے کہي (کھے) حرف جار ملایا جاتا ہے؛ مثلاً:

مؤنث میں گردان کرنے والے-

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
مينتَ ڪرڻ	منت کرنا	منع ڪرڻ	منع کرنا
دعا ڪرڻ	دعا کرنا		

Gul Hayat Institute

مذکر میں گردان کرنے والے-

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
سلام ڪرڻ	سلام کرنا	سڏُ ڪرڻ	بلانا
حڪم ڪرڻ	حکم کرنا	عرض ڪرڻ	عرض کرنا
قتل ڪرڻ	قتل کرنا	دفن ڪرڻ	دفن کرنا

(iv) وہ مرکب متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'سان' حرف جار استعمال کیا جاتا ہے:

مؤنث میں گردان کرنے والے۔

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
شادي ڪرڻ	شادی کرنا	دغا ڪرڻ	دغا کرنا
همدردي ڪرڻ	همدردی کرنا	مدد ڪرڻ	مدد کرنا
ٺڳي ڪرڻ	ٹھگنا		

مذکر میں گردان کرنے والے۔

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
انجامُ ڪرڻ	انجام کرنا	واعدو ڪرڻ	وعدہ کرنا

(v) وہ متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'تي' حرف جار استعمال ہوتا ہے:

مؤنث میں گردان کرنے والے۔

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
ڪاهه ڪرڻ	حملہ کرنا	ٽيڪ ڏيڻ	سہارا دینا
چڪَ ڏيڻ	کھیچنا	نظر ڪرڻ	دیکھنا

مذکر میں گردان کرنے والے۔

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
احسان ڪرڻ	احسان کرنا	فرياد ڪرڻ	فریاد کرنا
تورو ڪرڻ	احسان کرنا		

Gul Hayat Institute

تیرہواں سبق

علم نحو کے اصول

۱۔ جملے اور اُن کی ترتیب۔

(الف) اردو کی طرح سندھی زبان میں بھی الفاظ کو کسی ترتیب سے ملا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ جملوں کے اس طرح بنانے کے طریقے اور ان کے اندر الفاظ کی ترتیب کو "نحو" کہا جاتا ہے۔

جملوں میں لفظوں کی جگہ مقرر ہوتی ہے۔ عام طور ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، البتہ روزمرہ کی زبان میں اگر کسی لفظ کی جگہ تبدیل کی جاتی ہے تو جملے کا عام "اُتار اور چڑھاؤ" (Intonation) پہلے بدلتا ہے۔

سندھی زبان کی نحوی ترتیب اردو کی نحو کی ترتیب جیسی ہے، اس لیے اردو دان حضرات کو یہ سمجھانا ضروری نہیں ہے کہ فاعل ← فعل یا

فاعل ← مفعول ← فعل کی ترتیب کس طرح ہوتی ہے۔ دونوں زبانوں کی عام ترتیب یہ ہے:

مبتدا پہلے ہے اور بعد میں خبر؛ یعنی پہلے فاعل آتا ہے اور پھر فعل۔ اگر فعل متعدی ہے تو ترتیب اس طرح ہوگی:

فاعل ← مفعول ← فعل

یہ ترتیب عام بول چال کے مطابق ہے۔ لیکن اگر اس ترتیب میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے تو عام 'اُتار چڑھاؤ' (جس کو انگریزی زبان میں Intonation کہا جاتا ہے) میں فرق آتا ہے۔ Intonation میں تبدیلی کے ساتھ عام ترتیب میں تبدیل کرنے کی اجازت ہوتی ہے؛ مثلاً:

Gul Hayat Institute

عام ترتیب	ترتیب میں تبدیلی
ڇوڪر انب کائي ٿو.	انب ڇوڪر کائي ٿو.
	انب ٿو ڇوڪر کائي.
	ڇوڪر ٿو انب کائي.
	ڇوڪر کائي ٿو انب.
	کائي ڇوڪر ٿو انب.
	کائي ٿو ڇوڪر انب؟

عام ترتیب میں ایسی تبدیلی اردو زبان میں بھی ممکن ہے۔ ترتیب میں جو تبدیلی ہوتی ہے، اُس کے نمونے ملاحظہ فرمائیے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ترتیب میں تبدیلی کرنے سے جملے کی معنیٰ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے؛ مثلاً:

عام ترتیب	ترجمہ	تبدیل	ترجمہ
مان وڃان ٿو.	میں جاتا ہوں	مان ٿو وڃان.	میں ہوں جاتا
		مان ٿو وڃان!	میں بلکل نہیں جاؤنگا.
مان انب کان ٿو.	میں آم کھاتا ہوں.	مان ٿو انب کان؟	میں ہوں آم کھاتا.
		مان ٿو انب کان!	میں آم بلکل نہیں کھاؤنگا.
		انب ٿو مان کان.	میں آم بلکل نہیں کھاؤنگا.
		انب مان ٿو کان.	میں کھاتا ہوں آم.
		کان ٿو انب مان.	کھاتا ہوں آم میں.
اوهان ڇو لکيو.	آپ نے کیوں لکھا.	ڇو اوهان لکيو؟	کیوں آپ نے لکھا؟
		اوهان لکيو ڇو؟	آپ نے لکھا کیوں؟
		لکيو ڇو اوهان؟	لکھا کیوں آپ نے؟
تون نہ وڃ.	تُم نہ جاؤ.	تون وڃ نہ!	تم جاؤ نہ!
		وڃ نہ تون!	جاؤ نہ تُم!
		نہ وڃ تون.	نہ جاؤ تم.
		نہ تون وڃ.	نہ، تم جاؤ.

Gul Hayat Institute

(ب) سندھی زبان میں فعل، فاعل کے ساتھ جنس، عدد، اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے، ایسے گردانوں کی مثالیں پہلے دے چکے ہیں۔

۲۔ جملوں کے اقسام۔

لفظوں کی طرح جملوں کی بھی تین اہم قسمیں ہوں: (الف) مفرد جملہ، (ب) مرتب جملہ اور (ج) مرکب جملہ۔

(الف) مفرد جملہ۔ وہ جملہ جس میں صرف ایک فعل ہو، اس کو مفرد جملہ کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

ڇوڪر انب کائي ٿو.	لڑکا آم کھاتا ہے.
ڇوڪري انب کائي ٿي.	لڑکی آم کھاتی ہے.

وہ جملہ جس میں بنیادی فعل ایک ہو لیکن اس میں اسم حالیہ یا ماضی معطوفی استعمال کئے گئے ہوں، تو بھی جملے کو مفرد جملہ کہا جاتا ہے، کیوں کہ اسم حالیہ اور ماضی معطوفی فعل نہیں ہیں؛ مثلاً:

ڇوڪرو ڊوڙندو، گھر ويو.	لڑکا دوڑتا ہوا، گھر گیا.
ڇوڪرو ماني کائي، گھر ويو.	لڑکا روٹی کھا کر، گھر گیا.

(ب) مرتب جملہ۔ وہ جملہ جس میں ایک سے زیادہ فعل ہوں، اور جس میں ایک بنیادی (Prcinipal) جملہ ہو دوسرا جملہ اس کے ماتحت (Subordinate) جملہ ہو، تو ایسے جملوں کو سندھی زبان میں مرتب جملے (Complete Sentence) کہتے ہیں. اردو میں بنیادی جملے کو 'اصل' اور ماتحت جملے کو 'طابع' جملہ کہتے ہیں؛ مثلاً:

جملہ	ترجمہ
(i) آءٌ ڪونہ آيس، ڇاڪاڻ تہ مون کي وقت ملي نہ سگھيو.	میں نہیں آیا کیوں کہ مجھے وقت مل ہی نہ سکا.
(ii) احمد ھڪ ڇوڪرو آھي، جنھن کي توھان سڃاڻندا آھيو.	احمد ایک لڑکا ہے جس کو تم پہچانتے ہو.
(iii) جيڪڏھن اھو ڪم ڪندا تہ توھان نقصان پائيندا.	اگر یہ کام کروگے تو نقصان اٹھاوگے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں وہ جملے جو موٹی ٹائیپ میں دئے گئے ہیں، ماتحت (طابع) جملے ہیں، اور باقی بنیادی (اصل) جملے ہیں، مزید جملے ملاحظہ فرمائیں:

ترجمہ	جملہ
جو کتاب تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ مجھے دو.	(i) جو ڪتاب تنهنجي هٿ ۾ آهي، سو مون کي ڏي.
زمین جس پر ہم رہتے ہیں، وہ گول ہے.	(ii) ڌرتي، جنهن تي اسين رهون ٿا، سا گول آهي.
میرا بھائی جس نے مجھے کتاب دی، وہ مجھ سے بڑا ہے.	(iii) منهنجو ڀاءُ جنهن مون کي ڪتاب ڏنو، سو مون کان وڏو آهي.

(ج) **مرکب جملے**- مرکب جملہ وہ ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ مفرد جملے ہوں، جو ایک دوسرے کے ماتحت نہ ہوں، بلکہ وہ کسی حرف جملہ یا حرف عطف کے ذریعے جڑے ہوے ہوں؛ مثلاً:

ترجمہ	جملہ
اکبر نے پانی پیا اور امین نے چائے پی.	(i) اڪبرَ پاڻي پيتو ۽ امين چانهه پيتي.
اس نے دوسروں کو نصیحت کی لیکن خود اس پر نہیں چلا.	(ii) هن ٻين کي نصيحت ڪئي، پر پاڻ انهيءَ تي نہ هليو.

اِن جملوں میں '۽' اور 'پر' حروف جملے ہیں- ان کے ذریعے سے دو دو جملے جڑے ہوئے ہیں، حالانکہ اِن جملوں کا آپس میں کوئی تعلق نہیں-

Gul Hayat Institute

۳. بیان کے لحاظ سے جملوں کی تقسیم-

اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کو جن نمونوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں:

(الف) بیانی جملے، (ب) سوالیہ جملے، (ج) انکاری جملے، (د) سوالی انکاری جملے، (ہ) عجبیہ جملے-

(الف) بیانی جملہ - (Statements) بولنے کا وہ انداز جس میں کوئی چیز بیان کی جائے ؛ جیسا کہ :

(i) اکبر انب کائي ٿو.	اکبر آم کھاتا ہے۔
(ii) انب اکبر کائي ٿو.	آم اکبر کھاتا ہے۔
(iii) چوکر اچي ٿو.	لڑکا آتا ہے۔
(iv) چوکرا ۽ چوکريون اچن ٿيون.	لڑکے اور لڑکیاں آتی ہیں۔

(ب) سوالیہ جملے (Introgative Sentences) - وہ جملے جن میں سوال پوچھا گیا ہو، ان کو سوالیہ جملے کہا جاتا ہے، ان کے تین قسم ہیں :

(i) ضمیر استفہام استعمال کرنے سے ۔

(ii) جملے کے آخری لفظ کو چڑھاؤ کی طرف سے ۔

(iii) ظرف یا ضمیر مبہم میں سوال کرنے سے ۔

(i) **ضمیر استفہام کے استعمال سے** - کسی جملے میں 'چا' یا 'چو' کو جملہ کے شروع، درمیان یا آخر میں استعمال کرنے سے سوالیہ جملے بنتے ہیں ؛ مثلاً :

سوالیہ جملہ	ترجمہ
چا توهين ڪراچي ويندا؟	کیا آپ کراچی جائینگے؟
توهين ڪراچي ويندا چا؟	آپ کراچی جائینگے کیا؟
توهين ڪراچي چو ويندا؟	آپ کراچی کیوں جائینگے؟

Gul Hayat Institute

(ii) **جملہ کے آخری لفظ کو چڑھاؤ کی طرف کھینچنے سے**-

سوالیہ جملہ	ترجمہ
اوهان ماني کاڌي؟	آپ نے کھانا کھایا؟
توکي پگھار مليو؟	تجھے تنخواہ ملی؟
هن توکي ڏٺو؟	اس نے تجھے دیکھا؟

(iii) ظرف یا ضمیر مبہم میں سوال کرنے سے -

سوالیہ جملے	ترجمہ
مان اندر اچان؟	میں اندر آؤں؟
هو ڪٿي ويٺو هو؟	وہ کہاں بیٹھا تھا؟
هتي ڪيترا ماڻھو رهن ٿا؟	یہاں کتنے آدمی رہتے ہیں؟
ڪير بيمار آهي؟	کون بیمار ہے؟
توکي ڪنھن سڏ ڪيو؟	تجھے کس نے بلایا؟

(ج) انکاری جملے - (i) اس قسم کے جملوں میں بولنے کے وقت ظرف نفی پر زور دیا جاتا ہے. ظرف نفی فعل سے پہلے آتا ہے ؛ جیسا کہ :

بیانی اقراری جملے	بیانی انکاری جملے
هيءُ ڇوڪر آهي. (یہ لڑکا ہے)	هيءُ ڇوڪر نہ آهي. (یہ لڑکا نہیں ہے)
تون ماني کاءُ. (تو روٹی کھا)	تون ماني نہ کاءُ. (تو روٹی نہ کھا)
گھر وڃ. (گھر جا)	گھر نہ وڃ. (گھر نہ جا)
مون خط لکيو. (میں نے خط لکھا)	مون خط نہ لکيو. (میں نے خط نہیں لکھا)
مان اچان. (میں آؤں)	مان نہ اچان. (میں نہ آؤں)

(ii) مطلق (Definite) کے لیے مذکر کی حالت میں 'کونہ' اور مؤنث کی حالت میں 'کانہ' استعمال کیا جاتا ہے. 'نہ' اور 'کونہ' کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ 'کونہ' میں 'نہ' سے زیادہ زور ہے، اور جملے کے معنوں میں فرق نظر آیا ہے ؛ جیسا کہ :

'نہ' کا استعمال	کونہ / کانہ کا استعمال
مون خط نہ لکيو. (میں نے خط نہیں لکھا)	مون خط ڪونہ لکيو. (میں نے خط قطعاً نہیں لکھا)

Gul Hayat Institute

'نہ' کا استعمال

مون چٺي نہ لکي.

(میں نے چٹھی نہیں لکھی)

مون نہ لکيو آهي.

(میں نے نہیں لکھا ہے)

مان نہ آهيان.

(میں نہیں ہوں)

نہ، مون چٺي لکي

(نہیں، میں نے چٹھی لکھی)

ڪونہ / ڪانہ کا استعمال

مون چٺي ڪانہ لکي.

(میں نے چٹھی قطعاً نہیں لکھی)

مون ڪونہ لکيو آهي.

(میں نے قطعاً نہیں لکھا ہے)

مان ڪونہ آهيان.

(میں قطعاً نہیں ہوں)

مون چٺي نہ لکي.

(میں نے، چٹھی نہیں لکھی)

قطعاً، مطلقاً، مطلق ہرگز — یہ اردو کے حروف تاکید ہیں۔ سندھی میں ان مذکورہ جملوں میں 'ڪو' اور 'ڪا' کا استعمال بھی یہی مفہوم پیش کرتا ہے۔

(iii) انکاری جملوں کا ایک اصول یہ بھی ہے کا ظرف نفی فعل سے پہلے آتا ہے۔ اگر ظرف نفی کو فعل کے بعد تبدیل کیا گیا ہو تو ایسے جملے، انکاری جملے نہیں ہونگے بلکہ ایک قسم کا وہ بیانیہ جملے بن جائیگے جن میں زور دیا گیا ہے کہ یہ کام ضرور کرو؛ جیسا کہ:

انکاری جملے		ظرف نفی کو تبدیل کرنے کے بعد	
هيءُ ڇوڪر نہ آهي.	یہ لڑکا نہیں ہے۔	هي ڇوڪر آهي نہ!	یہ لڑکا ہے نا؟
نہ اچُ.	نہیں آؤ۔	اچُ، نہ!	آؤ نا!
گھر نہ وڃ.	گھر مت جاؤ۔	گھر وڃ، نہ!	گھر جاؤ نا!

اِن جملوں میں در اصل یہ 'نہ' حرف نفی نہیں ہے، بلکہ یہ حرف حضرو تاکید بن جاتا ہے (اردو میں بھی ایسا استعمال ملتا ہے) یعنی حروف 'نا' حضرو تاکید کے طور پر آتا ہے؛ جیسا کہ:

آؤ نا، جاؤ نا، یعنی ضرور آؤ، ضرور جاؤ، گو اس ضرور کے مقابلے میں زور کم ہے۔

Gul Hayat Institute

(د) **سوالي انکاري جملے** - سواليہ جملوں کی طرح سوالی انکاری جملے بھی بیانیہ جملوں کے شروع میں، درمیاں میں یا آخر میں 'ڇا' 'ڇو' استعمال کرنے سے، یا جملے کے آخر والے فعل کو چڑھائو کی طرح کھینچنے سے بنتے ہیں؛ مثلاً:

انکاري جملے	سوالي انکاري جملے
هي ڇوڪر نہ آهي.	ڇا هي ڇوڪر نہ آهي؟
يہ لڑکا نہیں ہے	کیا یہ لڑکا نہیں ہے؟
	هي ڇوڪر نہ آهي ڇا؟
	یہ لڑکا نہیں ہے کیا؟
هو گهر ۾ نہ آهي.	هو گهر ۾ ڇو نہ آهي؟
وہ گھر پر نہیں ہے	وہ گھر پر کیوں نہیں ہے؟
	ڇو هو گهر ۾ نہ آهي؟
	کیوں وہ گھر پر نہیں ہے؟
	هو گهر ۾ نہ آهي، ڇو؟
	وہ گھر پر نہیں ہے، کیوں؟
هو ڪونہ آيو.	هو ڪونہ آيو؟
وہ نہیں آیا.	وہ نہیں آیا؟

(ہ) **تعجب والے جملے** - (i) ظرف اور صفت کے پیچھے 'نہ' حرف ملانے سے تعجب والے جملے بنتے ہیں:

سواليہ جملے	تعجب والے جملے
هي ڪهڙو ڪتاب آهي؟	هي ڪهڙو نہ چڱو ڪتاب آهي!
یہ کونسی کتاب ہے.	یہ کیسی نہ اچھی کتاب ہے!
هي ڪهڙو سهڻو پکي آهي؟	هي ڪهڙو نہ سهڻو پکي آهي!
یہ کونسا حسین پرندہ ہے؟	هي پکي ڪهڙو نہ سهڻو آهي!
	یہ پرندہ کیسا نہ حسین ہے.
هي گهر ڪيڏو وڏو آهي؟	هي گهر ڪيڏو نہ وڏو آهي!
یہ گھر کتنا بڑا ہے؟	یہ گھر کتنا نہ بڑا ہے!

Gul Hayat Institute

سوالیہ جملے	تعجب والے جملے
هن وٹ چا آهي؟	هن وٹ چا نہ آهي!
اس کے پاس کیا ہے.	اس کے پاس کیا نہیں ہے؟

(ii) Intonation کی مدد سے جملے کے آخر میں خاص انداز سے چڑھاؤ کی طرز میں بولنے سے بھی تعجب والے جملے بنتے ہیں. ایسے جملوں میں فعل سے پہلے 'نہ' حرف تعجب دکھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے؛ جیسا کہ:

بیانیہ جملے	تعجب والے جملے
هيءَ بلا ڏسو.	هيءَ بلا نہ ڏسو!
یہ بلا دیکھو.	یہ بلا تو دیکھو!
ماٺ کر.	ماٺ نہ کر!
خاموش کر.	خاموش تو کرو.

Gul Hayat Institute

حصہ دوم

ڀاڱو ٻيو

ضميمي

Gul Hayat Institute

Gul Hayat Institute

ضمیمہ اول

ان مصدروں کی فہرست جو معیاری زبان میں روزانہ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں:

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
آچݨ	آنا	پائِݨ	ڈالنا	چھڈّݨ	چھوڑنا
آنݨ	لانا	پیݨ	پینا	چِلݨ	چھیلنا
آٹݨ	اُوٹھنا	پیارݨ	پلانا	خرچݨ	خرچ کرنا
آیرݨ	طلوع ہونا	پُچھݨ	پوچھنا	ڈُوتݨ	دھونا
آچِلݨ	پھینکنا	پاٹݨ	پھٹنا	ڈِسݨ	دیکھنا
بچݨ	بچنا	پھرݨ	پھرنا	ڈیݨ	دینا
بیہݨ	کھڑے ہونا	جاچݨ	جاچنا	ڈُکھݨ	دُکھنا
بدّݨ	باندھنا	جاگݨ	جاگنا	ڈیکھارݨ	دکھانا
بدّݨ	سننا	جمݨ	پیدا ہونا	دوڑݨ	دوڑنا
برݨ	جلنا	جاݨݨ	جاننا	رِدّݨ	پکانا
بھرݨ	بھرنا	جھلݨ	روکنا، پکڑنا	رکھݨ	رکھنا
تورݨ	تولنا			رُلݨ	گھومنا
ٹنگݨ	ٹانگنا	جھکݨ	جُھکنا	رُنݨ	رونا
ٹِکݨ	ٹھہرنا	چباڑݨ	چبانا	روکݨ	روکنا
ٹکݨ	ٹھکنا	چڑھݨ	چڑھنا	رہݨ	رہنا
تھݨ	بننا	چکھݨ	چکھنا	رکھݨ	رکھنا
ٹاھݨ	بنانا	چوݨ	کہنا	ستائݨ	ستانا
پچݨ	پکنا	چڑݨ	چڑنا	سنبھالݨ	سنبھالنا
پڑھݨ	پڑھنا	چرݨ	ہلنا	سمجھݨ	سمجھنا
پہنچݨ	پہنچنا	چوسݨ	چوسنا	سکھݨ	سیکھنا
پالݨ	پالنا	چیڑائݨ	چڑانا	سنگھݨ	سونگھنا

Gul Hayat Institute

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
سُکؤ	سوکھنا	لَنگھؤ	گذ رنا	ھتَؤ	ہٹنا
سُڻؤ	سننا	لِکؤ	چھپنا		
سوچؤ	سوچنا	لِکَؤ	لِکھنا	ھکَلَؤ	نکالنا
کَپَؤ	کاٹنا	مَتؤ	بد لنا	ھَلَؤ	چلنا
کَدَڻ	نکالنا	مَجَؤ	ماننا	ھنگؤ	ہگنا
کَرَڻ	کرنا	مَرَڻ	مَرنا	ھَٹؤ	مارنا
کِرَڻ	گرنا	مارڻ	مارنا	ھُتؤ	ہونا
کَتؤ	جیتنا	مکَؤ	ملنا		
کُٹَؤ	کم ہونا	ماپَؤ	ناپنا		
کپَؤ	ختم ہونا	مُتؤ	پیشاب کرنا		
کَٹَؤ	آڈھانا	موتؤ	لوٹنا		
کَنگَھؤ	کھانسنا	موکِلَؤ	بھیجنا		
کارڻ	بگاڑنا	موکلائِؤ	اجازت لینا		
کائِؤ	کھانا	نَچَؤ	ناچنا		
کُلؤ	کُھلنا	نَمَؤ	جھکنا		
کولَؤ	کھولنا	وَتؤ	لینا		
گِٹَؤ	گننا	وَتَؤ	بُننا		
گارَڻ	گلانا	وَجؤ	جانا		
گولؤ	ڈ ھونڈ نا	وجائِؤ	کھونا		
گھتائِؤ	کم کرنا	وَدَڻ	کاٹنا		
گُھرڻ	مانگنا	وَرَڻ	لوٹنا		
گُھمَؤ	گھومنا	وِڑھؤ	لڑ نا		
لَیَؤ	پانا	وِکٹَؤ	بیچنا		
لُتؤ	لوٹنا	وِبچارڻ	سوچنا		
لَتَؤ	د فن کرنا	وِیھَؤ	بیٹھنا		
لگؤ	لگنا	وِیھارڻ	بٹھانا		

ضمیمہ دوم

روز مرہ کے استعمال کے الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آبوجڼہ	بھولا	اِھا	یہ	باقَ	بھاپ
آپڼرو	کمزور	اِھي	یہ	بارْ	بچہ
اپپاس	مطالع	اُبتڑ	اُلٹا	باھِر	باہر
آچو	سفید	آپْ	آسمان	بِڄْ	بیج
آچاڻ	سفیدي	آٿي	وَہاں	ٻيڻو	د وگنا
آڌَ	آد ھا	آٿان	وہان سے	ٻُڙي	صفر
آڌُورو	آدھورا	اُڄ	پیاس	ٻُوٽو	پود ہ
اڳُ	آگے	اُچار	تلفظ	ٻيڙي	کشتی
اڳواڻْ	رہبر	آڌوھي	د یمک	ڀلو	بھتری
اڳيان	پیش، سامنے	اُس	تپش	ڀلائي	نیکی
آنگُ	جسم	اُگھاڙو	ننگا	ڀاڳ	بھاگ، مقدر
انگ	گنتی				
آنڌو	اند ھا	ايترو	اِتنا	ڀاڻ	کھاد
آتو	خواھشمند	اوٻاسي	جمائی	ڀاڪُر	گلے ملنا
آٿتَ	تسلی	اوگھڙ	عریانی	ڀِتر	د یوار
آجيان	مرحبا	اونده	تاریکی	تہ	تو
آڄَ	پیشکش	بندر	ساحل	تہ بہ	تو بھی
آڌار	سھارا	باھہ	آگ	تپيدارْ	پٹواڑی
آرسي	آئینہ	بانس	بد بوء	تَپْ	بخار
آسَ	اُمید، تمنا	بُک	بھوک	تڏو	چٹائی
آڪڙ	اکڑ	ٻچو	بچہ	تير	تیل

Gul Hayat Institute

ترجمه	لفظ	ترجمه	لفظ	ترجمه	لفظ
		زَمين	ٻني	يہ	اِهو
طرف، پہلو	پاسو	چھلانگ	ٽپ	کنارہ، ساحل	تڙ
پانی	پاڻي	ڈاک	ٽپال	جلد بازي	تڙ تڪڙ
پنجرہ	پڃرو	پہاڑ	ٽڪر	تحصیل	تعلقو
دائرہ، امام باڑہ	پِڙ	قہقہہ	ٽهڪ	تالاب	تلاءُ
پیٹھ	پُٺ	ڈالی	ٽاري	تار	تند
انتہا	پڇاڙي	تانبہ	ٽامو	تک	تائين
دُم	پُڇ	انگارہ	ٽانڊو	تیز	تکو
بنیاد	پيڙھ	داغ	ٽڪو	تيرا	تهنجو
پہاڑ	جبل	تکونہ	ٽڪنڊو	جلد	تُرت
پائیداری	جٽاءُ	غوطہ	ٽُٻي	تو	تون
جگہ	جڳهه	ٹھگ	ٺڳ	آخر	توڙ
جیسا	جهڙو	خالی	ٺلهو	شیرِ مادر	ٿڃ
مکان	جاءِ	صلح	ٺاهه	دودھ شریک	ٿڃ شريڪ
جس جگہ	جيت	مٹی کے برتن کا ٹکڑا	ٺڪر	تھپڑ، طمانچہ	ٿڦڙ
زندگی	جياپو				
جتنا	جيترو	نشان	پتو	ٹھنڈک	ٿڌاڻ
اگر	جيڪڏهن	حصہ	پتي	ٹھنڈا	ٿڌو
جو کہ	جيڪو	آخر	پڇاڙي	صحرا	ٿر
کیڑا	جيت	پر	پکڻ	تھکن	ٿڪ
زندہ	جيئرو	زمین	پٽ	تھوک	ٿُڪ
جس طرح	جيئن	سایہ	پاچو	موٹا	ٿلهو
بارات	جڃ			اونچا صحن	ٿلهو
براتی	جاڃي	جڑ	پاڙ	ستون	ٿنڀ
بڑا جال	جار	پڑوس	پاڙو	کم، احسان	ٿورو
جالی	جاري	پڑوسی	پاڙيسري	برتن	ٿانءُ
		مالک	ڌڻي	واقفیت	ڄاڻ

Gul Hayat Institute

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
جھوٽو	نیند کا جھونکا	ڏاريو	غیر، نامحرم	روڪ	رکاوٹ
چرچو	مضحک	ڏاڙو	ڈاکا	ريهاڻ	محفل
چريو	پاگل	ڏاگو	دھاگہ	راند	کھیل
چڱو	اچھا	ڏنڊو	ڈنڈا	زال	بیوی، عورت
چنڊ	چاند	ڏاج	جہز	سڀ	سب
چاھہ	ذوق	ڏاڍو	مضبوط	سڀاڳ	اچھا نصیب
چٽ	نقش	ڏاڪڻ	سیڑھی	سجايو	سودمند
چوڌاري	چاروں طرف	ڏاهو	دانا	سدائين	ھمیشہ
چيڙاڪ	چڑ چڑا	ڏائو	بایاں	سڌ	خبر
ڇٻر	نرم گانس	ڏک	دکھ	سنگت	دوستی
ڇٻو	ٹوکرا	ڏور	ڈوری	سنوت	ھمواری
ڇٽ	تاج	ڏوھ	گناہ	سڻڀ	چکناہٹ
ڇڙو	اکیلا	ڏينهن	دن	سولو	آسان
ڇڊو	پتلا	ڊپ	خوف	ساڄو	دایاں
ڇٽ	کپڑے پرنقش	ڊڄڻو	ڈرپوک	ساراهه	تعریف
ڇڳو	گچھا	ڊگهو	لمبا	سارو	تمام
چوڪرو	لڑکا	ڍڳو	بیل	ساڳيو	وہ ہی
دٻاءُ	رعب، شان شوکت	ڍنڍ	جھیل	ساڻ	ساتھ
دري	کھڑکی	ڍرو	سست	ساوڪ	ہریالی
دڙڪو	دھمکی			ساهه	سانس
دادلو	لاڈلا	رسو	رسہ	ساهمي	ترازو، میزان
دانھن	چیخ، فریاد	رنج	ناراض	سائين	جناب
ڌرتي	زمین	روڪڙ	نقد	سٽ	سطر
سج	سورج	کھاڻي	کہانی	کوهه	کنواں
سينگار	سجاوٹ	ڪارو	کالا		

Gul Hayat Institute

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
سڀاءُ	طبیعت	ڪاشي	مٹی کے برتنوں پر رنگین نقش	کهرو	کھرنڈ
				کير	دودھ
سٽ	سوت	ڪافي	سندھی شاعری کی ایک صنف	کيسو	جیب
سٺو	اچھا				
سجاڳ	بیدار	ڪانئو	میزان، ترازو	گاڏي	گاڑی
سوڀ	فتح	ڪانگ / ڪانءُ	کوا	گلا	غیبت
سوڀارو	کامیاب	ڪچرو	کوڑا	گُڏِي	گُڑیا
سور	درد	ڪلي	کیل	گل	پھول
سورهيه	بہادر	ڪنڊ	کونہ	گڻ	گن ، خوبی
سونهن	حسن	ڪوٽ	قلعہ	گونگو	گونگا
شهيرو	گربہ چشم	ڪوڙ	جھوٹ	گوڙ	شور
ڦڻي	کنگی	ڪوڙو	کڑوا	ڳڻتي	فکر
		ڪوسو	گرم	ڳاڙهو	سرخ
ڦڙو	قطرہ	ڪير	کون		
ڦيڦڙ	پھیپھڑا	ڪتو	کیڑا	ڳالهه	کہانی، بات
ڦڪو	پھیکا، شرمار	ڪڏ	گڑھا	ڳائڻو	گویا
ڦوٽ	شگاف ، نااتفاقی	ڪاٻو	بایاں	ڳجهه	راز
ڦوڪ	پھونک	ڪاتو	محکم	ڳجهارت	پہیلی
ڦوهارو	فوارہ	ڪاڇو	مانگ	ڳوٺ	گاؤں
ڦيٿ	فیتہ	ڪاڌو	خوراک	گهٽ	کم
ڪڪر	بادل	ڪارو	کھارا	گهڻو	زیادہ
ڪک	تنکا	ڪنوڻ	آسمانی بجلی	گهاٽو	گھرا، نقصان
ڪمائي	پیدائش	ڪنڌ	مکان کی چھت	گهٽي	گلي

Gul Hayat Institute

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
کمیڻو	کمینہ	کوٽ	نقصان	گُهٽ	حبس
گھیرو	گھیرا	موڪل	چھٹی،	وڇوڙو	جدائی
			رخصت	ورهاڱو	تقسیم
لت	لات	مینهن	بارش	وستار	تفصیل
لپاٽ	طمانچہ	ننڍو	چھوٹا		
لڄ	لاج، شرم	نئون	نیا	ويجھو	قریب
لڇڻ	لچھن	نڀاڳو	بد نصیب	هٿيار	اسلحہ
لسو	ہموار	نجُ	خالص	هٽ	دوکان
لغڙ	پتنگ	نچوڙ	عرق	هٺ	غرور
لاٽ	شعلہ	نڌڻڪو	لا وارث	هنج	گود
لاٽون	لٹو	نماڻو	اداس	هار	شکست
لاڳاپو	تعلق	ننڊ	نیند	هاڪارو	ناموَر
لالچ	طمع	نوڙي	رسی	هتِ	یہاں
لُڙڪ	آنسو	نيرن	ناشتہ	هير	باد نسیم
متارو	موٹا	وَڌو	کٹورا	هيڻو	کمزور
مٿي	اوپر، بالا	وڌيڪ	زیادہ	هينئون	دل
مٽ	گھڑا	وَرُ	بل	هُتِ / هت	وہاں / یہاں
منجھہ	اندر	واٽ	راستہ	هوڪو	منادی
ماٺِ	خموشی	وارو	باری	هيٺ	نیچے
ماپ	ناپ	واڳ	باگ، لغام	يڪدم	فوراً، ایکدم
ماڪوڙي	چیونٹی	واهر	مدد		
ماکي	شہد	ورتِ	طاقت		

Gul Hayat Institute

لفظ	ترجمه	لفظ	ترجمه
مائٽ	عزيز، رشتيدار	وِٽ	پٽهہ
مائٽي	رشتيداری	وِڇٽي	پنکها
مٺو	ميٺها	وِڄُ	بيج
مُنڊَ	موسم	وِڇوڙ	تفصيل

Gul Hayat Institute

ضمیمہ سوم

رشتہ داروں کے لیے الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ادو	بڑے بھائی	جيجل	ماں	نياڻو	داماد
آڏي	باجی	چاچو	چچا	نياڻي	بیٹی
ڀاءُ	بھائی	چاچي	چچی	نُنهن	بہو
ڀاڀي	بھاوج	ڏاڏو	دادا	ماءُ	ماں
ڀاڄائي	بھابی	ڏاڏي	دادی	مائٽي جي ماءُ	سوتیلی ماں
ڀاڻيجو	بھانجا	ڏاڏاڻا	ددھیال	ماساتُ	خالہ زاد بھائی
ڀاڻيجي	بھانجی	ڏوهيٽو	نواسا	ماساتِ	خالہ زاد بہن
ڀائٽيو	بھتیجا	ڏوهيٽي	نواسی	ماروٽُ	ماموں زاد بھائی
ڀائٽي	بھتیجی	ڏيرُ	دیور	ماروٽِ	ماموں زاد بہن
ڀيڻ	بہن	زالَ	بیوی	مڙس	شوہر ، مرد
ڀيڻوئو	بہنوئی	سسُ	ساس	ماسڙ	خالو
پٽُ	بیٹا	سهُرو	سسر	ماسي	خالہ
پُڦڙ	پھوپھا	سانڍو	ساڑو ، سالی کاشوہر	مامون	ماموں
				مامي	ممانی
پُڦاتِ	پھوپھی کی لڑکی	سالو	سالہ		
پُڦاتُ	پھوپھی کا لڑکا	سالي	سالی		
پُڦي	پھوپھی	ساهُرا	سسرال		
پوٽو	پوتا	سوٽُ	چچازاد بھائی		

Gul Hayat Institute

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
		سوٽ	چچازاد بھائی
پوٽي	پوتی	سؤٽ	چچازاد بہن
پيءُ	باپ	سُريت	داشتہ
		نڻان	نند
جوءِ	بیوی	ناٺي	داماد
جيجي	ماں	گهر ناٺي	گھر داماد

Gul Hayat Institute

ضمیمہ چہارم

گوجری اور روزمرہ کے استعمال کی چیزیں

(الف) کپڑے -

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اگہنٹ	ازاربند	لونگي	لونگي
تئوال	تولیہ	لوئیِ	لوئی
پتکو	صافہ، پگڑی	وکھو	جوڑا
پترو	لہنگا		
پگہٹ	دستار، پگڑی		
پتھراں	کُڑتہ، پہناوا		
پوتي	دوپٹہ		
چادر	چادر		
چنّي	دوپٹہ		
چولو	کُڑتہ		
رتو	دوپٹہ		
سوژ	رضائی		
ستّھن	شلوار		
کچھو	زیر جامہ		
کسٹي	چولی		
کیسو	جیب		
گج	گج		
گنجي	بنیان		
گندي	چادر		

Gul Hayat Institute

(ب) گھر کا سامان۔

لفظ	ترجمہ
آرسي	آئینہ
آکري	اوکھلی
بسترو	بستر
ٻهارو	جھاڑو
تڏو	چٹائی
تئو	توا
ٿانھ	تھال
ٿالي	تھالی
ڀاڻيو	پتھر یا لکڑی کا آٹا بیلنے کا تختہ
پيالو	پیالہ
پينگهو	جھولا
ڦڻي	کنگا
چلهه	چولھا
چتوُ	لحاف
چلي	ٹوکری
دانڙو	پٹڑا
دلو	گھڑا
ديڳڙي	دیگچی
ڏاڳو	تاگہ
ڏوئي	ڈوئی
رڌڻو	باورچی خانہ
وهاڻو	تکیہ
ورامي	دری

لفظ	ترجمہ
ڪپُ	چاقو
ڪپهه	کپاس
ڪجل	کاجل
کٽ	کھاٹ
ڳوڻ	گونی
گنگهي	صراحی
لوٽو	لوٹا، بدھنا
مُهِڙو	چھوٹا موسل
واڻ	بان
وهنجڻ جي جاءِ	غسل خانہ
هنڌي	ہانڈی

Gul Hayat Institute

(ت) کاڌي جي چيزون اور مصالحوں کے نام۔

لفظ	ترجمه
آلو	آلو
ادرڪ	ادرک
انبڙي	کیری
ايلاچي (ننڍو ڦوٽو)	اِلائچی
آٿاڻو / آچار	آچار
آمري	املی
آنو (بيضو)	آنڈا
ٻوڙ	سالن
ڀت	بھات
ڀاڄي	سبزی، ترکاری
پلو	پلا
چٽڻي	چٹنی
چڻا	چنے
چانور	چاول
ڏونرو	دہی
ڏاڻا	دھنیا
ڏهي	دہی
سنڍ	سونٹھ
شورو	شوربہ
ڪڻڪ	گیہوں
ڪارا مرچ	کالی مرچی
ڪوٿمير	دھنیا

لفظ	ترجمه
ڳاڙها مرچ	لال مرچی
ڪدامڙي	املي
لوڻ	نمک
مڇي	مچھلی
ماکي	شهد
ماني	روٹی
ماٿو	کھویا
مربو	مربا
ميچالو	مغز
وڏف	سونف
هيڊ	ہلدی

Gul Hayat Institute

(ب) جسم کے اعضا۔

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آک	آنکھ	جهرو	جگر، کلیجی	کڙي	ایڑی، تلوا
آڱر	آنگلی	ڄنگهه	ٹانگ	ڳلو	گلہ
آندو	آنت	ڄاڙي	ٹھوڑی	گوڏو	گھٹنا
اوجهري	مادہ، اوجھڑی	جيڀ	زبان	ڳچي	گردن
بت	بدن	چپ	ہونٹ	ڳل	گال
بڪي	گردہ	چنبو	پنجہ	ڳٽو	گال
ٻانهن	بازو	چيلهه	کمر	مٿو	سر
ڀرون	آبرو، بھویں	ڏند	دانت	منهن	چہرہ
تارون	تالو	ڇاتي	سینہ	نڪ	ناک
ٽنگ	ٹانگ	ڌڙ	جسم	ننهن	ناخن
ٺونٺ	کھنی	ڏورو	مسل	نراڙ	پیشانی
ٻاپڙي	لو	ڏاڙهه	ڈاڑھ	نڙي	گلا
(کن جی)		ران	ران	وات	منہ
پاسري	پسلی	سري }	منڈی	وار	بال
پنبڻيون	پلکیں	سسي }		هٿ	ہاتھ
پتو	پتہ	ڪڇ	بغل	هڏو	ہڈی
پڪ	لُعاب	ڪرائي	کلائی	هيڊون	دل
پٺ	پیٹھو	ڪرنگهو	ریڑھ کی ہڈی		
پٺا	پیٹھ	ڪن	کان		
پٺي	پیٹھ	ڪاڪڙو	حلق		
پيٽ	پیٹ	ڪياڙي	گدی		
پير	پاؤں	ڪلهو	کندھا		
ڦڦڙ	پھیپھڑے	کل	کھال		
جگر	کلیجی	کاڏي	ٹھوڑی		

———

Gul Hayat Institute

(ج) ترکاریوں کے نام۔

لفظ	ترجمہ
آږد	آڑد
بصر	پیاز
بیٹ	شلغم
پینډي	بھنڈی
تورّي	توری
تۆم	لہسن
ٹماټو	ٹِماٹر
پټاٹو	آلو
پالک	پالک
قُل گوبي	پھول گوبی
قودنو	پودینہ

لفظ	ترجمہ
کدو	کدو/لوکی
کریلو	کریلا
گجر	گاجر/شکر کندی
گوبي	گوبی
گوگڑو	شلغم
مټر	مٹر
مرچ	مرچ
مُنګ	مونگ
میټها	ٹینڈا
مۆري	مؤلی

Gul Hayat Institute

(ج) پھلوں کے نام-

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
انبُ	آم	چانهين	تربوز
بوهيِ مڱ	مونگ پھلی	(هنداڻو)	
ٻيرُ	بیر	زيتون	امرود
پَپيو	پپیتہ	صوف	سیب
ڦاروا	فالسہ	ڪجي	کھجور
ڏاڙهون	انار	ڪارڪون	چھُارے
ڊاک	انگور		
ڄمون	جامنؑ	گدرو	خربوزہ
ڇيڙ	کچر	ليمو	نیبو
ڇيڪو	چیکو		

Gul Hayat Institute

(خ) جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کے لیے الفاظ:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آنڌو ڪوئو	ششندر	رڍ	بھیڑ	ستنکھڻ	کھٹمل
آٺ	اونٹ	سھو	خرگوش	مينھن	بھینس
آڏوھي	دیمک	سوئر	خنزیلہ، سور	نور	نیولا
ٻگھڙ	بھیڑیا	شينھن	شیر	نوربڙو	
ٻڪر	بکرا	شينھڻ	شیرنی	وَنَ وَھَرَہو	گلہری
ٻڪري	بکری	ڪتو	کتا	واگھو	مگر مچھ
ٻلو	بلا	ڪتي	کتیا		
ٻلي	بلی	ڪئو	چوہا	ھرڻ	ہرن
ٻولڙو	بندر	گڏھ	گدھا	ھرڻي	ہرنی
ٻولڙي	بندری	گڏھہ	گدھی		
ڀاڏو	سانڈ	گدڙ	گیدڑ		
ٻاڙھو	بارہ سنگہ	گابو	گائے کا نر		
			بچہ (بچھڑا)		
چڇي	چھپکلی	گانءِ	گائے		
(وچين)					
چيتو	چیتا	ڳئون	گائے		
چيلاٽو	سرخ زنبور	گھوڙو	گھوڑا		
ڇيلو	بکری کا بچہ	گھوڙي	گھوڑی		
خچر	خچر	گھيٽو	مینڈھا		
ڏيڏر	مینڈک	لُڏڙو	سگِ آبی		
ڏينيو	لال رنگ کی	لومڙ	لومڑی		
	بھڑ	مڇر	مچھر		
ڍڳو	بیل	مڪڙ	ٹڈی		
رڇ	ریچھ	ماڪوڙي	چیونٹی		

Gul Hayat Institute

(د) جانورن کے ٻچے :

جانور	بچے کے لیے لفظ (۱)	اردو میں نعم البدل
اٺ	گُنُونرو	اونٹ کا بچہ
ٻلي	پُونگڙو	بلي کا بچہ /
ٻڪري	ڇيلو	بکری کا بچہ
ڏڳي / ڳئون	گابو	گائے کا بچہ / بچھڑا
ڏيڏرُ	ڀينڊڪي	مینڈک کا بچہ
رڍَ	گھيٽو	مینڈھا
ڪتو	گُلَر	کتے کا بچہ / پِلا
ڪُڪڙ	چوزو	چوزہ
گڏھ	کودڙو / کودو	کھوتا
گھوڙو	وَڇيرو	بچھیرا
مينھن	پاڏو	کٹرا
	وَڇَ	کٹری
ھاٿي	ھَرنو	ھاتھی کا بچہ / پاٹھا
ھَرڻ	ٻَڪر	ہرنی کا بچہ
رڇ	ڦيرنو / ڦرند	ریچھ کا بچہ

Gul Hayat Institute

---

(۱) یہ سب الفاظ مذکر میں ہیں۔

(ر) پرندوں کے نام :

لفظ	ترجمہ
ابابيل	ابابیل
آن پکي	شتر مرغ
آڑي	آڑی
بدک	بطخ
بگهه	بگلا
باپيهو	پپیہہ
تاڑو	ایک قسم کا پرندہ جو بارش کے موسم میں آتا ہے۔
تيتر	تیتر
تتيهر	ایک قسم کا پرندہ
جهرڪ	چڑا
جهرڪي	چڑیا
چٽون (طوطو)	طوطہ
چبرو	آلو

لفظ	ترجمہ
چندولُ	ایک قسم کا پرندہ
چانهي	نیل کنٹھ خوشنما پرندہ
ڊيلَ	مورنی
سرڻ	چیل
سانهي	ایک قسم کا پرندہ
ڪٻر	کالی مینا
ڪُڪُڙُ	مرغا
ڪُڪُڙِ	مرغی
ڪانءُ	کوا
ڪونجَ	قاز
ڳجهه	گدھ
ڳيرو	فاختہ
هنج	ہنس
ڪانءَ ڪٺو	ہد ہد

Gul Hayat Institute

(س) محنت کشون کے اوزارون کے نام:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آرَ	لوہے کی پتلی کیل	ڪارائِي	آرا
ڪِلي	کیل	بَڙڇي	برچھی
ڪُهاڙي	کلہاڑی	بيلچو	بیلچہ
ڪوڏر	کدال	ڪُرپي	کھرچنی
تَرِ	ہل دی ہوئی	مُترڪو	ہتھوڑا
	زمین کو ہموار کرنے کے تختہ	نَڪچُٽو	موچنا
پاڃاري	بیلون کو جوتنے کے لوہے لکڑی کا فریم Yoke	نَهرڻ	ناخن گیر
پاڪي	استرہ	واهولو	بڑھئی کا ایک آلہ جس سے لکڑی چھیلتے ہیں
ڦارَ	ہل کا وہ آہنی حصہ جو زمین کا سینہ چیرتا ہے، چاقو وغیرہ کا		
چنجورُ	پھاوڑا	ڇيڻي	چھینی
دُهِل	ڈھول	ڏَمَڻ	دھونکنی
رَنبو	کھُرپی	رندو	رندہ
رواتي	چھوٹی رہتی	سرائي	سلاخ
سَنداڻ	ہرن	ڪمان	کمان

Gul Hayat Institute

(ش) ہفتے کے دنوں کے نام

لفظ	ترجمہ
سومر / سومار	پیر
منگل / اڱارو	منگل
ٻڌر / اربع	بدھ
خميس / وسپت	جمع رات
جمع	جمع
ڇنڇر	سنیچر / ہفتہ
آچر / آچار / آرتوار	اِتوار

(ص) ہاتھ کی انگلیوں کے نام :

سنڌي لفظ	اردو نعم البدل	
چيچ	سبابہ	(ہاتھ یا پاؤں کی چھوٹی انگلی)
ڀاڇ	وُسطی	(چھنگلیا کے پاس والی انگلی)
وِچين	خنصر	(بیچ کی انگلی)
ڏسڻي	بنصر	(انگشت شہادت)
آڱوٺو	ابہام	

Gul Hayat Institute

(ض) مدرسے کی چیزیں :

لفظ	ترجمہ
آنگ	ہندسہ
بورڊ	تختۂ سیاہ، بورڈ
ٿيلهو	بستہ
پنو	کاغذ
چوڪ	غلطی
درجو	جماعت
گھنڊ	گھنٹی
مَس	روشنائی
مس چٽو	سیاہی چوس کاغذ
مس ڪُپڙي	دوات
مارڪون	نمبر
موڪل	چھٹی

Gul Hayat Institute

(ه) تجارتي الفاظ:

لفظ	ترجمہ
آگھہ	شرح، نرخ
آجورو	اُجرت، معاوضہ
بها	شرحُ، نرخ
ٻَڌو	تھوک
ٻيجڪ	بیجک
ڀاڱو	حصہ
پگھار	تنخواہ
جوڙ	جمع
چِٺي	رقعہ، چٹھی
ڇُوٽ	رعایت
ڏيتي - ليتي	لین - دین
ڏيوالو	دیوالہ
روڪڙ	نقد
ريزو	ریزگاری
في سيڪڙو	فی صد
ڪَٽ	تفریق
ڪَٽوَت	کھپت
گھٽتائي	کمی
گھُرج	مانگ

Gul Hayat Institute

(ظ) وقت کے بارے میں الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اَڄ	آج	ڏينهن	دن
اَڄ سڀاڻ	آج کل	ڏينهوڪا	دن کا
اڄوڪو	آج کا	رات	رات
اڃا	ابھی	راتوڪو	رات کا
اڃا تائين	ابھی تک	رت	موسم
اڀرندو	مشرق	سرءُ	خزاں
اوڀر	مشرق	سانجهي	شام
اُتر	شمال	سيارو	جاڑا
الهندو	مغرب	سڀاڻي	کل (آئندہ)
اولهه	مغرب	سڀاڻ رات	کل رات (آئندہ)
اونهارو	موسم گرما	ڪلهه رات	کل رات (گذشتہ)
ايندڙ سال	آئندہ سال	ڪالهه رات	کل رات (گذشتہ)
بهارُ	بہار	ڪلهوڪو	کل کا
ٻپهر	دوپہر	ڪالهوڪو	کل کا
ڀيري	دفعہ	ڪڻ	لمحہ
ٽاڻو	وقت	گذريل سال	گذشتہ سال
ٽيون ڏينهن	پرسوں (گذشتہ)	گهڙي	گھڑی
پَر سال	پار سال	مهل	وقت
پرينهن	پرسوں (آئندہ)	مهينو	مہینہ
پهرُ	پہر	منجهندُ	دوپہر
پلڪ	لمحہ	ورهيه	برس
چوماسو	چوماسی	هفتو	ہفتہ
ڏکڻ	جنوب	هڪ ڀيري	ایک دفعہ

Gul Hayat Institute

(ع) پیشہ وروں کے نام

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اوڏ	اوڈ	ڊکڻ	بڑھئی
باغائي	باغبان	ريڍار	چرواہا
باڪري	بقال	ساڙيي	مچھلی بیچنے والا
ٻشني	جیب کترا	موچي	موچی
ٻورچي	باورچی	شڪاري	شکاری
ٻڪرار	چرواہا	ڪمانگر	کاشیگر
ڀنگي	بھنگی	ڪاشيگر	
ڀوڳڙي	چنے بھوننے والا	ڪاسائي	قصاب
ٽيلي	تیلی	ڪڙمي	کیسان
پٽيوالو	چپراسی	ڪنڀر/ڪنڀار	کمہار
پخالي	بہشتی/سقہ	ڪوري	جلاہا
پنساري	پنساری	ڪٽيي	رنگریز
پڳي	پیروں کے نشانات	گانچي	گانچی
	پہچاننے والا	گنڍي چوڙ	جیب کترا
پڃارو	پنجارہ	لوھر/لوهار	لوہار
جوتشي	جوتشی	مهاڻو	ماہی گیر
جوڳي	جوگی	مهار	مہیوال
چوڙيگر	چوڑی گر	واڍو	بڑھئی
حجام	نائی	واڻيو	بنیہ
ڌوٻي	دھوبی	ورنجهڙ	موتی بندھنے والا/نگینہ ساز
ڏوٿي	دودھ دھونے والا	هاري	کیسان

Gul Hayat Institute

(غ) آوازون کے لیے الفاظ

اسم	سنڌي لفظ	اردو میں نعم البدل
اُٺ	گُڙَڻ	اونٹ کی آواز
آسمانُ	گجگوڙَ	گرج چمک
ٻَدَڪَ	ڪُرڪڻ	بدخ کی آواز
بندوق	ٺا	ٹھا
ٻاٻيهو (پپیہہ)	پيهُو پيهُو	پیہو پیہو
ٻلي	مياٺو مياٺو	میاٺوں میاٺوں
ٻڪري	ٻيڙاٽُ/ٻرڙاٽ/ ٻيڪاٽ	میں میں
ٻولڙو (بندر)	ڪيڪڙاٽ	خیاٺوں خیاٺوں
تلوار	چِڻڪاٽ	تلوار کی آواز
تلهڙ/ڦٽڪو (پھٹکا)	سَٽِ سَٽِ	پھٹکے کی آواز
تاڙو (ایک پرندہ)	تنوار	تاڑو کی آواز
تيرُ	زوُن/زوُڪٽُ	سوں
پکي (پرندہ)	لاتِ	چہچاہٹ
پَنُ (پتا)	کَڙِ کَڙِ	کھڑکھڑ
ہاڏي	گهڙِ گهڙِ	گھڑگھڑ
پينگهو (جھولا)	چِيچاٽَ	جھولے کی آواز
پيرَ	ٺَڪ ٺَڪ	پیروں کی آواز
جهانجهرُ	ڇَمِ ڇَمِ	جھن جھن
جهرڪي (چڑیا)	چِرِ چِرِ	چیں چیں
چُوڙيون	ڇَمڪو	چھنن چھنن/چھناکا
دٻو (ڈبہ)	ٺَڪ ٺَڪ	ٹھک ٹھک
در (دروازہ)	چيچاٽ	دروازہ کی آواز
دل	ڌَڪِ ڌَڪِ/ڌڙڪو/ڌڙ ڌڙ	دھک دھک
ڌوٻي (دھوبی)	شُوشاٽ	شوں شوں
ڏَنڊو (ڈنڈا)	زيپٽ	سائیں سائیں

اسم	سنڌي لفظ	اردو ميں نعم البدل
ڏيڏر (مينڈک)	ٽان ٽان	مينڈک کی آواز
رڇُ (ريچھ)	گھُونڊ	ريچھ کی آواز
رِڍَ (بھيڑ)	ٻاٻي	بھيں بھيں
سِرَڻِ (چيل)	چيرڪو	چيل کی آواز
شينهُن (شيرُ)	گجڪار	گرجنا
چيهو (چيہا)	چُونڪارَ	چيہے کی آواز
طوطو (طوطہ)	ٽين ٽين	ٹيں ٹيں
ڪبوتر	ڪُنُ ڪُنُ/گھُٽُو گھُٽُو	ٹرغوں
ڪيڙا	سَٽ سَٽَ/سر سر	سر سر
ڪڙيُون (کڑياں)	ڪَڙڪو	زيور کی آواز
ڪانءُ (کَوا)	ڪان ڪان	کائيں کائيں
ڪتو	ڀَونڪاٽ	بھونکنا
ڪُڪڙُ (مرغا)	ٻانگ	بانگ/آذان
ڪُڪِڙ (مرغی)	ڪُڙڪارُ	کڑکنا
ڪُئو (چوہا)	چِين چِين	چيں چيں
ڪُونجَ (قاز)	ڪُرڪو/ڪُرلاءُ	قاز کی آواز
ڪوئيل	ڪُوڪَ	کُوکنا
گڏَهُه (گدھا)	هِينگ	ہينگنا
گيدَڙُ (گيدڑ)	ڪُوڪَ/اونائي/اوناڙ	گيدڑ کی آواز
ڳئُون (گائے)	رَنڀَ	گائے کی آواز
ڳيرو (فاختہ)	ڳُٽڪُ/گھُٽُو گھُٽُو	گھُو گھُو
گھڙيالُ	ٽڪ ٽڪ	ٹک ٹک
گھينڊُ (بيل)	ٽِڻ ٽِڻ	ٹن ٹن
گھيگھريا	چِڻ چِڻ/چمڪو	چھن چھن
گھوڙو	هڻڪارَ	ہنہنانا
لٺ/لوڙهه (لاٹھی)	واڄٽُ	لاٹھی کی آواز

Gul Hayat Institute

اِسم	سندھي لفظ	اردو میں نعم البدل
لاٹون (لٹو)	گھُوگھٽ/زون زون	زون زون
لَڪَڻُ	زَپ زَپ	زَپ زَپ
لومڙُ (لومڑی)	اونائي	لومڑی کی آواز
مَڪڙي	ٻَرَڙ ٻَرَڙ	مکڑی کی آواز
مکيون (مکھیاں)	ڀُون ڀُون	بھن بھن
ماڻھو (آدمی)	ڳالھائڻ	گفتگو کی آواز
سوچڙو (جوتے)	زرپٽُ/ٺڪو	جوتے کی آواز
مينهن (بھینس)	ڏِڪَ	بھینس کی آواز
نارُ (رَہٹ)	رِينگٽ	رَہٹ کی آواز
نَئِي (برساتی نالہ)	ڪَڙڪاٽُ	نالے کی آواز
ندِي	گھڙگھاٽ	دریاء کی آواز
هَرَڻُ (ہرن)	دانھن	ہرن کی آواز
هوا	سوسٽ	سائیں سائیں
هنجُ (ہنس)	ٻولَ	ہنس کی آواز

Gul Hayat Institute

(ف) اسماء جمع (Collective Nouns)

اسم	سنڌي لفظ (جمع)	ترجمه
انبَ	ڪارو/ٽوڪرو	ٹوکرا
اناجُ	انبارُ/ڪوٺي	ذخیرہ
انُ	ڍيرُ/ڪرو	ڈھیر
چڳورُ	ڇڳو	گُچھا
اٺُ	وَڳ/ گَلو (باربردار)	گلہ
بَدڪون	گلو	بدخ کا مجموعہ
ٻيٽَ (جزیرے)	مهڙُ	جزیروں کا مجموعہ
تارا (ستارے)	ڇهڳو	گُچھا
پٿرُ	ڍڳ	ڈھیر
پکي (پرندے)	وَڳرُ/وَلرُ	غول
پنَ (کاغذ)	دَستو	دستہ
جبلَ	قطار	قطار
چوپايو مالُ (چوپایہ مال)	ڌَڻُ/ٽلو	گلہ
سپاهي	دَستو/جٿو	دستہ
ڪچرو (گند)	ڍير	ڈھیر
ڪانوَ (کوّے)	ڪانگيرو	غول
ڪتا (کتے)	لوڙ/گلِ	غول
ڪُنجيون (چابیاں)	ڇڳو	گُچھا
ڪاٺيون (لکڑیاں)	ڀري	گٹھڑ
سڪل گاهه (گاس)	ڌَن	گھٹڑی
گھنگھریا	ڇير	چھیر
گدرا (خربوزے)	ڪوڙي	ٹوکرہ
گلَ (پھول)	هارِ	ہار
لشڪر	ڪٽڪ	--
لڙڪَ (آنسوں)	لارِ/سري	قطار

Gul Hayat Institute

اسم	سنڌي لفظ (جمع)	ترجمو
مکيون (مکهيان)	ميڙ	بهرمار
ماڻهو (آدمي)	انبوهه/ميڙ	هجوم
موتي	مالها	مالا
مينهون، ڍڳيون	ڌڻ	گلہ
وڻ (درخت)	جهنگٽو/ويڙهو	جهنڊ/جهرمٽ
وار (بال)	منڇو	لٽ

Gul Hayat Institute

ضميمہ پنجم

تشبيهات

سنڌي	اردو
آهڙو اڇو جهڙو کير	ايسا سفيد جيسا دودھ
آهڙو اٽل جهڙو موت	ايسا اٹل جيسی موت
آهڙو اوچو جهڙو آڀ	ايسا اونچا جيسا آسمان
آهڙو تيز جهڙي ترار	ايسا تيز جيسی تلوار
آهڙو ٿڌو جهڙو پارو	ايسا ٹھنڈا جيسا پارا
آهڙو ڏاهو جهڙو ڪانءُ	ايسا چالاک جيسا کوّا
آهڙو دلير جهڙو ڊودو	ايسا دلير جيسا دودا
آهڙو چٽو جهڙو ڏينهن	ايسا روشن جيسا دن
آهڙو سخت جهڙو پٿر	ايسا سخت جيسا پتھر
آهڙو سخي جهڙو حاتم	ايسا سخي جيسا حاتم
آهڙو سنهو جهڙو وارُ	ايسا باريک جيسا بال
آهڙو سهڻو جهڙو چنڊُ	ايسا حسين جيسا چاند
آهڙو ساوو جهڙو پنُ	ايسا سبز جيسا پت
آهڙو شفاف جهڙو شيشو	ايسا شفاف جيسا شيشہ
آهڙو ڪڙو جهڙو وهه	ايسا کڑوا جيسا زہر
آهڙو ڪچي جهڙي ڀت	ايسے خاموش جيسے ديوار
اهڙو ڪارو جهڙو ڪٽ	ايسا کڑوا جيسے زہر
اهڙو ڏاڍو جهڙو رڪُ	ايسا مضبوط جيسے فولاد
آهرو ڪونئرو جهڙو ميڻُ	ايسا نرم جيسے موم

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
آهڙو خطرناڪ جهڙو چيتو	ایسا خطرناک جیسا چیتا
آهڙو گول جهڙي ڌرتي	ایسا گول جیسی زمین
آهڙو مٺو جهڙي ماکي	ایسا میٹھا جیسی شہد
آهڙو نازڪ جهڙو گل	ایسا نازک جیسا پھول
آهڙو پورالو جهڙو سنڌو درياه	ایسا موجي جيسا درياء سند •
آهڙو عادل جهڙو نوشيروان	ایسا عادل جیسا نوشیروان
مارئيءَ جهڙو سَتُ	ایسی حیادار جیسی ماروی
نوريءَ جهڙو نيازُ	نوری جیسا نیاز

Gul Hayat Institute

ضميمہ ششم

اصطلاحات

سندھی	اردو
آسمان تي چاڙهڻ	آسمان پر چڑھوادینا، خوشامد کرنا، تعریف میں مبالغہ کرنا
آگوڻو ڏيکارڻ	پرواہ نہ کرنا
آڙي ويل ڪم اچڻ	آڑے وقت کام آنا، بوقتِ ضرورت کام آنا
آٽو ڪڍڻ	محتاج ہونا
آٽي ۾ هڻڻ	بالکل تھوڑی مقدار یا تعداد میں ہونا
اکِ ڏيکارڻ	ڈرانا، تنبیہہ کرنا، ڈانٹنا
اکِ کلڻ	بیدار ہونا،
اک کولڻ	بیدار ہونا، ہوش میں آنا
اک لڳڻ	نیند آ جانا، سو جانا، آنکھ اڑانا
اک کڻڻ	دیکھنا
اکين تي رکڻ	بخوشی قبول کرنا
اکين تي ويهارڻ	عزت دینا، خوش آمدید کرنا
اکين ۾ جاءِ ڏيڻ	عزت دینا، چشموں میں بٹھانا
آکريءَ ۾ مٿو وجهڻ	جان بوجھ کر جان خطروں میں ڈالنا
اندر ٺارڻ	دل کی بھڑاس نکالنا
بار لاهڻ	لاپرواہی سے کام کر دینا

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
باھہ تي وڃڻ	غصہ میں آجانا
باھہ لڳڻ	غصہ آنا
باھہ ۾ ٽپو ڏيڻ	آگ میں کود پڑنا، جان خطرے میں ڈالنا
باھہ تي تيل هارڻ	فساد مچانا
ٻاڦ نہ ڪڍڻ	راز ظاہر نہ کرنا
ٻوٽ ٻڌي ويھڻ	خاموش رہنا
پيٽ گھاٽو ڪرڻ	غیر واجبی فائدہ لینا
تارا ڳڻڻ	انتظار کرنا
تڏو ڪٽائڻ	بنیاد اکھیڑ دینا
ٽيرٽن پير هڻڻ	کنگال ہونا
ٽهيءَ ۾ پئجي وڃڻ	گہری سوچ میں پڑجانا
ٽپڙ ٻڌڻ	بوریا بستر باندھنا
ٽوٽا چٻائڻ	سخت مشکل میں ڈال دینا
ڀاڇي پر ڏڇڻ	مرعوب کرنا، ڈرنا
پاڻي ڀرڻ	غلامی کرنا، خدمت کرنا
پاڻي پاڻي ٿيڻ	شرمندہ ہونا
پاڻي ڦيري ڇڏڻ	ضائع کر دینا، پانی پھیرنا، بگاڑ دینا
پاڻي ڪڇڻ	آزمانا
پاڻيءَ مان ڪڍي ڇڏڻ	بدحواس کرنا، سخت غصہ آنا
پاڻيءَ مان نڪرڻ	ہوش سے نکل جانا، غصہ میں بدحواس ہوجانا
پٽ ڏوبي وڃڻ	عزت خاک میں مل جانا

Gul Hayat Institute

سندھی	اردو
ڀٽرَ سان مٿو هڻڻ	سخت مقابلا کرنا
پٺ تي پوڻ	مائل بہ زوال ہونا اپنی غلطی اور کمزوری دیکھنا
پٺ وراهي ڏسڻ	اپنے عیب دیکھنا
پٺيان پوڻ	پیچھے پڑنا، نقصان پہچانے کی کوشش کرنا،
پٺيان لڳڻ	پیچھے پڑنا
پڇ پاڙي ڀڄڻ	ڈر کر میدان سے بھاگ جانا
پڇ لٽڪائڻ	خوشامد کرنا
پٽڪ ٻڌڻ	اختیار ہاتھ میں لینا
پڳ مٽ هئڻ	لنگوٹیا دوست ہونا
پکھر سڪائڻ	دم لینا
پلاءُ پچائڻ	بیسود منصوبے بنانا
پلئه ڏيڻ	بدلا دینا، عیوض دینا
پلئه وٺڻ	بدلا لینا،
پنهنجو مٽ پاڻ هئڻ	بیمثال ہونا، یکتا ہونا یگانہ ہونا
پيٽ ڀرجڻ	مغرور ہونا، اکڑ ہونا
پير چمڻ	تعظیم کرنا
ڦاٽَ ڦاٽڻ	راز ظاہر ہونا، راز کھلنا
ڦٽن تي لوڻ ٻرڪڻ	زخموں پر نمک چھڑکنا، صدمے یاد دلانا،
ڦليهڙَ ۾ ڦوڪون ڏيڻ	فضول کوشش کرنا بی کار محنت کرنا

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
ڦهڪَ ڪَڍَڻُ	بُری طرح پیٹنا
چنگهون ڏگهيون ڪرڻ	آرام کرنا، ٹانگ پسارنا
چَپَ چورڻ	کچھ بولنا، بات کرنا
چيڪَ وَڍڻ	مرید بنانا،
چوٽ کائڻ	مقابلہ کرنا،
چوٽي آسمان سان ڪَسائڻ	مغرور ہونا،
چوڙيون پائڻ	بے ہمت ہونا لیٹ جانا
چيله سڌي ڪرڻ	تنبیھ کرنا
چِنبَ ڪَڍَڻُ	ہمت ہارجانا،
ڇَهَ ڇڇڻ	کمزور ہوجانا
ڇيٽا پورڻ	فتنہ انگیزی کرنا
حقو پاڻي بند ڪرڻ	برادری سے نکال دینا
داڻو پاڻي هئڻ	دانہ پانی ہونا
دل ڀرجي اچڻ	رونے جیسا ہوجانا
دل ڀرجڻ	دل بھرجانا، دل بھر آنا
دل ڀڄڻ	دل ٹوٹ جانا
دل ٽپا ڏيڻ	خوش ہونا
دل تان لهڻ	دل سے اُتر جانا، بھول جانا یاد نہ رہنا
دل ٽٽڻ	دل ٹوٹنا، مایوس ہونا
دل ٽوڙڻ	دل توڑنا، مایوس ہونا
دل ٺارڻ	دل ٹھنڈا ہونا، بے انتہا خوش ہونا
دل جهلڻ	ہمت کرنا

Gul Hayat Institute

سندھی	اردو
دل ڏيڻ	دل دینا، پیار کرنا
دل سان لڳڻ	یاد آنا، ذہن میں آنا
دِل سڙڻ	دل جلنا، اندر میں آگ لگنا
دل ڦاسڻ	دل لگنا
دِل ڪچي ٿيڻ	جی متلانا، قے آنا
دل کٽي ٿيڻ	بیزار ہونا، جی بھر جانا
دِل لاهڻ	ہمت ہارنا، بے ہمت ہونا
دل هٽڻ	یقین نہ ہونا
ڌاڙو هڻڻ	ڈاکا ڈالنا
ڌَڪُ لڳڻ	چوٹ لگنا،
ڌِيانُ ڏيڻ	توجہ دینا،
ڏاڪَ هِرَڻ	عادی ہونا، جسکا پڑنا
ڏاڙهيءَ تي هٿُ رکڻ	انجام کرنا، وعدہ کرنا
ڏاندَ ڏُهَڻ	کسی بخیل سے کام لینا
ڏِنو ڪَرَڻ	بدنام کرنا
ڏَندَ ڏِيڻ	زبانی طور لڑنا جھگڑنا، تکرار کرنا
ڏَندَ ڪَڍڻ	شرمندہ ہوکر ہنسنا، خواہ مخواہ ہنسنا
ڏِينهَن جا تارا ڏيکارڻ	سخت سزا دینا
ڏينهن ٻَڌَڻ	شادی کی تاریخ مقرر کرنا
ٻوهَہ ڪرڻ	دھوکا دینا، فریب دینا
ڊَڊَرَ ٻرا ٿيڻ	رعب طاری ہونے سے بدحواس ہوجانا
ڍُڪي چڙهڻ	مالا مال کر دینا

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
راهه ڏيڻ	مشوره دينا
رت ٽهڪڻ	جوش آنا، غصے میں آنا
رَت روئڻ	خون کے آنسوں بہانا
رَت سُڪڻ	خون خشک ہو جانا
رت ڪرڻ رت ڪري ڇڏڻ	بیزار کرنا، تنگ کرنا
رت دانگيءَ ني ورڻ	رشتہ دار کے لیے احساس ہونا
رڌڻي ۾ رولو پوڻ	اپنے ہی گھر میں جھگڑا پڑنا
زبان ڏيڻ	وعدہ کرنا
زبان مان نڪرڻ	زبان سے نکل جانا
زبان ڦيرڻ	وعدہ وفا نہ کرنا
سندرو ٻڌڻ	تیاری کرنا، کمربستہ ہونا
ساهي کڻڻ	دم لینا، آرام کرنا
سِرَ سان لڳڻ	جان پر بن آنا
سوڀ کٽڻ	کامیابی حاصل کرنا، فتح پانا
سوجهرو ڪرڻ	اُجالا کرنا، ترقی کرنا
سينو ساهڻ	ہمسری کرنا، برابری کرنا
سينهي تي مڱ ڏرڻ	چھاتی پر مونگ دلنا
صدا ڪرڻ صدا هڻڻ	سوال کرنا، صدا لگانا
طاق لڳي وڃڻ	حیران ہو جانا
ڪاغذ ڪارا ڪرڻ	لکھنا

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
ڪاني هڻڻ	بد دعا دینا
ڪاڻ ڪڍڻ	غرض رکھنا
ڪپڙن ۾ نه ماپڻ	بیحد خوش ہونا
ڪُڪڙ وُڪو هڻڻ	ویرانی ہونا
ڪَلَ ٽِڙڻ	دماغ خراب ہونا
ڪمر ٻڌڻ	مستعد ہونا
ڪَنَ کولڻ	خبردار ہونا
ڪَنڌَ ۾ ڪِلي هڻڻ	مغرور ہونا
ڪنڌ هيٺ ڪرڻ	شرمندہ ہونا
ڪنڌا ٿي وڃڻ	کمزور ہو جانا
ڪڙ تيل نه ڪرڻ	کچھ فائدہ ہونا
ڪُل ڪرڻ	بجھانا
گُلَ چاڙهڻ	قبر پر پھول چڑھانا
گاليون ڏيڻ	تہمتیں لگانا
گهاٽ گهڙڻ	سازشیں کرنا
گهڙا ڀرڻ	خدمت کرنا
گهوٻي هڻڻ	غبن کرنا
لاڪَ لاهڻ	تنبیہ کرنا
لتَ هڻڻ	نفرت کرنا
ليڪو لنگهڻ	بے حیا ہونا
مٿا مونا هڻڻ	کوشش کرنا
مڇيءَ مانيءَ وارو هڻڻ/ٿيڻ	خوشحال ہونا
مَڪو مچڻ	موقع ملنا
مُنهن پيلو ٿيڻ	شرمسار ہونا
مُنهن نه ٺهڻ	زیب نہ دینا
مُنهن ڦيرڻ/منهن موڙڻ	منہ موڑنا

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
نالو ٻوڙڻ	بدنام کرنا
ننگ ٿيڻ	شرم آنا
واتِ ڪرڻ	زبان درازی کرنا
وات ڳاڙهو هئڻ	بچہ ہونا / بے سمجھ ہونا
وار وِنگو نہ ٿيڻ	کچھ بھی نقصان نہ پہنچنا
واڳوءَ جي وات ۾ هئڻ	ظالم کے پنجے میں آجانا
وڄُ ڪرڻ	آفت نازل ہونا
هٿُ آڻڻ	ٹانگ اڑانا
هٿ ٽنگڻ	ہاتھ تنگ ہونا / بھیک مانگنا
هٿ ڦاڙ هئڻ	فضول خرچ ہونا
هٿ ڌوئارڻ	خدمت کرنا / ہاتھ دھلانا
هرَ ديڳي چمچو هئڻ	چاپلوس ہونا

Gul Hayat Institute

ضمیمہ ہفتم

سنڌي پهاڪا/سندھی ضرب الامثال	ترجمہ
۰۱ آنو، ڇي کوهاڻو	کھو کھیت کی سنے کھلیان کی
۰۲ آڻي کهوٽ تہ نشا ٽيوٽيي	تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو
۰۳ اڄ جو ڪم سڀاڻي تي نہ رک	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
۰۴ آڻ-گهريو ماڻ ته هٿ ڪي نہ ڏارائي	بے مانگے خدا بھی نہیں ملتا
۰۵ آهڙو سونِ ٿيي گهوريو جو ڪنَ ڇني	بھاڑ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان
۰۶ انڌير نگري چوپٽ راجا ٽڪي سير ڀاڄي ٽڪي سير کاڄا	اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا
۰۷ انڌو هاٿي لشڪر جو زيان	اندھا ہاتھی لشکر کا نقصان
۰۸ آيا سيرَ ڀڳا ڀيرَ	آئے سیر بھاگے پیر
۰۹ اکرين ۾ مٿو وجهجي مهرين پٽر ڇو ڊڄجي؟	اوکھلی میں سر دیا تو موسل سے کیا ڈر
۱۰ ٻہ گدرا هڪ مٺ ۾ ڪينَ ماپندا	دو تلواریں ایک میان میں نہیں آسکتیں
۱۱ ٻہ تلوارون هڪ مياڻ ۾ ڪين ماپنديون	
۱۲ ٻہ شينهن ٻيلي ۾ نہ ماپن	ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے ایک میان میں دو تلواریں نہیں آسکتیں
۱۳ ٻليءَ جي خواب ۾ ڇيڇڙا	بلی کے خواب میں چھیچھڑے
۱۴ ڀڳڙيءَ ڀيڙيءَ جون هڙ ڀڙيون ٻہ ڀليون	بھاگتے بھوت کی لنگوٹی اچھی
۱۵ ڀُلي ڀُلي پاڻ آئيي، سا ٻہ نہ ڀُلي	صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے اسے بھولا نہیں کہا جائے
۱۶ تکڙ ڪم شيطان جو	جلدی کام شیطان کا
۱۷ پنج ئي آڱريون برابر نہ آهن	پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
۱۸ جهڙي ڪرڻي تهڙي ڀرڻي	جیسی کرنی ویسی بھرنی

سنڌي پهاڪا/سنڌي ضرب الامثال	ترجمہ
۱۹. جهڙو پوکيندين تهڙو لڻندين	جو بوئے گا سو کاٹے گا
۲۰. جهڙا ڪانوَ تهڙا ٻچا	تخم تاثیر صحبت کا اثر
۲۱. چورَ جي ڏاڙهيءَ ۾ ڪَکُ	چور کی داڑھی میں تنکا
۲۲. چورن جي مٿان مورَ	چوروں کے اوپر مور
۲۳. ڌوٻيءَ جو ڪتو نہ گهرَ جو نہ گهاٽ جو	دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا
۲۴. سوناري جا سؤ ڌڪَ لوهار جو هڪڙو	سو سنار کی ایک لوہار کی
۲۵. کير جو ڪاٺو، ڇاهہ ڦوڪي پيئي	دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک کر پیتا ہے
۲۶. نادان دوست کان دانا دشمن چڱو	نادان دوست سے دانا دشمن بہتر
۲۷. ويهي درياءَ جي ڪَپَ تي وجهي واڳن سان وير	دریا میں رہ کر مگرمچھ سے بیر
۲۸. هٿَ جي ڪنگڻ کي آرسيءَ جو ڪهڙو ضرور	ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے
۲۹. هاٿيءَ جا ڏند کائڻ جا هڪڙا ڏيکارڻ جا ٻيا	ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور
۳۰. هجي ٿي ناڻو تہ گهمُ لاڙڪاڻو	پیسا پھینک تماشا دیکھ

Gul Hayat Institute

حصہ سوم

Gul Hayat Institute

ضميمہ هشتم

عام بول چال (۱)

سندھي	ترجمہ
هيءُ کڻ	یہ اٹھاؤ
هيءُ ڪتاب کڻ	یہ کتاب اٹھاؤ
هيءُ وٺ	یہ لو
هيءُ ڪتاب وٺ	یہ کتاب لو
هيءُ ڪتاب کڻي، ميز تي رک	یہ کتاب اٹھا کر میز پر رکھو
هيءُ ڪتاب کڻي وڃ	یہ کتاب لے جاؤ
اڄ هيءُ اچ-وڃ ڇا جي آهي؟	آج یہ آنا جانا کاہے کا ہے
وڃ ۽ وڃي منهنجي سيٽ رزرو ڪرائي اچ	جاؤ اور جاکے میری سیٹ رزرو کراکے آؤ
هيءُ ڪم اک ڇنڀ ۾ ڪري اچجانءِ	یہ کام پلک جھپکنے میں کرکے آنا
ڀلا هاڻ اجازت ڏيو	اچھا اب اجازت دیں
چڱو هاڻ هلان ٿو	اچھا اب چلتا ہوں
نہ نہ! ائين ڪيئن ويندؤ/ويندا، ماني پاني کائي پوءِ وڃجو	نہیں نہیں! ایسے کیسے جاؤگے، کھانا وانا کھاکے جانا
ادا! تکڙو آهيان،	بھائی جلدی میں ہوں،
ڪم آهي	مجھے کام ہے

Gul Hayat Institute

عام بول چال (۲)

سنڌي	ترجمہ
سوال ـ تنهنجو نالو ڇا آهي؟	تیرا نام کیا ہے؟
جواب ـ منهنجو نالو اڪبر آهي.	میرا نام اکبر ہے.
سوال ـ تون ڪير آهين؟	تو کون ہے؟
جواب ـ مان (آءٌ) اڪبر آهيان.	میں اکبر ہوں.
سوال ـ هيءُ ڪير آهي؟	یہ کون ہے؟
جواب ـ هيءُ منهنجو دوست قاسم آهي.	یہ میرا دوست قاسم ہے.
سوال ـ هيءَ ڪير آهي؟	یہ کون ہے؟
جواب ـ سائين! هيءَ منهنجي ڀيڻ سلطانه آهي.	جناب! یہ میری بہن سلطانہ ہے.
سوال ـ تون ڇا ڪندو آهين؟	تو کیا کرتا ہے؟
جواب ـ سائين! مان ماستر آهيان.	جناب میں اُستاد ہوں.
سوال ـ تنهنجي پيءُ/والد جو نالو ڇا آهي؟	تیرے والد صاحب کا نام کیا ہے؟
جواب ـ منهنجي پيءُ جو نالو احمد آهي.	میرے والد صاحب کا نام احمد ہے.
سوال ـ تنهنجي عمر ڪيتري آهي؟	تیری عمر کتنی ہے؟
جواب ـ منهنجي عمر ٽيهه سال آهي.	میری عمر تیس سال ہے.
سوال ـ توهين ڪٿي رهندا آهيو؟	آپ کہاں رہتے ہیں؟
جواب ـ اسين حيدرآباد ۾ رهندا آهيون.	ہم حیدرآباد میں رہتے ہیں.
سوال ـ اوهين ڪُل ڪيترا ڀائر ۽ ڀينر آهيو؟	آپ کل کتنے بھائی اور بہنیں ہیں؟
جواب ـ اسين ڪُل چار ڀائر ۽ ٽي ڀينر آهيون.	ہم کل چار بھائی اور تین بہنیں ہیں.
سوال ـ اوهان جو پيءُ ڇا ڪندو آهي؟	آپ کے والد صاحب کیا کرتے ہیں؟
جواب ـ اسان جو پيءُ زميندار آهي.	ہمارے والد صاحب زمیندار ہیں.

Gul Hayat Institute

سنڌي	ترجمہ
سوال ـ اوهين ڪيتري عرصي کان حيدرآباد ۾ رهو ٿا؟	آپ کتنے عرصے سے حیدرآباد میں رہتے ہیں؟
جواب ـ اسين شروع کان حيدرآباد ۾ رهون ٿا.	ہم شروع سے حیدرآباد میں رہتے ہیں۔
سوال ـ اوهين ڀاڻ ڪير آهيو؟	آپ کس قوم/قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں؟
جواب ـ اسين سومرا آهيون.	ہم سومرے ہیں۔
سوال ـ حيدرآباد جي آس پاس ڪهڙيون پوکون ٿينديون آهن؟	حیدرآباد کے آس پاس کون کون سی فصلیں ہوتی ہیں؟
جواب ـ حيدرآباد جي آس پاس تازيون ڀاڄيون، ميوا ۽ ڪيلو جام ٿيندو آهي.	حیدرآباد کے آس پاس تازی سبزیاں، پھل اور کیلا بکثرت ہوتا ہے۔
سوال ـ حيدرآباد جي آبادي ڪيتري ٿيندي؟	حیدرآباد کی آبادی کتنی ہوگی؟
جواب ـ حيدرآباد جي آبادي اٺ لک کن ٿيندي.	حیدرآباد کی آبادی تقریباً آٹھ لاکھ ہوگی۔
ڇوڪرا هيڏانهن ته اچ.	لڑکے ادھر تو آؤ۔
ڇوڪرا هيڏانهن ته اچجانءِ.	لڑکے ادھر تو آنا۔
دَرَ ۽ دريون کولي ڇڏ.	دروازے اور کھڑکیاں کھول دو۔
ٿالو ڇا اٿيئي؟	تمہارا نام کیا ہے؟
ڪنهنجو پٽ آهين؟	کس کے بیٹے ہو؟
ڀاڻ ڪير آهين؟	کون ہو؟
هيءَ زمين ڪنهنجي آهي؟	یہ زمین کس کی ہے؟
موروثي اٿوَ يا مقاطعي تي؟	آپکی موروثی ہے یا مقاطعے پر؟

Gul Hayat Institute

ضمیمہ نہم

عام بول چال (۳)

(الف) تاجر سے گفتگو

(۱)

سنڌي	اردو ترجمہ
س- ڇا کپيوَ؟	آپ کو کیا چاہیے؟
ج- اسان کي ڪتاب، ڪاپيون ۽ ڪاغذ کپن/گهرجن	ہمیں کتابیں، کاپیاں اور کاغذ چاہیے
س- {ڪهڙا ڪتاب کپنئو؟ / اوهان کي ڪهڙا ڪتاب کپن/گهرجن؟	آپ کو کونسی کتابیں چاہیں؟
ج- اسان کي B.A. جي نصاب جا ڪتاب کپن/گهرجن	ہمیں B.A. کے نصاب کی کتابیں چاہیں۔

(۲)

دوکاندار-

سنڌي	اردو ترجمہ
آچو! آچو! ڀلي ڪري آيا.	آئیے! آئیے! خوش آمدید.
س- اوهان کي ڇا کپي/گهرجي؟	آپ کو کیا چاہیے؟
ج- اسان کي ڪجهه ڪپڙو وٺڻو آهي.	ہمیں کچھ کپڑا خریدنا ہے۔
س- ڪهڙو ڪپڙو کپيوَ؟	کونسا کپڑا چاہیے؟
س- سوسي، يا اهڙي ڪا ٻي شئي آئو؟	آپ کے پاس سوسی یا ایسی کوئی دوسری چیز موجود ہے؟
ج- ها، ڪوڙ موجود آهن.	ہاں، بہت ہیں۔
تاجر- هي ڏسو! هي ۽ سوسي ڏاڍي هلي ٿي.	یہ دیکھئے! یہ سوسی آجکل بہت استعمال کی جاتی ہے۔
ج- هي ڇا ٿا ڏيکاريو، ڪا اوچي جنس ڏيکاريو.	یہ کیا دکھا رہے ہو، کوئی قیمتی چیز دکھائیے۔
س- ڀلا اوهان وٽ خيرپور جون بنارسي ساڙهيون آهن؟	کیا آپ کے پاس خیرپور میں بنی ہوئی ساڑھیاں موجود ہیں؟
ج- جي ها! آهي ٿو ڏيکاريانوَ!	جی ہاں! وہ بھی آپ کو بتاتا ہوں۔

Gul Hayat Institute

عام بول چال

چپڑاسی اور افسر کے درمیان گفتگو

سنڌي	اردو
آف۔ سيز صاف ڪيئي؟	تم نے سیز صاف کی؟
آف۔ هاڻ ٻاهر ويهي رهو ۽ منهنجي اجازت کان سواءِ ڪنهن کي به اندر نه ڇڏج.	اب باہر بیٹھ جاؤ اور میری اجازت کے بغیر کسی کو اندر مت چھوڑنا۔
چ۔ (حاضر سائين. (جي سائين.	حاضر جناب۔
آف۔ ڇا ٿو چوين؟	کیا کہتے ہو؟
آف۔ هي فائيل ميمڻ صاحب کي ڏيئي اچ.	یہ فائل میمن صاحب کو پہنچا کے آؤ۔
چ۔ سائين! اڄ ميمڻ صاحب موڪل تي آهي.	جناب! آج میمن صاحب چھٹی پر ہیں۔
آف۔ تو سندس بنگلو ڏٺو آهي؟	تم نے اُن کی کوٹھی دیکھی ہے؟
چ۔ جي سائين! ڏٺو اٿم.	جی جناب! میں نے دیکھی ہے۔
آف۔ چڱو ته پوءِ ڪيس اُتي پهچاءِ اچ.	اچھا تو پھر اُن کو وہیں پہنچا کے آؤ۔
چ۔ حاضر سائين!	حاضر جناب!
آف۔ پاڻي پيار.	پانی پلاؤ۔
چ۔ سائين! اوهان سان ڪو ماڻهو ملڻ ٿو چاهي.	صاحب! آپ سے کوئی ملنا چاہتا ہے۔
آف۔ ٿورو ترسائينس.	اُن کو تھوڑی دیر کیلئے روکو۔
چ۔ سائين! ڊاڪٽر بخاري اوهان سان ملڻ لاءِ آيو آهي.	جناب! ڈاکٹر بخاری آپ سے ملنے کیلئے آئے ہیں۔
آف۔ ڊاڪٽر صاحب کي اندر وٺي اچ.	ڈاکٹر صاحب کو اندر لے آؤ۔

Gul Hayat Institute

سنڌي	اردو
آف ـ ڇوڪرا! ڊاڪٽر صاحب لاءِ چانهه ۽ بسڪوٽ وغيره آڻ.	لڑکے! ڈاکٹر صاحب کے لیے چائے اور بسکٹ وغیرہ لاؤ.
آف ـ ڇوڪرا! سپرنٽنڊنٽ کي سڏ ڪر.	لڑکے! سپرنٹنڈنٹ کو بلاؤ.
آف ـ (سپرنٽنڊنٽ کي) اسڪيم ٽائيپ ٿي ويئي؟	اسکیم ٹائیپ ہوگئی؟
سپ ـ سائين، بس تيار آهي.	جناب! ابھی تیار ہو جاتی ہے.
آف ـ اسڪيم، بجيٽ جا ڪاغذ شام جو گهر کڻي اچ. آءٌ هلان ٿو.	اسکیم، بجٹ کے کاغذات شام کو گھر لے آنا. اب میں چلتا ہوں.

Gul Hayat Institute

وقت کے سلسلے میں گفتگو

سنڌي	اردو
هينئر گهڻا لڳا (وڳا) آهن؟	اس وقت کیا بجہ ہے؟
هينئر هڪ لڳو (وڳو) آهي.	اس وقت ایک بجہ ہے.
هڪ ۾ پنج منٽ گهٽ آهن.	ایک میں پانچ منٹ کم ہیں.
هڪ لڳي (وڄي) ڏهه منٽ ٿيا آهن.	ایک بجکر دس منٹ ہوئے ہیں.
ٻه لڳا (وڳا) آهن.	دو بجے ہیں.
سوا هڪ لڳو (وڳو) آهي.	سوا ایک ہوا ہے.
سوا ٻه لڳا (وڳا) آهن.	سوا دو بجے ہیں.
اڍائي لڳا (وڳا) آهن.	ڈھائی بجے ہیں.
ڏيڍ لڳو (وڳو) آهي.	ڈیڑھ بجہ ہے.
مٿنو لڳو (وڳو) آهي.	پون بجہ ہے
پوڻا ٻه لڳا (وڳا) آهن.	پونے دو بجے ہیں.
هينئر ڪيترا لڳا (وڳا) آهن؟	اس وقت کیا بجہ ہے.
هينئر چئن ۾ ويهه منٽ گهٽ آهن.	اس وقت چار میں بیس منٹ کم ہیں.
تنهنجيءَ واچ ۾ گهڻا لڳا (وڳا) آهن.	تمہاری گھڑی میں کیا بجہ ہے.
منهنجيءَ واچ ۾ ڏهه لڳي (وڄي) ويهه منٽ ٿيا آهن.	میری گھڑی میں دس بجکر بیس منٹ ہوئے ہیں.
مون وٽ گهڻي لڳي (وڳي) ايندين؟	میرے پاس کتنے بجے آؤگے؟
تو وٽ هڪ لڳي (وڳي) ايندس.	تیرے پاس ایک بجے آؤنگا.
اَڄ سج پوري ستين لڳي (وڳي) اڀريو.	آج سورج پورے سات بجے طلوع ہوا.

Gul Hayat Institute

سنڌي

توُن مون وٽ پٺي سومر
تي اچي سگهندين؟
جي ها! آءٌ توهان وٽ پٺي
سومر تي سوائين ڏهين
لڳي (وڳي) پهچندس.
توُن واپس ڪڏهن ويندين؟
مان پرهينءَ واپس ويندس.
آءٌ سڀاڻي سکر ويندس، ۽
اتان لاڙڪاڻي ويندس.
هو ڏهاڙي اسان وٽ ايندو
آهي.
هو اڃا تائين ڪونه پهتو
آهي.
اسين ڪالهه اوهان وٽ
آيا هئاسين.
سانجهيءَ تائين اوهان جو
انتظار ڪيم.
موسمن جا نالا ٻڌاءِ؟
سيارو، بهار، اونهارو
۽ سرءُ.

اردو

تم میرے پاس اگلے پیر
کو آسکو گے؟
جی ہاں! میں آپ کے
پاس اگلے پیر کو سوا
دس بجے پہنچونگا.
تم واپس کب جاؤگے؟
میں پرسوں واپس جاؤنگا.
میں کل سکھر جاؤنگا اور
وہاں سے لاڑکانہ جاؤنگا.
وہ روزانہ ہمارے یہاں آتا
ہے.
وہ اب تک نہیں پہنچا
ہے.
ہم کل آپ کے یہاں
آئے تھے.
شام تک میں نے آپ کا
انتظار کیا.
موسموں کے نام بتاؤ؟
جاڑا، بہار، گرمی
اور خزاں.

Gul Hayat Institute

ريلوے اسٹيشن پر گفتگو

سنڌي	اردو
گاڏي ڪڏهن ايندي؟	گاڑی کب آئیگی؟
گاڏي اچي ويئي ڇا؟	گاڑی آ گئی کیا؟
ڇا! گاڏي اچي ويئي؟	کیا! گاڑی آ گئی؟
گاڏي اچي پيئي.	گاڑی آ رہی ہے/گاڑی آتی ہے۔
گاڏي ليٽ آهي.	گاڑی لیٹ ہے۔
گاڏي ليٽ آهي ڇا؟	گاڑی لیٹ ہے کیا؟
گاڏي ليٽ ته نه آهي؟	گاڑی لیٹ تو نہیں ہے؟
گاڏي گهڻا ڪلاڪ ليٽ آهي؟	گاڑی کتنے گھنٹے لیٹ ہے؟
گاڏي ڪيترو ليٽ آهي؟	گاڑی کتنی لیٹ ہے؟
گاڏي آئي.	گاڑی آئی۔
گاڏي اچڻي آهي.	گاڑی آنے والی ہے۔
گاڏي ڪهڙي پليٽفارم تي اچڻي آهي؟	گاڑی کونسے پلیٹ فارم پر آنی ہے/آ رہی ہے؟
گاڏي ڪهڙي پليٽفارم تي ايندي؟	گاڑی کونسے پلیٹ فارم پر آئیگی؟
هيءَ گاڏي ڪيڏانهن ويندي؟	یہ گاڑی کہاں جائیگی؟
گاڏي بيٺي آهي.	گاڑی کھڑی ہے۔
گاڏي هلي ٿي.	گاڑی چلتی ہے۔
گارڊ جهنڊي ڏيکاري آهي.	گارڈ نے جھنڈی دکھائی ہے۔
ٽڪيٽ جي دري کُلي آهي.	ٹکٹ کی کھڑکی کھلی ہے۔
ٽڪيٽ ملي رهي آهي.	ٹکٹ مل رہی ہے۔
مون کي فرسٽ ڪلاس جي سيٽ رزرو ڪرائڻي آهي.	مجھے فرسٹ کلاس کی سیٹ رزرو کرانی ہے۔

Gul Hayat Institute

سنڌي

ڪا سيٽ خالي آهي؟
حيدرآباد کان لاهور تائين
ڪا سيٽ خالي آهي؟

اردو

کوئی سیٹ خالی ہے؟
حیدرآباد سے لاہور تک
کوئی سیٹ خالی ہے؟

Gul Hayat Institute

ضمیمہ دوم

اردو میں ترجمہ کیجئے

تون ڪيڏانهن ٿو وڃين؟
ڪيڏانهن ٿو وڃين؟
مان گهمڻ ٿو وڃان.
گهمڻ ٿو وڃان.
وري ڪڏهن ايندين؟
ڪڏهن ايندين وري؟
سگهو ٿو اچان.
ها! سگهو اچج توسان ڪم اٿم.
هيڏانهن اچ.
ويهه! منهنجي ڳالهه ٻڌ.
ڏس.
هي ڪتاب ڏس.
هي ڪتاب ڏنو اٿيئي؟
مون کي ڏيکار.
ڏيکاريم.
ڪنهن کان پڇان؟
پڇينس.
پڇيو هومانس.
ڪنهن کان پڇان؟
ڪير ٿو ڳالهائي؟
تون ڇئو.
ڇئينم.

Gul Hayat Institute

چئينس.

چيومانس.

چيومان.

هن کي چئو.

ڪيڏانهن ٿا وڃو؟

ڪيڏانهن ويٺو آهيو؟

ٻوءِ اچ.

اسين هلون ٿا.

اسين هلنداسين.

هلون ٿا.

هلنداسين

وڃ.

وڃي ڏس.

سمجهين ٿو؟

ٻئي ڀار.

ٻئي ڳَل ڪر.

ياد ئي نه رهيم.

مٿان وسارين.

مٿان وساريم.

مٿان وسارينس.

وسريوم.

پڪ اٿم!

پڪ اٿئون.

پڪ اٿس.

مٿي ۾ سُور اٿم.

ٻُڌو اٿم.

ٻُڌو اٿئون.

Gul Hayat Institute

ٻُڌو آٿَس.
ڇڏوس نه گهر وڃي.
هن ڪي سلام ڪيم.
سلام ڪيومانس.
سلام ڪيومانِ.
سلام ڪيوسونس.
سلام ڪيوسُونِ.

هن جي ڳالهه ٻڌي حيران ٿي ويس.
وَٺُم آيو هو.
ڪتاب پڙهي وَرِ تِنھِن؟
هي رسالو ڏٺو اٿيئي؟
شاهه لطيف جا بيت پڙهيا/ٻُڌا اٿوَ؟

Gul Hayat Institute

سندھی میں ترجمہ کریں

مشق اول

یہ اچھا لڑکا ہے۔
اس پھول کا رنگ سُرخ ہے۔
یہ میری بہن کی کتاب ہے۔
اس مٹکے میں پانی نہیں ہے۔
گھوڑے کے بچے کو بچھیرا کہتے ہیں۔
کراچی حیدرآباد سے بڑا شہر ہے۔
حیدرآباد کی راتیں فرحت بخش ہوتی ہیں۔
یہ میری خالہ کا لڑکا ہے۔
میرے چچازاد بھائی کا نام حسین ہے۔
آہستہ چلو۔
آج پیر کا دن ہے۔
یہ آم میٹھا ہے۔
صبح کو جلدی آنا۔
میں کب آؤں؟
ہم سب دو دن کے اندر آجائیں گے۔
بازار سے تازہ پھل لاؤ۔
لڑکے کتاب پڑھتے ہیں۔
جانوروں کو مت ستاؤ۔
میں کھانا کھاتا ہوں۔
اس کا دل بڑا ہے۔
سب لوگ سندھی سیکھیں گے۔
ہم بچپن سے روزانہ ورزش کرتے ہیں۔

Gul Hayat Institute

میرے دوست نے یہ کہانی پڑھی ہے۔
اگر مجھے معلوم ہوتا تو اس کی ضرور مدد کرتا۔
آج کل دیہات کے لوگ بھی روزانہ ریڈیو سنتے ہیں
اور اخبار پڑھتے ہیں۔
لڑکا پڑھتے پڑھتے سو گیا۔
درزی سے کپڑے سلواؤ۔
میں اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہوں۔

Gul Hayat Institute

سندھی میں ترجمہ کریں

مشق دوم

یہ کیا ہے؟
یہ کیا ہیں؟
آپ کون ہیں؟
آپ کو کیا چاہیے؟
آپ کا نام کیا ہے؟
آپ کیا کرتے ہیں؟
آپ کہاں رہتے ہیں؟
اس لڑکے کو کیا چاہیے؟
آپ یہ وزن اٹھا سکتے ہیں؟
آپ میری مدد کرسکتے ہیں؟
آپ کا گھر کتنی دور ہے؟
ان کو کیا چاہیے؟
ان کو پیسے کون دیگا؟
میں آپ کی کیا مدد کروں؟
میں آپ کی کونسی مدد کروں؟
ہم کون ہیں؟
یہ لڑکا کون ہے؟
یہ لڑکی آپ کی کیا لگتی ہے؟
ان میں سے آپ کا بھائی کون ہے؟
یہ کتاب کس کی ہے؟
میرے ہاتھ میں کیا ہے؟
ان کے پاس کونسی چیز ہے؟
گھر میں کوئی ہے؟

Gul Hayat Institute

کیا آپ نے مجھے دیکھا تھا؟
آپ کو کیا چاہیے؟
آپ کو چاہیے کیا؟
اس حالت میں کون آپ کی مدد کریگا؟
کیسے آنا ہوا؟
آپ کیسے آئے ہیں؟
یہ لڑکے کب آئیں گے؟
یہ بچہ کونسی جماعت میں پڑھتا ہے؟
آپ کے ساتھ کون آیا ہے؟
میں نے آتے ہی یہ کیا کیا؟
تم کیا کر رہے ہو؟
میں اندر آ سکتا ہوں؟
اس کی طبیعت کیسی ہے؟
اس کی قیمت کتنی ہے؟
یہ لڑکا نہیں ہے۔
یہ لڑکا نہیں ہے کیا؟
میرے پاس کتابیں نہیں ہیں۔
آپ کے پاس کتابیں نہیں ہیں؟
میں کھانا نہیں کھاتا۔
کھانا کھا نہیں سکتا۔
یہ ٹوپی میرے بھائی کی نہیں ہے۔
یہ میرے بھائی کی ٹوپی نہیں ہے۔
اونٹ کے بال نرم نہیں ہوتے۔
دودھ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔
میں رات کو جلدی سونے کا عادی ہوں۔
اس کا دوست اکبر نہیں ہے، امین ہے۔
مٹی سے ہاتھ خراب مت کرو۔

Gul Hayat Institute

کھڑکیاں بند کرکے سونا اچھی عادت نہیں ہے۔
میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔
میں نے نہیں کہا تھا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے۔
ہم آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔
ہم نے اُن کو دیکھا نہیں تھا۔
کیا وہ آپ کا بھائی نہیں تھا؟
یہ کپڑے درزی نے نہیں سیے، میں نے خود سیے ہیں۔
ہم کھیل نہیں رہے۔
چلتی ہوئی بس میں بازو باہر نہ نکالنا۔
کھانے کی میز پر چھینکنا اچھی عادت نہیں ہے۔
اس راستے سے مت جانا۔
ہمارے پاس موسمیاں نہیں ہیں۔
لیجئے مت، لیکن دیکھئے تو سہی۔
نہیں بھائی، یہ کام میرے بس میں نہیں۔
نہیں! نہیں! ہم کسی کو دھوکا نہیں دیں گے۔

Gul Hayat Institute

ڪتابيات

سنڌي ڪتب

۱. الله بخش ٽالپر: ”ڀاڪن جي پيڙهه“، حيدرآباد سنڌ، آر. ايچ. احمد ائنڊ برادرز، ۱۹۶۹ع.

۲. سنڌيلو عبدالڪريم، ڊاڪٽر: ”ڀاڪن جي پاڙ“، لاڙڪاڻو، اسلم پبليڪيشنس، ۱۹۷۰ع.

۳. غلام اصغر: ”سنڌي ڪنمنڙا“، حيدرآباد سنڌ، آر. ايچ. احمد ائنڊ برادرز، ۱۹۵۵-۵۶ع.

۴. غلام علي الانا، ڊاڪٽر: ”سنڌي صورتخطي“، ڇاپو ٽيون، حيدرآباد، سنڌي زبان پبليڪيشنس، ۱۹۶۹ع.

۵. فتحچند ڪوتومل واسواڻي: ”نئون سنڌي گرامر“، هيرآباد، حيدرآباد سنڌ.

۶. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو پهريون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ۱۹۶۰ع.

۷. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو ٻيون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ۱۹۶۰ع.

۸. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو ٽيون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ۱۹۶۰ع.

۹. نبي بخش بلوچ، ڊاڪٽر: ”سنڌي اردو ڊڪشنري“، حيدرآباد، سنڌ يونيورسٽي، ۱۹۵۹ع.

۱۰. مخدوم محمد صالح ڀٽي: ”نئون سنڌي گرامر“، ڇاپو ٽيون، حيدرآباد، محمد يوسف ائنڊ برادرز، ۱۹۵۶ع.

۱۱. محمد عثمان ڏيپلائي: ”سنڌي استاد“، حيدرآباد، ڏيپلائي پريس، ۱۹۵۵ع.

Gul Hayat Institute

اردو کتب

۱۲۔ شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر: "اردو۔ سندھی کے لسانی روابط"، لاہور، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۷۰ع۔

۱۳۔ علی محمد بلوچ: "اردو۔ سندھی بول چال"، صدر کراچی، اقبال بک ڈپو، ۱۹۷۲ع۔

انگریزی کتب

14. Dulamal Bulchand, 'A Manual of Sindhi' Hyderabad, the Kaiseria Press, 118 Market Road, 1901.

15. Haskell, C.W, 'A Grammar of Sindhi Language' Karachi, 1942.

16. John Macc, 'Modern Persian', Teach Yourself Books, London, E.C., English University Press Limited, 182 New gate street, 1964.

17. Munshi Anandram, 'The Sindhi Instructor' Hyderabad, Sindhi Adabi Board, 1971.

Gul Hayat Institute

ڊاڪٽر غلام علي الانا ١٥- مارچ ١٩٣٠ع تي ڳوٺ ٽڙ خواجه، ضلعي ٺٽي ۾ ڄائو. ابتدائي ۽ ثانوي تعليم پنهنجي ڳوٺ، ميرپوربٺوري، ٽنڊي محمد خان ۽ ڪراچيءَ ۾ حاصل ڪيائين ۽ اعليٰ ثانوي تعليم گورنمينٽ ڪاليج حيدرآباد ۾ ورتائين. سنڌ يونيورسٽيءَ مان ١٩٥٣ع ۾ بي.اي (آنرس)، ۽ ١٩٥٥ع ۾ ايم.اي ڪيائين. ١٩٦٣ع ۾ لنڊن يونيورسٽيءَ مان لسانيات ۾ ايم.اي ڪيائين. ١٩٧٠ع ۾ سنڌ يونيورسٽيءَ کيس سنڌي ٻوليءَ ۾ ڊاڪٽريٽ ڏني.

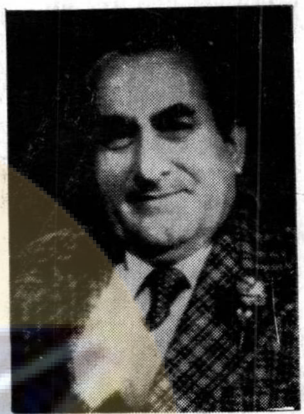

ڊاڪٽر الانا ١٩٥٨ع ۾ سنڌ يونيورسٽي جي سنڌي شعبي ۾ استاد مقرر ٿيو. ١٩٦٤ع کان وٺي کيس سنڌي اڪيڊمي جي اضافي چارج ملي. اڳتي هلي اهو ادارو انسٽيٽيوٽ آف سنڌالاجيءَ جي نالي سان مشهور ٿيو ۽ ڊاڪٽر الانا جي شوق ۽ محنت سبب بين الاقوامي شهرت حاصل ڪيائين.

ڊاڪٽر الانا ٩-آگسٽ ١٩٨٣ع کان علامه اقبال اوپن يونيورسٽي اسلام آباد جو وائيس چانسيلر مقرر ٿيو آهي، جتي هاڻي هو پنهنجي نئين منصب جا فرائض سرانجام ڏئي رهيو آهي.

ڊاڪٽر الانا دنيا جي ڪن مکيه علمي مرڪزن ۽ ثقافتي ادارن جا دورا ڪيا آهن. ١٩٧٣ع ۾ سنڌي ٽائيپ رائيٽر جي تياريءَ جي سلسلي ۾ فرانس ۽ سئٽزرلئنڊ جو دورو ڪيائين. ١٩٧٤ع ۾ هڪ خيرسگالي وفد ۾ چين گهمڻ ويو. ١٩٧٨ع ۾، آمريڪا جي هوائي ٻيٽن جي هونولولو شهر ۾ ثقافتي قدرن جي تحفظ بابت بين الاقوامي ڪانفرنس ۾ شرڪت ڪيائين. آمريڪا ۾، اتي جي عجائب گهرن جو علمي مطالع به ڪيائين. واپسي ۾ ٽوڪيو، هانگ ڪانگ ۽ بئنڪاڪ جي ميوزمن ۽ ثقافتي مرڪزن جو اڀياس ڪيائين. ڊسمبر ١٩٨٣ع ۾ پاڪستان سرڪار، کيس ملڪ جي سمورين يونيورسٽين جي نمائندگي ڪرڻ لاءِ پارت موڪليو، جتي تامل ناڊو جي آنامل-لگر شهر ۾ ائسوسيئيشن آف انڊين يونيورسٽيز طرفان ڪوٺايل بين الاقوامي ڪانگريس ۾ شرڪت ڪيائين. اپريل ١٩٨٤ع ۾ يونائيٽيڊ ڪنگڊم اوپن يونيورسٽيءَ جي دعوت تي برطانيه جي دوري تي ويو.

ڊاڪٽر الانا جي لکيل ڪتابن ۾ هي اهم آهن: لاش (ناول)، چور (افسانا)، ناصر خسرو ايراني، سنڌي نثر جي تاريخ، منتخب ديوان فاضل، سنڌي صورتخطي، سنڌي صوتيات، سنڌي ٻوليءَ جو بڻ-بنياد، چونڊ سنڌي افسانا، سنڌي ليکڪن جي ڊائريڪٽري، سنڌي ٻوليءَ جي لساني جاگرافي، آزاديءَ کان پوءِ سنڌيءَ ۾ ڇپيل ڪتابن جي ببليوگرافي ۽ لاڙ جي ادبي ۽ ثقافتي تاريخ.

Gul Hayat Institute